مکشوفاتِ
منازلِ اِحسانؒ
المعروف بہ
مقالاتِ حکمت
دارالاحسان
احقر برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

سبحان ربی ذی الفضل العظیم

۴۹۵۱
قول کی تاریخ میں چند قول زندہ ہیں
اور تاریخ نے صرف اُس قول کو تسلیم کیا
جو کبھی باطل نہ ہوا
یاحیُّ یاقیوم
الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفضلِ العظیم

۴۹۵۴
جو کل کے لیے زندہ ہے،
پریشان ہے
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

مقالاتِ حکمت
جلد ششم
۴۹۵۳
جو آج ہی کے لیے جیا
زندگی نے اُس کا اِستقبال کیا
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم
۴

۳۹۵۴
دَم ، جب غم سے آزاد ہُوا گوہر ہے
ایک دَم .... ایک گوہر
گوہر کو ضائع مت کر
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

﴿۴۹۵۵﴾

دَم کی تار کبھی نہ ٹُوٹے ، فرش تا عرش استوار ہے ۔

یاحیّ یاقیوم

جو دَم سوتے ہوتے دِل کو جگا دے ، دَم ہے ،
ماشاءاللہ یاحیّ یاقیوم

جو دَم ذِکر وفکر ہی کے لیے ہے —— زِندہ ، باقی سَب مُردہ اور مُردہ دِلوں میں کوئی زِندگی نہیں ہوتی ، زِندہ اور مُردہ برابر ہوتے ہیں ۔

زندہ کا یہ مطلب ہے کہ رُوح ، قلب اور نفس تینوں زِندہ ہوں ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۳۹۵۶

دَم کی زِندگی کائنات کی زندگی ہے،
یاحیّ یاقیّوم
دَم، کائنات کی زندگی کی رُوحِ رَواں ہے۔

آگے پیچھے
دائیں بائیں
اُوپر نیچے
دَم ہی دَم کار فرما ہے۔
یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۴۹۵۷

یہ دَم جو تیرے نزدیک زِندہ ہے ، مُردہ ہے

جہاں ہوا پہنچ جاتی ہے ، دَم پہنچ جاتا ہے ،
دَم ہمہ میں پہنچ جاتا ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۵۸

دَم کی آواز — کُل کائنات کی آواز ہوتی ہے
اور کراماً کاتبین اِس سے بے خبر۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۲۹۵۹

ذکرِ دوام کی کوئی حد نہیں ، لا محدود ہے
ہر کوئی تو اِسمِ اعظم نہیں جانتا ، البتہ
ذکرِ دوام اس کا نعم البدل ہے ۔

ماشاءاللہ یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرا الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۲۹۶۰

اِسمِ اعظم ایک اِسم ہے
بتانا مشکل نہیں ، کمانا مشکل ہے

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرا الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۳۹۲/۱

تیری زندگی فانی ، زندگی کی ہر شے فانی
تیری زندگی کی ہر شے فنا کی زد میں
گویا تیری زندگی کوئی زندگی نہیں

تیرا مال فانی ، اسباب فانی
تیرے یار فانی ، اغیار فانی
تیرے کام فانی ، اشغال فانی

تیری خوشی فانی ، غمی فانی
تیرا فکر فانی ، خیال فانی

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

تیرا یہ ذکر جو تیری روح سے بے خبر ہے،
وہ بھی فانی

تیری زندگی کی جو بھی شے فانی ہے،
فنا کر اور پروا مت کر یا حیّ یا قیوم

اگر تیری کوئی بھی چیز تیری ہے
ـــــــــ تو وہ ذکر ہے،
لسانی، قلبی، روحی اور سِرّی،
ماشاءاللہ

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۹۶۳

زندگی کسی فنا کو کسی خاطر میں
کبھی نہیں لاتی، جو بھی کچھ کرنے پڑ آئے،
لا دھڑک کر ڈالتی ہے، یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۹۶۴

کسی نے کسی کو کیا پیغام دینا ہے؟
زندگی ہی زندگی کا پیغام سنایا کرتی ہے
سنایا ہی نہیں سِکھایا کرتی ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

بے ڈھنگ کو ڈھنگ سکھایا کرتی ہے
اور دلجوئی کے انداز بتایا کرتی ہے۔
جہان بانی کے اسرار بتایا کرتی ہے
اور جہان پہ چھا جایا کرتی ہے،

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۶۶

فناہ بقا کی ضد ہے جب تک کوئی چیز فنا نہیں ہوتی، بقا نہیں پاتی، کسی بھی ہستی کی فناہ میں کسی بقا کا ظہور ہوتا ہے۔

واللہ باللہ تاللہ، ماشاءاللہ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۳۹۶۷

اللہ ہادی ہے اور مہدی رسُول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ، اور مہدی ہی نے دُنیا کو بتایا کہ اللہ ھادی ہے اور قرآن کریم کتابِ الہُدیٰ ۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۳۹۶۸

مہدی کی اقتدا، ہادی ہی کی اقتدا ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۹۶۹

حرف حرف پڑھ، لکھو کھ ہا صفحات کی گردانی کر، جس نے بھی کسی منزل کو طے کیا، ھادی ہی کی محبت سے طے کیا اور ہر تذکرہ مہدی ہی کی محبت کا تذکرہ ہے

یاحیّ یاقیوم
الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۷۰

میرے مہدی روحی فدا صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی راہ میں چلنے والوں کی گردو غبار، میری آنکھوں کا سُرمہ ہے

ماشاءاللہ ! یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۷،۱

کسی اَور کی تو مجھے خبر نہیں، یہ منزل کسی بھی مفاد کی بنا پر نہیں، صرف اور صرف ادب و محبت ہی پر مبنی ہے۔ نہ کسی سے کچھ لینے آئے ہیں نہ دینے، صرف سجدہ کرنے آئے ہیں، بادشاہوں کے بادشاہ کو راضی کرنے آئے ہیں —— کوئی اور مطلب لے کر نہیں آئے۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۴۹۷،۲

یہ کلام کسی کی بھی ہو —— ادب کا جنازہ ہے ریسرچ کی ایک طَالبہ اِسے پڑھ کر خُوں کے آنسو روئی۔

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۴۹۷۳

جو ایک بات پہ بات نہیں مکاتا، کبھی نہیں مکاتا۔ جس نے مکانا ہوتا ہے دم بھر میں مکا دیتا ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۹۷۴

علم پہ عمل کر، عمل کو باطل مت کر، جو کہتا ہے، کر کسی ایک بات پہ کاربند ہو، باتیں اگرچہ کتنی حکمت آمیز ہوں، کم کیا کر، ذکر کیا کر، کثرت سے کیا کر، اور اس مضمون پہ یہ ختم الکلام ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۹۷۵

تیری کوئی بھی چیز تیری نہیں،
کسی اور کی ہے

یہ صُورت، صورت تیری نہیں
یہ صُورت تو کسی اور کی ہے

یہ مُورت، مُورت تیری نہیں
یہ مُورت تو کسی اور کی ہے

یہ محل متاسے تیرے نہیں
یہ دولت تو کسی اور کی ہے

یہ فراست ، فراست تیری نہیں
یہ فراست تو کسی اور کی ہے

یہ قوّت ، قوت تیری نہیں
یہ قوت تو کسی اور کی ہے

یہ کلام تو تیری کلام نہیں
یہ کلام تو کسی اور کی ہے

یہ توجّہ ، توجہ تیری نہیں
یہ توجّہ تو کسی اور کی ہے

یہ ترک ، تیرا ترک نہیں
یہ ترک تو کسی اور کا ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۴۹۷۶

طریقت کے ادب کی بے ادبی کا کفارہ واجب الادا ہوتا ہے۔ جب تک ادا نہیں ہوتا، جوں کا توں رہتا ہے ۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضْلِ العَظِیْم

۴۹۷۷

حضرت فضیل بن عیاض رضی اللہ عنہ، اکثر فرمایا کرتے تھے کہ مَیں نے کوئی قابلِ ذکر نیکی نہیں کی ـــــ البتہ دو مرتبہ حضرت داؤد طائی رضی اللہ عنہ کی زیارت کی ہے اور یہی میرا توشہ آخرت ہے

ماشاء اللہ لاقوۃ الا باللہ
یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۷۸

ہر تدبیر ہار جاتی ہے
ستیہ کبھی نہیں ھارتی
تار جاتی ہے۔

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۹۷۹

کسی مصروف کی محویت میں مُخل مت ہو، کبھی مت ہو۔ محویت جب تام ہو جاتی ہے، ہر شے پہ چھا جاتی ہے، یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۹۸۰

جسے کوئی کام نہیں، فارغ ہے اور دماغ کی فراغت اَلامان! اَلامان! اَلامان!

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۴۹۸۱

اللہ کو یہ چیزیں بے حد پسند ہیں
دین کی تبلیغ اور
جماعت کی تنظیم

جو اِسے اپنالے ــــ مقبول، ماشاء اللہ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۹۸۲

عنایت کے بعد رخصت لازمی ہوتی ہے
ــــ کہیں راہ ہی میں گم نہ جائے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۹۸۳

لنگر میں برکت ہوتی ہے۔
اور لنگر کی دال میں شفا!
ماشاء اللہ!

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۹۸۴

غلہ منڈی کے پرندے —— موٹے بھدے
اور کھانے کی بہتات کے باعث اکثر بیمار،
چستی کا نام تک نہیں ہوتا، اللہ اللہ!

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۵

یہ مقام، جو کچھ بھی کہلائے، گلستان ہے اور گلستان کے اندر کیا کچھ نہیں ہوتا، ہر شے ہوتی ہے، راحت اور آسائش کا پورا سامان ہوتا ہے، سکون ہوتا ہے اور تمکنت،

راحت اور آسائش کا ہر سامان ہر مقام پر مل سکتا ہے، لیکن سکون اور تمکنت نہیں۔ سکون تمکنت، آدمیت و انسانیت و بشریت کی مخصوص عنایات ہیں اور مخصوص مقامات پر نازل ہوتی ہیں۔

ماشاء اللہ:

یا حی یا قیوم

رنگا رنگ کی بوٹیاں کھنان ہی میں ہوتی ہیں اور برھمی بوٹی ان سب کی سردار ۔ ماشاءاللہ

مشہور ہے کہ کسی رشی نے اس بوٹی کو پی کر اس کی جوہری قوت سے چیار وید لکھے ۔ایک نے یہ بھی لکھاکہ اگر کوئی اسے چالیس روز پی لے ، اللہ اللہ کرنے لگے اور میرے آبائی وطن کا نام بھی برھمی ہی ہے۔

یاحی یاقیوم

واللہ اعلم بالصواب

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۶

تیری دنیا کی کوئی بھی چیز اور کوئی بھی منصب، فقر کے نزدیک، کوئی بھی قدر و اہمیت مطلق نہیں رکھتا۔ تیرے سوا، تیری قسم، ہر شے ہیچ و بے کار ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۹۸۷

اَللہُ جمیلٌ و یُحِبُّ الجمالَ

جمال کبھی بے قدر نہیں ہوتا اور ان کے جمال کا جمال ہر جمال کی جان۔ ماشاءاللہ!

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۹۸۸

کسی بھی انوار کا ظہور ہو نہ ہو،
ذکر قائم رہے اور دائم رہے،

یاحیّ یاقیوم

اور انوارات ـــــ عموماً نفس و خناس کا
سراب و فریب

یاحیّ وقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۳۹۸۹

حد درجہ کی تعلیمات و مکشوفات و
انتظامات کے باوجود، بُرائی کی
ایک بھی چیز
کسی نے نہ چھوڑی۔
نہ جھوٹ چھوڑا نہ غیبت
نہ چغلی نہ حسد،

یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِیْثُ

یا حیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۹۹۰

کوئی کسی بھی نیکی پہ کیا گزر رکھتا ہے ؟
ہر شے کا ہونا نہ ہونا اللہ ہی کی توفیق پہ
موقوف ہے ۔ بدل سکے تو قسمت بدل ۔

لاحول ولا قوۃ الا باللہ ـــــ معرفت کی
ابتدا اور اس پہ استقامت ـــــ انتہا ہے ۔
ماشاء اللہ

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۴۹۹۱

سنبھال کر رکھ، یہ پُرزہ کسی بھی طرح گوہر سے کم نہیں، اس کی برکات ــــــ اُم البرکات، ماشاءاللہ

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۴۹۹۲

جب بھی کسی درند و خرند و پرند کو قبض ہو جاتی ہے تو سبزی کے پتے کھانے لگ جاتا ہے۔ گویا سبزی کھانا ہی ہر مخلوق کی قبض کا فطری علاج ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہُ ذوالفضل العظیم

۴۹۹۳

یہ بندہ ایک پردیسی ہے، راہگیر ہے۔
مسافر ہے، اس کا کوئی وطن نہیں اور
مہاجر الی اللہ ہے! ماشاء اللہ
ہر حال میں
ہر کسی کی بھلائی چاہتا ہے۔ دنیاوی امور میں
پریشان مت کیا کرو۔ اور
یہ اس بندہ کی سب سے بڑی خدمت
ہے جو کسی نے کی۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۲۹۹۴

بھنگی کا کیا کھانا ہوتا ہوگا ؟

تین ہزار برس سے بھی پہلے کی بات ہے کہ راجہ ہریش چندر نے شب و روز کھایا ، اُف تک نہ کی ۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۲۹۹۵

کوئی بندہ کسی بندے کو مُطمئن نہیں کر سکتا ، اپنے ضمیر کو مُطمئن کر

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۴۹۹۶

مَیں اِس امر کی تصدیق کرتا ہوں کہ میرے پاس
کسی بھی قسم کی ——————————

کوئی جائیداد نہیں ، یا حیُّ یا قیّوم
کوئی مال نہیں ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہ
نہ کسی بنک میں ہے نہ گھر میں ، ماشاء اللّٰہ
میری جیب ہمیشہ خالی رہتی ہے ، بارك اللّٰہ
اللہ کے فضل وکرم سے یہ بندہ ہر کسی کا کوئی عطیہ قبول نہیں کرتا ، جس عطیہ کو دل قبول کرتا ہے ———— کرتا ہوں ،
یہ لنگر خدائی لنگر ہے ، مست بھی کہیں تو لیے جا نہیں ، اللہ میرا رازق ہے اور حضورِ اقدس روحی فدا صلی اللہ علیہ وسلم قاسم الخیرات الحسنہ اور میرے آقا روحی فدا صلی اللہ علیہ وسلم مجھے کسی بھی معاملہ میں کبھی کسی بھی غیر کا

محتاج ہونے نہیں دیتے۔ نِت نیا رزق
عنایت فرماتے ہیں، ڈھونڈن نہیں ———
موتی وان کرتے ہیں۔

یا حیّ یا قیّوم

جو رزق مجھے عنایت کیا جاتا ہے ———
جب تک مَیں اسے تقسیم نہ کر لوں، کبھی نہیں سوتا،

یا حیّ یا قیّوم

اَور

یہ میرے اللہ کی عنایت کا وہ کرم ہے جس پہ
مَیں پھُولا نہیں سماتا۔

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۴۹۹۷

مرنے سے پہلے مرنے کا پہلا کام توبہ ہے،

یاحی یاقیوم

مرنے سے پہلے مرنے کی توبہ پکی ہوتی ہے،

ماشاء اللہ ! یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۹۹۸

جنگلی درندے ضرورت کے مطابق جنگل میں ہوتے ہیں نہ کہ ——— جیسے گلی گلی میں کتے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۴۹۹۹

مفکر نے تصدیق کی اور مبصر نے تائید کہ ــــ ہر لکھنے والا لکھتا ہے کہ وُہ فارغ ہے اور اللہ کے لئے فارغ ہے ــــ حقیقتاً اِس دنیائے دوں میں کوئی فارغ نہیں۔ نہ اللہ کے لئے فارغ ہے نہ ہی اللہ کے کاموں کے لئے، یاحیُّ یاقیُّوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۵۰۰۰

اگر واقعی کوئی اللہ کے لئے فارغ ہوتا، اللہ کی حکمت یہ کبھی گوارا نہ کرتی کہ علم و حکمت اور عشق و رِقّت کے وہ دروازے، جو مُدتِ مدید سے بند ہیں، کھول نہ دیتا،

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۵۰۰۱

جو اللہ کے لئے فارغ ہو کر بھی مشغول ہے ———
تو ہی بتا اِسے کیا کہیے !!!
فارغ وہ ہے جس کا فکر فارغ ہے۔ جو فکر فارغ ہے، حقیقت کا ترجمان ہے، یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۰۲

فراغت کی دنیا میں مجذوب فارغ ہے۔ غیر سالک مجذوب یا مجذوب سالک ——— دونوں فارغ ہیں، اور کوئی فارغ نہیں۔ مجذوب ——— خرقۂ عشریاں اور اُن کا امیر ——— خرقہ پوشش، ماشاءاللہ!

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۰۳

نہ کوئی نیک ہے نہ بد، ارادتِ ازلی ہی
کے ماتحت محوِ عمل ہے، یاحیّ یاقیوم

لاحول ولا قوۃ الا باللہ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۰۴

خدائی کام ـــــ خدائی ہوتے ہیں
بعض ایسے ہوتے ہیں کہ نہ کوئی
جواب دے سکے نہ قبول، خدائی
کاموں میں نفوس مخل نہیں ہوتے،
ـــــ اوڑک ہو کر ہی رہتے ہیں۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

بخدمت جناب وزیرِ اعلیٰ پنجاب، لاہور
عنوان: منظوری سرکاری اراضی مقبوضہ محکمہ انہار برائے تعمیر مسجد
جناب کی خدمت میں ایک اہم معاملہ
برائے توجہ، مناسب غور اور منظوری ارسال ہے۔ اس
سے میرا کوئی ذاتی مفاد وابستہ نہیں، کیونکہ میں ایک
راہ گیر، مسافر اور مہاجر الی اللہ ہوں، ماشاء اللہ!!!
صورتِ حال یہ ہے کہ میرے پاس سینکڑوں عقیدت مند
ہر روز ذکرِ الٰہی اور دعوۃ و تبلیغ الاسلام کے لیے
ہر وقت حاضر و موجود رہتے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ
گزرگاہِ عام ہے۔ مسافر آتے جاتے رہتے ہیں۔ ایک
تانتا بندھا رہتا ہے۔ فریضۂ صلوٰۃ کی ادائیگی کے لیئے
یہاں کوئی مسجد موجود نہیں، جس کا ہونا از حد ضروری ہے
مجھے اِس نہر (رکھ برانچ) کی دائیں پٹڑی کی سروس روڈ

کے ساتھ سرکاری زمین پر، جو کھتانوں کی شکل میں موجود ہے، بارش اور دھوپ سے بچاؤ کے لئے ایک نہایت ہی سادہ مسجد بنانے کی اجازت دی جائے۔ مسجد کی تعمیر کے جملہ اخراجات ہم خود برداشت کریں گے۔ البتہ یہ مسجد بہرحال حکومتِ پنجاب کی ملکیت رہے گی۔ یاحیّ یاقیوم

کوائف اراضی درج ذیل ہیں:۔

۱۔ نام نہر — رکھ برانچ، آر۔ ڈی ۴۵
۲۔ مقام — المستفیض دارالاحسان چک ۲۴۲ رکھ برانچ دسوہہ
۳۔ تحصیل — فیصل آباد
۴۔ ضلع — فیصل آباد

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ آمین

دعاگو
ابوانیس محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
المستجیرالی ... ۔

۵۰۰۶

کشفِ روح ــــــــ معتبر
کشفِ خناس و نفس ــــــ غیر معتبر
روح امرِ ربی ہے، فریب و سراب سے مبّرا
ماشاء اللہ!

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۰۷

صحیح کشف وہ ہے جو قرآن کریم اور سُنّتِ مطہرہ کی تصدیق و تائید کرے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

دستور یہ ہے کہ بادشاہ سویا کرتا ہے ، غلام جاگا. لیکن میرے بادشاہوں کے بادشاہ جاگا کرتے ہیں اور میں سویا ۔ افسوس !!!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۰۰۹

بڑے میاں ! چُغلی اور غیبت میری عادت ہے، باز نہیں آتا ، کوئی بھی علاج کارگر ہوتے نظر نہیں آتا ، ہائے ہائے ـــــ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۰۱۰

تیری چغلی و غیبت سے جوگی تک نام جپنے لگے
پر تو باز نہ آیا ـــــــــ
اور یہ حال میرا اپنا حال ہے۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۱۱

جس بھی دل میں چغلی اور غیبت ختم ہو جاتی ہے، رحمت کا نزول ہونے لگتا ہے۔ نہ مانو تو کر کے دیکھو، یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۱۲

دوڑ میں سب سے پہلے پہنچنے والا سب سے پہلا ہوتا ہے ، یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۰۱۳

سارا دن تو ملاقاتوں کی نذر ہوا ، کام کب کرو گے؟ معلوم ہوتا ہے کہ تجھے اپنے کام کی عظمت اور ذمہ داری کا مطلق احساس نہیں ، ورنہ یہ کام شب و روز محنت طلب ہے ، اس میں باتوں اور ملاقاتوں کی گنجائش کہاں ؟ یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۰۱۴

جس دُنیا پہ تو پھُولے نہیں سماتا اور کسی کی بھی ہدایت کو کسی خاطر میں نہیں لاتا ، گندگی کا ایک ڈھیر ہے اور تیری دُنیا کی ہر شے تجھ ہی سے مِل کر گندی ہوئی۔

الحمد للحیّ القیوم
فانّہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۱۵

زندگی ایک ہیرا ہے ، اس انمول کو ٹٹول

ہر گرنے سے گرنا نظر سے گرنا ہے ،

ہر پستی سے پستی آوارگی اور ہر بلندی سے بلندی یکسوئی ہے۔

خیال جب خیال پہ چھا جاتا ہے ، یکسو ہو جاتا ہے کسی اور خیال کو قریب تک پھٹکنے نہیں دیتا ، یہی لگن کی مگن اور یہی جذب ہے ، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۱۶

جس تن میں دھن ہوتا ہے ، مَن نہیں ہوتا۔
دھن ـــــــ فنا پذیر اور
من ، آدمیت و انسانیت و بشریت کی عظمت
کا راز ، ماشاء اللہ !

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۰۱۷

اللہ جب کسی نفس کو مطمئن فرما دیتے ہیں،
خدائی وراثت کا موروث ہو جاتا ہے ۔

یا حمید یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۰۱۸

تیرا قول اَلَسۡتُ بِرَبِّکُمۡ اور اقرار قَالُوۡا بَلٰی،
اپنے قول و اقرار کو مان، سچے دل سے تسلیم کر،
ہر وقت پیشِ نظر رکھ، کبھی اوجھل مت ہونے دے،
ربوبیت کا انکار مت کر، کسی بھی انداز میں مت
کر، ربوبیت کا انکار کفر نہیں تو کیا ہے ؟
قَالُوۡا بَلٰی کی یہ آواز تیرے قول و قرار کی امین ہو،
تیرے کانوں کو یہ آواز کیوں سنائی نہیں دیتی ؟
کہیں ــــــــــ بہرے تو نہیں؟
سُننے والو ! یہی تو ایک آواز تھی ــــــ !
جو یہی نہ سُنی پھر کیا سُنا ــــــ ؟
تیرے کانوں تک پہنچنے والی پہلی آواز قَالُوۡا بَلٰی
سنتے ہی رُوح نے لبیک کہا اور آج تک اُسی

آواز کے ذوق میں مست ہے، اگرچہ تم اس سے بے خبر ہو،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۱۹

تو نے کب کسی کو کیا کرتے دیکھا یا کیا کہتے سُنا؟
سُنی سنائی بات پہ اکتفا کرنا اور اُسے بیان کرتے جانا
غیبت، چغلی اور جھوٹ نہیں تو کیا ہے؟
یہ تینوں باتیں جب کسی مقام پہ اکٹھی ہوجاتی ہیں، بہتان بن جاتا ہے۔ انہی باتوں نے دُنیا کو رلایا ہوا ہے،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۲۰

جنگل کے بانس کی تجارت نفع آور ہوتی ہے
جل جائے تو راکھ ، بچ جائے تو مالا مال،
جنگل میں آگ لگتے ہی پرندے اڑ جاتے ہیں،
خزندے گھس جاتے ہیں اور حشرات الارض بھسم۔
ہر جنگل کا یہ عام دستور ہوتا ہے، یاحیّ۔ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۲۱

ہر بندہ کسی نہ کسی دولت کے نشہ میں مست ہے،
فاقہ مستی ـــــ ہر مستی کی سردار، ماشاء اللہ !
اور فاقہ مستی میں خودی کی تمام ادائیں سمٹ کر
فقر پہ چھا جاتی ہیں، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیرالرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۲۲

کسی بھی مرنے والی چیز کی پرواہ مت کر
ہر چیز مرنے والی ہے، آج مری یا کل،
زندہ چیز کی تلاش کر،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۵۰۲۳

فنا پذیر کی تدبیر ——— فنا پذیر

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۵۰۲۴

بندہ صرف اللہ ہی کی طرف متوجہ نہیں، حصولِ الی اللہ کی طرف بھی ہے، اگرچہ یہ بھی بندگی ہے مگر بندگی کا مدعا نہیں، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۵۰۲۵

ہر علم پہ تو ہر کوئی عمل نہیں کر سکتا، کسی ایک بات پہ ضرور کر، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیم

۵۰۲۶

ہم سب کو اللہ نے تبلیغ کا حکم دیا ہوا ہے، لیکن کسی بھی حکم کو کوئی کماحقہٗ نہیں مانتا، من مانی کرتا ہے، اپنی ہی کی ہوئی بات کی خلاف ورزی کرتا ہے۔ تبلیغ کا دار و مدار اس زبان پہ موقوف ہے۔ تیری اپنی زبان تیرے قابو میں نہیں، اور کس کی ہوگی؟

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۰۲۷

یہ تو ایک دیکھنے کی چیز ہے کہ تیرے اس حکم پہ کیا حکم جاری ہوا! یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۰۲۸

ملّی پیغام کو فنا نہیں ہوتی ، زندہ اور قائم رہتا ہے ۔ اتحاد بین المسلمین ملّی پیغام ہے ،ہوکر رہے گا ، انشاء اللہ ، یاحیّ یاقیوم

جب تک کوئی قوم ، کوئی بھی قوم ، متحد نہیں ہوتی ، ایک مرکز پہ متحد ہو کر ملّی تعمیر میں محو و منہمک نہیں ہوتی ، کماحقہٗ کامیاب نہیں ہوتی ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۰۲۹

خاموش ذکر کا یہ مطلب ہے کہ مذکور دھیان میں رہے کسی بھی حال میں کبھی اوجھل نہ ہو ، اصطلاح میں اسے محویتِ تام کہتے ہیں ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۰۳۰

دل مانگو تو دل حاضر، جان مانگو تو جان حاضر، اہلِ وفا اِسے جذب کی تاثیر کہتے ہیں، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۳۱

محبت کی دنیا میں تیرا میرا نہیں ہوتا، ٹوٹ بھی جائے پھیر بھی روا نہیں،

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۳۲

ہرشے گرے، گراکرے، خودی کا وقار کبھی نہ گرے اور خودی کے پاسبان خوددار ہوتے ہیں، کسی حیل و حجت کو خاطر میں نہیں لاتے۔

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۳۳

غیرت کبھی غریب نہیں ہوتی اور امارت کبھی غیور نہیں ہوتی ، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۳۴

فاقہ فقر کی میراث ہے
منہ تک بھی بھرا ہو، فاقہ ہے

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۳۵

علم وحکمت عام ہے اور عشق ورقت خاص
اور خاص وہی ہوتی ہے ، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۳۶

چڑیا گھر کے درندوں میں صرف بھوک باقی رہتی ہے، شکار کی فطری خُو نہیں۔ قید، شکار کی صلاحیت کو کم کرتے کرتے ختم کر دیتی ہے، نہ پھرتی باقی نہ لپک،

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۵۰۳۷

بلّی ایک چوہے کے شکار پہ کیا کیا کھیل کرتی ہے! شیر کا کیا ہوتا ہوگا؟

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالفَضْلِ العَظِيم

۵۰۳۸

تیری تقسیم پہ کوئی کیا اعتراض کرسکتا ہے؟ دَم مارنے کی جرأت نہیں۔ غریب کو سوکھی روٹی بھی نہیں، اِن کے دستر خوان بھرپور،

نہیں نہیں، مَیں نے اِنہیں مال دیا ہے ــــــ رزق نہیں۔ پسند کا کھانا بھی بے چاروں کے بس میں نہیں۔ میوہ اِن کی قسمت میں کہاں؟ ہاں دوائیں کھاتے ہیں، صبح دوپہر شام گویا اِن کا میوہ بھی دوائیں، اِن کا کھانا بھی دوائیں، گھبراہٹ مَیں نے اِن سے ہر نعمت چھینی ہوئی ہے۔ مٹھاس والی کوئی چیز نہیں کھا سکتے۔ صرف چنے کی روٹی اور نمک۔ دیکھنے میں امیر نظر آتے ہیں، حقیقت میں اِن سا کوئی مفلوک الحال نہیں۔ اِن کا مال سراپا فتنہ، دن کو چین نہ رات کو آرام، اوڑک گولیاں کھا کر سوتے ہیں۔ ایسے مال اور ایسی امارت کی ایسی تیسی!

الحمد لحق الغفور ھالله خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

٥٠٣٩

علاج ہو نہ ہو، مرض کے پیچھے پیچھے شفا آتی ہے یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

٥٠٤٠

تیرے انداز فقیرانہ اور راہبانہ لیکن دلبرانہ،
حقیقتاً جہانبانی کی تمام ادائیں گدڑی میں پنہاں،
جہاں بان ہوتا مگر جہاں نہ رکھتا،
جہانبانی کی تمام صلاحیتیں جہاں پہ قربان
کردیتا، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۴۱

مال کا دان کیا دان ہے ؟
دان میں دان ـــــــ ولی دان ، ماشاءاللہ

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۵۰۴۲

ولی دان کی پیش کش بھی ولی دان ہے اور
ولی دان کبھی رد نہیں ہوتا ۔ ابدالآباد قائم
رہتا ہے ، 　　　　یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيوم　فالله خير الرازقين

۵۰۴۳

حاضرین سے خطاب :
○ جھوٹ مت بولا کرو

○ غیبت مت کیا کرو
○ چغلی مت کیا کرو
گویا آدھے سے زیادہ قرآن کریم حفظ کر لیا
اگر نہیں تو کچھ بھی نہیں۔ اس امر کی بیعت
کر۔ یہ کام کبھی نہیں کرنے۔ اس بیعت ہی
پہ ہر بیعت کا دارو مدار ہے، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۰۴۴

اے او متکلم! تیری اپنی کلام جھوٹ، غیبت
اور چغلی سے پاک ہو اور ہمیشہ پاک رہے
یاحی یاقیوم
اگر نہیں تو گویا متکلم نہیں، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۰۴۵

کلمہ طیبہ کی دولت تو تُونے بخش دی، الحمد للہ
اس کلمہ طیبہ کی برکات کا نزول فرما، یاحیّ یا قیوم
آمین آمین آمین

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۵۰۴۶

موت ــــــ زندگی کی معراج، اور

مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا ــــــ ریاض الجنۃ،

مبارکاً مکرماً مشرفاً

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۵۰۴۷

مصروفیت صحت کا راز اور خدائی مصروفیت ۔ بے تھکن

ماشاءاللہ ! الحمدللہ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۴۸

فن کی تربیت فنکار ہی کیا کرتے ہیں۔ کسی فن کی تحصیل کی میعاد

کمتر ین ـــــــــ بارہ سال

اعلیٰ ترین ـــــــــ تازیست

بندہ ختم ہوجاتا ہے، فن کی تحصیل کا ذوق ہنوز نا تمام

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۴۹

حضرت محمدؐ رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم
کل کائنات کے رسول ہیں

ہمارے رسول —— ہمارے آقا

روحی فدا

صلے اللہ علیہ وسلم

اور یہ شرف کسی محبّت ہی کی بنا پہ عنایت ہوتا ہے ، یا حیّ یا قیوم

اور یہ کلام اس مضمون پہ ختم الکلام ہے ، ماشاءاللہ

مبارکاً مکرماً شرفاً

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۰۵۰

دنیا کسی بھی داؤ کو کبھی خالی جانے نہیں دیتی اور دین کی آڑ میں تو ہے ہی سب سے اعلیٰ، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

۵۰۵۱

کمالات زندگی کا ایک ایسا چکر ہے کہ جو اس میں پھنس جاتا ہے پھر کبھی نہیں نکلتا۔
یہ مان: ہم جانتے نہیں اور جانتے نہیں کہ ہم جانتے نہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

۵۰۵۲

ابھی تک اس حال کا حال کماحقہٗ وارد نہیں ہوا منہوز تشنہ است، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۰۵۳

حال — صاحبِ حال سے وارد ہوتا ہے۔ اس حال میں بھی اگر تیرا حال مستحسن نہیں — کوئی حال نہیں، دنیا ہی کی ہیرا پھیری میں ملوّث ہے، یاحیّ یاقیوم اس کمی کو پورا کر اور ابھی کر، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۵۰۵۴

ہر کمی دور ہوئی، جو دور ہونی تھی — جوں کی توں،

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْم

۵۰۵۵

یہ کمی کوئی معمولی کمی نہیں اور میرے ہادی ہی اسے پوری کرنے کے مجاز ہیں ــــ کوئی دوسرا نہیں، میرا یہ بھی ایمان ہے کہ سنتے ہی سنتے پوری کردی، گویا ایک ہی ٹھوکر سے منہ کے بل گرادی!

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۰۵۶

سرِ بازار کھڑے ہم تیرا کیا لیتے ہیں
کچھ نہیں کرتے مگر مضطر کو دعا دیتے ہیں

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۰۵۷

یہ تو کسی کے بھی نزدیک کوئی بڑی بات نہیں ، آدمیت کا بلند ترین احترام ہے اور آدمیت کا احترامِ آدم کے ربّ کا احترام ہے ، یاربّ !

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

۵۰۵۸

ترک ہُوا ترک ہے ، ترک کا مدعا اب بھی نہیں، جب تک اس مدعا کا مفہوم کما حقہٗ ہر برگ و بر کے ہر رگ و ریشہ میں نہیں رچتا ، کوئی مطلب حل ہونے کا امکان نہیں ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۵۹

بڑے میاں یہ کہتے ہیں کہ جو کچھ کرنا ہے ابھی کرو،

یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم　فاللہ خیر الرازقین

۵۰۶۰

باطن وہ ہے جو کبھی ظاہر نہ ہو اور باطن کا اظہار مستوجب تعزیر، 　یاحیّ　یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم　فاللہ خیر الرازقین

۵۰۶۱

تیری اپنی ہی فنا میں ہر فنا اور تیرا اپنا ہی جمال ہر جمال کا منبع ہے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۰۶۲

مرنا کسے یاد نہیں، کوئی مرنے کو پسند نہیں کرتا. مرنے سے پہلے مرنا ہر مشکل سے مشکل، ہر اعلیٰ سے اعلیٰ. ہر کوئی اس کا دعویدار لیکن کسی کو عبور نہیں، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

۵۰۶۳

غلامی کو آزادی میں بدل،
غلام کو آزاد کرنا ـــــ اَلحَمدُ لِلّٰہِ الَّذِی حَمدًا کَثِیرًا طَیِّبًا مُبَارَکًا فِیہِ ٥ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

۵۰۶۴

یہ دنیا رونے کا مقام نہیں، ہنسنے کا بھی نہیں فکر کا ہے اور عبرت کا، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۵۰۶۵

تین چیزیں مت بدل
رنگ مت بدل
مخدوم مت بدل
خادم مت بدل

یاحیُّ یاقیُّومُ

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۵۰۶۶

تیرا رب تیرا رازق ہے۔ رب ہی تیرا رازق ہے۔ پتھر میں بھی کیڑے کو نہیں بھولتا۔ رازق پہ ایمان لا۔ ربوبیت کو شرمسار کرنا کفر نہیں تو کیا ہے؟

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۵۰۶۷

کسی دولت مند کو کسی خاطر میں مت لا - تیرا رب اُس سے کہیں دولت مند ہے ،

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۶۸

بے زری کا گلہ کفر نہیں تو کیا ہے ؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

❋ ❋ ❋

۵۰۶۹

ہر کوئی ہر ماں کو ماں کہتا ہے لیکن مانتا نہیں،
اسی طرح ہر بہن کو بہن کہتا ہے، گردانتا نہیں،
اور ہر بیٹی کو بیٹی کہتا ہے، سمجھتا نہیں،
یہی وجہ ہے کہ ہر کوئی ہر کسی کو ماں، بہن اور
بیٹی ہی کی گالی دیتا ہے۔
کیا یہ سچ نہیں ؟

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۷۰

ہزاروں بندے روز مرتے ہیں، ایک تم بھی ہو۔
اور اگر تو مان جائے ——— زندگی کا بول بالا ہو جاتے۔
بالآخر اس نے مان لیا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۷۱

میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم !

آج ۱۴ اگست ہے - آج کے دن ٹھنڈا سے لے کر راجپورہ تک مسلمانوں کا قتلِ عام جاری تھا اور میں موجود تھا ،

میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم !

کیسے بتاؤں اور کیا بتاؤں کہ آج اس وقت کیا ہو رہا تھا !

وحشت و درندگی کے ایسے مناظر تاریخ نے پہلے کم دیکھے ہوں گے ،

فاتحانہ قہقہوں کے ساتھ معصوم شیر خوار بچوں کو نیزوں پہ اُچھالا گیا ____ جیسے خونخوار درندہ اپنے شکار کو اُچھالتا ہے ____ اسے بے بس پاکر اس سے کیا کیا کھیل کرتا ہے !

کسی کی عزت محفوظ رہی نہ آبرو۔ انسانی عصمت،
انسان نما درندوں کی ہوس کا شکار ہوگئی،
میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم!
غیرت مند قوم کی غیرت مند بیٹیوں نے اپنی عصمت
بچانے کے لیے جو کچھ کیا، اس کے تصور ہی سے
رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں۔ کسی نے اپنے آپ
کو چھری مار کر ختم کرڈالا۔ کسی نے پتھر سے اپنا سر کچل
لیا۔ اور کچھ نہ ہوسکا تو ساگ چیرنے والی درانتیوں سے
ہی اپنے گلے کاٹ ڈالے۔ پناہ گاہ نہ ملی تو کنوؤں
میں چھلانگیں لگادیں اور نہروں میں ڈوب گئیں۔
چھتوں سے کود کر اپنی زندگی کا چراغ بجھا دیا
لیکن دامنِ عصمت کو داغدار نہ ہونے دیا۔ باپ کی عزت
اور بھائی کی غیرت نے خود کو مجبور پایا تو اپنی ہی بیٹیوں اور
اور بہنوں کو اپنے ہی ہاتھوں ختم کرڈالا۔

میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم!

اس وقت اِس اُمت پر کربلا وقت طاری تھا۔ آپ کی امت کے مُردوں کی بے گور و کفن لاشیں کھنڈوں پر خاک و خون میں لت پت لوٹتی رہیں، زندوں کے خون سے ہولی کھیلی گئی۔ مگر بے کسی اور بے بسی کے اس عالم میں کوئی ان کا پرسانِ حال نہ تھا۔

میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم!

چاروں طرف آگ بھڑکی ہوئی تھی جس میں زندہ جانیں صرف اور صرف مسلمان ہونے کی وجہ سے جلائی جا رہی تھیں، آگ لگانے اور بھڑکانے والے ہزاروں تھے، بجھانے والا کوئی نہ تھا۔

میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم!

میں یہ دردناک منظر دیکھ رہا تھا اور میری آنکھیں ان مظلوموں کے حالِ زار پر بے اختیار آنسو بہا رہی تھیں۔

میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم!
اس دن ہی کے اس روح فرسا منظر کو دیکھ
کر زندگی نے دنیا کو اپنے لیے حرام قرار دیا۔
میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم!
اس سے زیادہ لکھنے کی اس بندہ میں سکت نہیں،

یاحیّ یاقیوم

میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم!
میں اپنے ہم وطن اُن بچوں کے جذبۂ ایمانی کو سلام
کرتا ہوں جنہوں نے راہِ حق میں اپنی معصوم
جانوں کا نذرانہ پیش کر کے ملّت کو ہمیشہ کے
لیے زندہ و سربلند کر دیا۔
ان عفّت مآب خواتینِ اِسلام کو سلام
کرتا ہوں جنہوں نے اپنی جانوں پہ کھیل کر
ملّت کی آبرو کو بے آبرو نہ ہونے دیا۔
ان باہمّت نوجوانوں اور جواں ہمّت بوڑھوں

کو سلام کرتا ہوں جنہوں نے اپنا سب
کچھ قربان کرکے ملی غیرت و حمیت و حرّیت
کے جذبے کو ہمیشہ کے لیے مٹنے سے بچا لیا۔

میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم!

آپ کی امّت کے ان سب باوفا شہیدوں کو
ہم خاک نشینوں کا انتہائی محبت و عقیدت بھرا
سلام قبول ہو۔

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

احقر ابو انیس برکت علی لودھیانوی عفی عنہ
الصابر الی اللہ والمتوکل علی اللہ العظیم

میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم!

یہ قربانی اسلام کے لیے دی گئی۔ قبول فرماکر اس
کا بول بالا فرمائیں، آمین

میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم!

یہ کبھی ہو سکتا ہے کہ یہ خون رنگ نہ لاتے؟ ضرور

لاتے گا، لاکر ہی رہے گا اور کبھی رائیگاں نہ جائیگا

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۷۳

میرے آقا! روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم!
کسی نے کسی کا کیا بدلہ چکانا ہے ؟
میرے آقا، روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم!
مَرد ہی مَردوں کا بدلہ چکایا کرتے ہیں،

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۰۷۴

دن کی دنیا ——— پرند و چرند
رات کی دنیا ——— درند وخزند
رات کے پرندے مخصوص ہوتے ہیں اور اسی طرح
دن کے۔

بعض ہمہ وقتی ——— دن کو بھی اور رات کو بھی۔
اُلّو دانش گاہ کا سیّارہ ہے اور اُلّو ہی کو شب بھر
کی سیاحت حاصل ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۷۵

تیرا باپ میرا مرید ہے۔
باپ کو کہو " غیبت اور چغلی مت کیا کرو "
تم بھی ان سے باز رہو۔ دس ہم خیال طلبہ کو
یہی دعوت دو۔
دس دن کے بعد پھر آؤ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵.۷۶

اگر کوئی بالا بخت، ہر قسم کی بزرگی و کرامات سے بالا ہو کر، صرف اور صرف غیبت اور چغلی سے باز آجائے، تبلیغ کا مردہ جسم زندہ ہو کر حرکت میں آجائے، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵.۷۷

تجھے نظر آئے نہ آئے ـــــ ہر شے میں ہر قسم کے جراثیم ہر وقت موجود رہتے ہیں،

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۷۸

زندہ رہنے کے لیے جو بھی کھانا کھایا جائے، جائز ہے،
اگرچہ کیسا بھی ہو، یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۷۹

فقیر اللہ کا میزبان ہے۔ جو بھی مہمان کو کھلائے۔
کھلائیے، یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۸۰

تم بیٹھ جاؤ!
تمہاری سادگی ہمیں پسند ہے، یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۸۱

یہ بھیک نہیں تو کیا ہے ؟

اور تُو بھکاری نہیں تو اور کون ؟

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۸۲

تیری یہ دنیا ملعون نہیں تو کیا ہے اور تیرا یہ دین،

دنیا نہیں تو کیا ہے ؟ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۸۳

حیات جب موت سے بے خبر ہو جاتی ہے،

لاپروا ہو جاتی ہے اور یہی لاپروائی فتنات کی اصل ہے۔

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۸۴

حیّ سے زندگی زندہ اور قیّوم سے قائم ہے ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۸۵

جسم الوجود کے ہر رگ وریشہ میں قائم ، ماشاء اللہ
یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۸۶

اَللّٰہُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ اَلْحَیُّ الْقَیُّوْمُ ط

ارض وسما کی ہر شے "یاحیّ یاقیوم" ہی کے نور سے زندہ اور قائم ہے ،

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۸۷

عَنَتِ الْوُجُوهُ لِلْحَيِّ الْقَيُّومِ
محشر کو کل کائنات یاحیّ یاقیّوم ہی کی طرف منہ کیے متوجہ ہوگی ، یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۸۸

ایک بات ایک گناہ ہے
جو کہتا ہے ، کرتا نہیں
جو سنتا ہے ، مانتا نہیں
یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۸۹

کوشش کر قرض سے بچ !
بعض کام ایسے ہوتے ہیں جو لینے پہ مجبور کر دیتے ہیں ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۹۰

اپنے نفس کے لیے مانگنا ــــ حرام
غرباء و مساکین کے لیے ــــ جائز
جہاد کے لیے ــــ فرض

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۹۱

بندے کی اللہ سے ہمکلامی فیضِ موسوی کی حقیقت ہے۔
یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۹۲

اندر بڑ جانا بھی ایک عمدہ حیلہ ہے ،

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۹۳

اللہ رب العالمین کا فضلِ عظیم اور قاسم الخیرات الحسنہ کی وسعت نہ انسانی فہم وادراک میں آسکتی ہے اور نہ سماوی مخلوق کے

وری الوریٰ ہے ۔ ماشاءاللہ ۔

بیمار و لاچار اور نادار مخلوق کے لیے کوئی جو کچھ بھی کرے' خواہ سوا من سونا روز خیرات کرے' کوئی مضائقہ نہیں ، پروا تک نہیں' کم ہی کم ہے ۔

جب مانگا اپنے ہی لیے مانگا ۔

بیمار و لاچار اور نادار مخلوق کے لیے کبھی مانگ کر تو دیکھ ۔ انبار لگا دیتا' دریا بہا دیتا ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۰۹۴

عمل محدود اور فضل لا محدود
عمل نہیں، فضل مانگ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۵۰۹۵

سیمرغ ایک پرندہ ہے جسے موتیوں کا چوگا
روز دیا جاتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۵۰۹۶

صدقات و خیرات میں ہر صدقہ اور ہر خیرات
دی تو جاتی ہے، قبول نہیں ہوتی ــــــــ
لکھوکھا صدقات و خیرات میں سے اگر ایک بھی
قبولیت کے معیار پر پوری اتر جائے 'ساری

کی ساری قبول ہو جاتی ہے، ماشاء اللہ۔
اگرچہ ایک دمڑی ہو۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۵۰۹۷

میرے پیر و مرشد قدس سرہ العزیز اکثر ایک
مالی کے گھر کھانا تناول فرماتے اور فرماتے آج
مجھے بڑی دعوت کا شرف حاصل ہوا، ماشاءاللہ
بڑی برکت والا کھانا تھا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۵۰۹۸

اگر امراء کے ہاں سے دعوت نامہ آتا، انکار فرما دیتے
کہ میرے نزدیک یہ دعوت قید سے کم نہیں گھنٹوں
انتظار کرنا پڑتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

میں کھانے کے لیے "بسم اللہ الرحمٰن الرحیم"
کے علاوہ کسی اور ادب کا پابند نہیں ہو سکتا۔
بھوک لگی، بے تکلّف اُٹھا، جو میسّر ہوا کھایا۔
پیالہ چاٹا الحمدللہ کہا اور چل دیا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۰۰

پرانے زمانے کے صوفیائے کرام جب کوئی
شے کھاتے یا پیتے ہر لفظ [لقمہ] اور ہر گھونٹ پہ
"یاحیی یاقیوم" پڑھتے۔ ماشاءاللہ نور بن جاتا۔
کسی بھی قسم کی اذیّت نہ پہنچاتا اگرچہ زہر ہوتا۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۰۱

آدمی کو آدمی بنانا اتنا ہی مشکل ہے جتنا کہ گنّے سے گڑ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۵۱۰۲

اور آدمی ہی آدمی کو آدمی بنایا کرتا ہے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۵۱۰۳

حیلے جب ناکام ہونے لگتے ہیں قدرت مسکراتی ہے اور نام کی لاج کا حیلہ، جو اصل حیلہ ہے، کبھی ناکام ہونے نہیں دیتی۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيوم فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۵۱۰۴

جو کبھی نہیں بھولتی' جسے کوئی معاف نہیں کرتا'
انسانیت کی تذلیل اور روحانیت کی بے آبروئی
ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۰۵

کلماتِ طیبات کے حضور میں کوئی اور بات
چہ معنی دارد ؟ کلمات ہر بات پہ حاوی۔
کلمات میں نور ہوتا ہے' باتوں میں فتور۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۰۶

کسی خاص آدمی کو کبھی مت روک اور یہ سب خاص آدمی ہیں۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذوالفضل العظيم

۵۱۰۷

میرا کوئی خلیفہ نہیں، طریقت کی خلافت کا کوئی پابند نہیں، اگرچہ ہر کوئی میرا خلیفہ ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذوالفضل العظيم

❀ ❀

۵۱۰۸

جو کوئی بھی اللہ ربّ العالمین کا ذکر کرے، اللہ تعالےٰ کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کرے اور مخلوق کی بے لوث خدمت کرے، میرا خلیفہ ہے۔ ماشاء اللہ!

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۰۹

بڑے بڑے دُنیا پرست دین ہی کو آڑ بناتے ہوتے ہیں۔ کسی بھی حربہ کو کبھی نظر انداز نہیں ہونے دیتے اور یہ

جماعت ہر جگہ ہمیشہ موجود رہتی ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۱۰

سُبحَانَ ذِی المُلکِ وَالمَلَکُوتِ
سُبحَانَ ذِی العِزّۃِ وَالجَبَرُوتِ
سُبحَانَ الحَیِّ الَّذِی لَا یَمُوتُ
سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ المَلٰئِکَۃِ وَالرُّوحِ

لِلّٰہِ مُلکُ السَّمٰوٰتِ وَالاَرضِ وَمَا فِیھِنَّ

(المائدہ آیت ۱۲۰)

آسمانوں اور زمین کی بادشاہت اور جو کچھ بھی ان میں ہے اللہ ہی کے لیے ہے۔

لَہٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الاَرضِ وَمَا

بَيْنَهُمَا وَمَا تَحْتَ الثَّرَىٰ ۝ (طٰہٰ آیت ۶)

اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں ہے اور جو کچھ زمین میں ہے اور جو کچھ انکے درمیان ہے اور جو کچھ زمین کے نیچے ہے۔

مَا مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌ بِنَاصِيَتِهَا (ہود آیت ۵۶)

زمین پر کوئی ایسا چلنے والا نہیں جس کی چوٹی (کے بال) وہ پکڑے ہوئے نہ ہو۔

اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ۝ (ہود آیت ۱۰۷)

بے شک آپ کا پروردگار جو چاہتا ہے کرڈالتا ہے۔

بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۭ وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ فَيَكُوْنُ ۝ (البقرۃ آیت ۱۱۷)

آسمانوں اور زمین کا پیدا کرنے والا ہے جب کوئی کام کرنا چاہتا ہے تو صرف اتنا ہی کہتا ہے "ہوجا"، تو وہ ہوجاتا ہے۔

تیری قدرت ہی کے نظارے تو دیکھنے کی چیز ہوتے ہیں!

مطمئن رہ ــ مت گھبرا ــ کوئی خوف دل میں نہ لا

اللہ قوی العزیز اور سبحان العزیز الکبیر ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۱۱۵

ہر مُلک اللہ کی مِلک ہے۔ گویا میرا ہی ملک ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۱۲

اپنے ملک کی عزّت ووقار پر ہر شے نچھاور کر اور یہ قربانی کسی بھی طرح سلف صالحین کی کسی قربانی سے کم نہیں۔ ماشاءاللہ

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۱۳

ایک اصل کو چھپانے کے لیے، کوئی سوا لاکھ بھی نقل بنائے، پھر بھی نہیں چھُپتی۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۱۴

دوست کے بہروپ میں دوست دراصل تماش بین ہوتا ہے۔ دیکھنے میں غمگسار حقیقتاً پُر آزار۔　　　یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۱۵

جب تک یہ خانقاہی نظام قائم رہا، فقر کی تمکنت رہی۔ اللہ کرے یہ نظام پھر سے قائم ہو اور پوری آب و تاب سے، ہر خانقاہ میں، ہمیشہ جاری رہے!　　　یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۱۶

خانقاہ میں خانقاہی نظام ہی نافذ العمل ہوتا
ہے کوئی اور نہیں اور خانقاہی نظام میں اللہ
اللہ کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۱۱۷

دُنیا مَردُود ہے اور مَردُود کی کمائی کبھی کسی
فقیر کے راس نہ آئی، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۱۱۸

نابینی
مفلوک الحال
بیمار و نادار
تیری وہ سفارشیں ہیں جسے اللہ کبھی ردّ نہیں فرماتے ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۱۹

فقیر کی روزی تقسیم کے لیے ہوتی ہے جمع کے لیے نہیں اور تقسیم ہی کی بدولت اللہ اسے دیتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۲۰

لو۔ صفر دینے کے لیے،

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۲۱

تم بولتے کیوں نہیں ؟
بولنے جوگا میں ہے ہی نہیں،

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۲۲

خواہشات کی قربانی سب سے بڑی قربانی ہے
اور مہاجر الی اللہ ہی خواہشات کو قربان کرسکتا ہے،
دُنیا دار نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۲۳

تیری اپنی ہی وحدت میں وحدت اور
کثرت میں کثرت ہے۔ کبھی وحدت کبھی
کثرت، وحدت جلال، کثرت جمال۔
جذب جلال، سلوک جمال
ہردو کا وجود لازم و ملزوم

عین حکمت اور سراپا حکمت،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۲۴

تیری زندگی کی سب سے بڑی خواہش مال و اقبال ہے۔ کسی نہ کسی روپ میں ساری کی ساری دنیا مال و اقبال ہی کی کثرت میں مبتلا ہے

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۲۵

کسی نے ابھی تک کسی بھی چیز کو بالکل نہیں چھوڑا، جوں کی توں قائم ہے۔ اگر چھوڑ دیتے بتاؤں کیا ہوتا ؟ چھوڑ کر تو دیکھ۔

ارم کا کاتب تیری کتابت کرتا۔ بات بات کی تصحیح فرماتا اور تیرے حضور میں ہر وقت حاضر رہتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۲۶ھ

پہلے قرض ادا کر پھر خیرات، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۱۲۷ھ

زندگی کی فنا کا عارف دنیا سے بیزار ہو کر ہی مُوۡتُوۡا قَبۡلَ اَنۡ تَمُوۡتُوۡا کے مقام پر فائز ہو سکتا ہے، کسی اور طرح نہیں اور اس مقام

پہ ذکر کے سوا کوئی اور مقام قائم نہیں رہتا۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۲۸

اللہ کی راہ میں نکلے پچاس برس گزر گئے ، جب کہیں جگہ نہ ملی تو سڑک کے کھتانوں میں ذکر الٰہی کی مجالس قائم کیں اور سرِ بازار، ہر آتے گئے کو، ذکر و تبلیغ کی دعوت دی ۔ یہ بھی کافی ہے اگرچہ کافی وری الورای ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۲۹

بہروپ مت دھار ،
تیری ہر شے قدرتی ہو نہ کہ مصنوعی ،
تیرا لباس ، پوشاک ، رفتار و گفتار
فطری ہو ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۳۰

کسی دَور کے دلربائے من !
اب مجھے کسی سے بھی کوئی دلچسپی نہیں رہی
ملنا نہ ملنا برابر، بہرحال محبت بھرا
سلام لیں ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۳۱

کثرت کی کمترین تعداد ۱۰۰ بار

معروف ——— ستر ہزار

اعلیٰ ——— سوا لاکھ

اعلیٰ سے اعلیٰ ——— لاتعداد

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۳۲

شہر میں کئی مزارات ہوتے ہیں، کسی ایک پہ جایا کرو، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۳۳

حضرات! آئندہ بالن چگ کر لایا کرو اور حضرت مٹھی بابا قدس سرہ العزیز، صابر صاحبؒ کے گردو نواح میں اپنے کھانے پکانے کے لیے بالن خود چگ کر لایا کرتے۔ یاحیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۳۴

حاضرین کو مبارک ہو کہ آج لندن سے ہماری تین تبلیغی جماعتیں بلجیم اور ہالینڈ جا رہی ہیں ماشاء اللہ۔ مبارکاً مکرماً مشرفاً۔ یاحیّ یاقیوم

(بشکریہ خواجہ منیر احمد)

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۳۵

کوئی بلا نہیں، کوئی وبا نہیں،
کوئی مُلک نہیں، کوئی حکومت نہیں،
ہر شے کا وجود ارادتِ ازلی ہی کے تحت
موجود اور محوِ عمل ہے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۵۱۳۶

کمالات ــــــ ورلے الورلے
مُوتُوا قَبلَ اَن تَمُوتُوا ــــــ بے مثل

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظیم

۵۱۳۷

موت ——— کمالات کی موت ،

اَلَا مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۳۸

مرے ہوئے کو مت مار۔ کوئی مُردے کو
کبھی نہیں مارتا ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۳۹

گھر ——— صرف ایک منظر
باہر ——— قدم قدم پہ ایک سے ایک بڑھ کر

۵۱۴۰

یہ کیا عہد و پیمان ہیں ؟ بنی آدم کی تاریخ میں چند قول زندہ ہیں ـــ جو زندہ نہ رہے وہ کیا تھے ؟ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۴۱

جب تک خیال روح کے تابع نہیں ـ غیر معتبر، اور کشف الروح ـ روح ہی کا خیال ہوتا ہے ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۴۲

جو فرد ہے ، مرد ہے ـ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۴۳

صدقہ بلا کو اور تشہیرِ صدقہ کو کھا جاتی ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۴۴

ملازمت جاتے تو جاتے، بھاویں سو بار جاتے،

پر والدین کی خدمت کبھی ہاتھ سے نہ جائے،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۴۵

ضرورت پڑے تو کسی بھی حربے سے کبھی گریز نہ کیجے

گویا عمر بھر کی کمائی انہوں ہی نے کھائی، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۴۶

مُوتُوا قَبلَ اَن تَمُوتُوا کے مقام پر پہنچ کر کسی قسم کی تقریبیات کا کوئی وجود باقی نہیں رہتا۔ مُوتُوا قَبلَ اَن تَمُوتُوا ہی کی دُھن میں محو ہو کر مُدغم ہو جاتی ہیں۔ نہ تفسیرات کی حاجت رہتی ہے نہ تشریحات کی۔ ہر عالم میں ھُو کا عالم جاری رہتا ہے، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۴۷

اور یہ تقریب، ہر تقریب سے مُستغنی عن التقریب، ماشاءاللہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۴۸

میرے آقا، روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم! تیری شمع ہی

پروانوں کی زندگی ہے اور بسمل کی طرح لوٹنا۔
ان کی منزل۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۴۹

کشف الورید

خَلَقَ الْاِنْسَانَ مِنْ عَلَقٍ ۚ
عَلَق کا عارف کشف الورید کا عارف ہے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۵۰

اور دنیائے طب کی ساری جدوجہد، ورید ہی کی ریسرچ میں محو ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۵۱

تحائف محبت کی روح ہوتے ہیں اور بعض اوقات تحائف ہی محبت کی استوار کی ہوئی عمارت کو مسمار کرنے کا باعث بن جاتے ہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۱۵۲

فقرا کے تحائف جب شاہی دربار میں پیش ہوتے، پھولے نہ سماتے۔ اندرونِ محل، شاہزادیوں کے پاس بھیجنے کا اہتمام کرتے اگرچہ سدّاما کے ستّو ہوتے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۱۵۳

قول و فعل ہی ہر بلا کا موجب ہے۔ بندہ جب کسی بھی طرح باز نہیں آتا، بنتے بنتے بلا بن جاتی ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۱۵۴

محفل کو سجایا، ڈھول بجا اور حال آیا۔
کام — جو کرنے آیا تھا، وہ بھول گیا،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۵۵

یہ کوئی نئی بات نہیں۔ جب بھی کسی پہ کسی کی محبّت غالب آئی، اسی طرح کرنے پر مجبور ہوئی اور تیری محبت، اے کون و مکان کے مالک! اینٹ سے اینٹ بجا دیتی ہے۔ تیری محبت میں جلال ہی جلال اور اُنؑ کی میں جمال ہی جمال، اور جمال، جلال پہ حاوی ہے۔ اگر جمال نہ ہوتا، ساری دُنیا رُل جاتی۔

یاحیّ یاقیوم

اے میرے آقا، صلے اللہ علیہ وسلم! آپ کے جمال ہی نے اجڑی ہوئی کائنات کو بسایا اور خالی پیمانوں کو لبریز کیا، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۵۶

تم کس کے ہو؟
کسی کا بھی ہوں، شام کو میرا آنا دیکھ لینا، جھولی بھری ہوگی، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۵۷

بیوگی کی عصمت کے جلال کے نور کی تاب، ارض وسما کی کوئی مخلوق نہیں لاسکتی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۵۸

بیوگی کا ادب ، ہر کسی پہ واجب الادا ، ماشاءاللہ

یاحمیت یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۵۹

جنگل کی مجلس میں ایک ذاکر ہی نہیں مذکور کی رنگا رنگ مخلوق بھی ذکر میں شامل رہتی ہے چڑیوں کی چہچہاہٹ ، اگرچہ وہ بیچاری کسی بھی زمرے میں شمار نہیں ہوتیں ، سب سے مقبول ، ماشاءاللہ !

یاحمیت یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۶۰

برج والے کاکے نے فقیری کے دعوے کا اعلان

کردیا۔ رو پیڑ کی طرف چلا گیا۔ جانتا تو کچھ بھی نہ تھا، موروں کے پروں کا جھاڑو بنا کر سورج کی طرف دیکھنا شروع کیا۔ اسی بنا پر اس کی فقیری کا چرچا ہوا۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۶۱

عارف ہو نہ ہو، یہ کلمات، عرفان کی حقیقت کے ترجمان ہیں۔ لا الٰہ الا اللہ، واللہ اکبر ولاحول ولاقوۃ الا باللہ، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۶۲

میرے آقا روحی فدا صلے اللہ علیہ وسلم کا فیضانِ فیض، مبارکاً مکرماً مشرفاً یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

دنیا بھر کی نمائش ہوئی۔ ایک ایک چیز کو اعلےٰ
سے اعلےٰ پاکر بڑا دل للچایا کہ وہ لیتے اور وہ ——
راس پاس نہ تھی، کیونکر کچھ لیتا ؟
اِدھر آ - غور سے سُن !
لینے والی چیز تو لی ہی نہیں اور وہ میرے آقا
روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے درِ اقدس کی خاک تھی،
جسے وہ ملی، شفا ملی اور گویا ہر شے ملی ماشاءاللہ !

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۶۳

معروف ہے کہ اس پنکھے کی بُنائی کے لیے مائی
لوئی نے شب و روز چرخہ کاتا اور کات کات کر چھ مہینوں
میں ایک گلوٹا بنایا - واللہ اعلم بالصواب، یاحیّ یاقیوم
الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۶۴

کسی بھی فن کی انتہائی ریسرچ کے لیے رات کو مزدوروں کی مجلس میں بیٹھ ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۵۱۶۵

پسند اور ناپسند نفس ہی کی دو حالتیں ہیں۔ نفس جسے پسند کرتا ہے، اگرچہ ناپسند ہو، پسند کرتا ہے ۔ پسند وہ ہے جو اللہ کو پسند ہے ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۵۱۶۶

قیاس آرائی بدگمانی ہے ۔ اکثر غلط ہوتی ہے۔ مت کیا کرو ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضلِ العظیم

۵۱۶۷

فقیروں کی بھی کوئی جائیداد ہوتی ہے؟ جس بھی ویرانے میں آئے، ڈیرے جمائے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۶۸

میرے بیٹوں نے بھی یہ تہیہ کیا ہوا ہے کہ فیشن کسی کا بھی ہے، اپنانا ہے لیکن سُنّت کی اتباع کبھی نہیں کرنی، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۶۹

غلطی ہر مقام پہ غلطی ہے، بھاویں کہیں بھی ہو، اور غلطی کرنے والا کسی بھی مقام پہ غلطی کرنے سے باز نہیں آتا۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۷۰

غلطی کرنا میری عادت ہے اور میں اپنی عادت سے کبھی باز نہیں آتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۷۱

نیکی کرنا — ان کی عادت اور بدی کرنا میری پھر ہم کیونکر باز رہ سکتے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۷۲

گھوڑے کی طاقت کا سکہ دنیا بھر میں مانا ہوا ہے۔ کوئی مخلوق اس کی ہمسر نہیں اور ——

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۷۳

نور والے، یادش بخیر، قدس سرہ العزیز !
تیرے نام سے تیرا نام زندہ ہے، ماشاءاللہ !

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۷۴

پُشت کی جانب دونوں ہاتھ باندھ کر چلنا مذموم ہے۔ بند کرو، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۷۵

تیرے ہاتھ سدا کُھلے رہیں، کبھی بند نہ ہوں اور قاسم الخیرات الحسنہ صلے اللہ علیہ وسلم کی خیرات کا باڑہ، شب و روز بٹتا رہے اور قاسم کے پاس تقسیم کے لیے کوئی شے باقی نہیں رہتی، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۷۶

جو کام، کارکن کے ماتحت نہیں ہوتا، کارکن اس کا ذمہ دار نہیں۔ کامیابی کا یہی ایک اصول ہے۔ یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۷۷

نحس کی ہر شے میں نحوست ہوتی ہے۔

یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۷۸

یَا خَبِیر اَخْبِرْنِی، مجھے کسی بھی بات کی کوئی خبر نہیں، یا خبیر یاحیُّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۷۹

مہمان اگرچہ چور ہو، موقعہ پہ چوری کرتا ہوا پکڑا جائے پھر بھی میزبان کا فرض ہے کہ اس کی تعظیم میں فرق نہ آنے دے۔ چہ جائیکہ سرزنش،

یاحی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۸۰

اور نمک حرام، ادب کے کسی بھی زمرہ میں شمار نہیں ہوتا اور نہ ہی اس پہ گلہ یاحی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۸۱

تیری قدرت کے جو مناظر جنگل کے ویرانوں میں دیکھے جا سکتے ہیں، شہروں میں نہیں ——

جنگل کے سوا، کوئی بھی آبادی اس کی متحمل نہیں ہو سکتی یاحیّ یاقیوم (بالخصوص رات کو)

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۸۲

جنگل میں کوئی بھی مخلوق کسی مخلوق سے محفوظ نہیں ہوتی۔ جنگلی جانوروں کی دہشت سے سہمی رہتی ہیں اور شب روز اسی طرح ہوتا ہے۔ جانور ہی جانوروں کو ڈرایا، مارا اور شکار کیا کرتے ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۸۳

انسان ڈینگیں مارتے نہیں تھکتا، حقیقتاً ایک

کمزور مخلوق ہے ، کمزور ترین بھی کہیں تو بے جا نہیں ـــــ اور تو کیا، سات پردوں میں چھپ کر بھی، ایک ادنٰے ترین مخلوق (مچھر) کے ڈنک مارنے سے اپنے آپ کو بچا نہیں سکتا۔

کسی مقام پر کسی مخلوق کو گانے بجانے میں مصروف دیکھ کر ہا ہا کر کے حواس باختہ ہو جاتا ہے،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵/۸۴

بنیئے کی تجارت صرف اس اصول پہ قائم رہی کہ وہ کبھی دھوکا نہ دیتا، وعدہ کی خلاف ورزی نہ کرتا، نیز یہ کہ معمولی سے نفع پہ، اگرچہ

دمڑی ہوتی، اکتفا کرتا اور ہم اِس پہ قائم نہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۸۵

خوفِ خدا اور عشقِ رسول صلے اللہ علیہ وسلم، کہنے کو یہ عام بات ہے لیکن اہم ترین —— ساری دنیا اسی کی متلاشی لیکن کسی کو بھی اس پہ عبور نہیں، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۱۸۶

چار قسم کے پانی ہیں :-

حوضِ کوثر : جو ایک بار پی لیتا ہے اسے کبھی پیاس نہیں لگتی، اس پہ عرش ہے اور اس کے

ساقی میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم۔
حوضِ مصطفےٰ : یہ فرش پہ ہے اور اس کے
ساقی ـــــ ؛ میں بتا نہیں سکتا ـــــ جو
ایک بار پی لیتا ہے، کبھی مردود نہیں ہوتا،
نامراد نہیں ہوتا اور محروم نہیں ہوتا ـــــ
علم و حکمت اور عشق و رقت کے بند دریا کھل
جاتے ہیں۔
آبِ زم زم : اس میں زندگی کے تمام لذات۔
عام پانی : عام پانی عام ہے کسی مقام پر کسی کے
نزدیک خاص اور باقی ہر کسی کے لیے عام

یا حیّ یا قیّوم
الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۱۸۷

تعداد کوئی چیز نہیں۔ لاکھوں ہوں یا کروڑوں،

میعاد اگرچہ ایک ہو، کافی ہے۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۱۸۸

حضرات یہ بے آباد کھتان ہیں
صدیوں بعد اللہ تعالےٰ انہیں ذکرِ الٰہی کی
مجالس کا شرف بخشنے والا ہے، ماشاء اللہ!
اور یہ اسکی عنایتِ بے پایاں پہ پھُولے نہیں
سماتے کہ ان میں شب و روز ذکرِ الٰہی ہوا کرے
گا اور اِنس وجان مجلس میں شریک ہوں گے۔
ماشاء اللہ۔
یہ مسجد، ذکرِ الٰہی اور دینِ اسلام کی دعوت وتبلیغ کے
لیے مخصوص ہے۔ یاحیی یاقیوم
لمبائی ——— ۳۰۰ فٹ
چوڑائی ——— ۳۰ فٹ

اللہ تعالیٰ آپ سب کو فیض یاب فرمائے۔

یا حیی یا قیوم آمین

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ

یا حیی یا قیوم آمین

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۱۸۹

میرے ابو شمسؒ کے شمس الارض تھے، ماشاءاللہ

یا حیی یا قیوم　مبارکاً　مکرماً　مشرفاً

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۱۹۰

ہر بات جھوٹی، ہر قول جھوٹا، ہر وعدہ جھوٹا، پھر کیونکر کوئی زندگی پروان چڑھے؟ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۱۹۱

یہ کلمات اکثر پڑھا کرو اور ضرور پڑھا کرو

یَا حَیُّ یَاقَیُّوْمُ بِحَقِّ لَآ اِلٰهَ اِلَّآ اَنْتَ سُبْحَانَكَ اِنِّیْ كُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ ۝ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَكَذٰلِكَ نُنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ ۝ فَاعْفُ عَنِّیْ فَاِنَّكَ عَفُوٌّ كَرِیْمٌ یَا عَظِیْمَ الْعَفْوِ یَاخَیْرَ النَّاصِرِیْنَ

اٰمین یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم　فاللّٰہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۱۹۲

کوہستان و ریگستان میں استقلال اور میدان متبدل۔　　یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۱۹۳

یاحیی یاقیوم کے آداب کی پابندیٔ منہیات سے اِجتناب، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۹۴

تبلیغ چند باتوں پہ موقوف ہے، چندمنٹوں میں سیکھی جاسکتی ہے، باقی سب عبارت جو سنتے ہی بات کو نہیں مانتا پھر کیسے مانے گا؟

یاحیی یاقیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیرالرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۹۵

مَیں بین الاقوامی تبلیغ کا امیر ہوں۔ مَیں پرَلے درجے کا حاسد ہوں۔ کوئی

بھی میرے حسد سے محفوظ نہیں ۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۵۱۹۶

حضرات! کس حکم کا انتظار ہے؟ جو ذکر آپ
اپنے گھر میں کیا کرتے ہو، کرو
اگر کچھ بھی نہیں کرتے تو ضرور کیا کرو

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۵۱۹۷

تبلیغ کے دوران کی فتوحات، تبلیغ ہی کے مصرف
میں لائی جائیں نہ کہ ذاتی، لندن کے ایک چکّر میں
سوا لاکھ بھی روزانہ ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۵۱۹۸

جو دین کے لیے چل کر آتا ہے، دین اسے آنکھوں پہ بٹھا لیتا ہے، دین نے کبھی کسی کی بے قدری نہیں کی۔ دین کے لیے آ، دین کی مجلس میں بیٹھ، بھاویں ساری عمر بیٹھ،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۱۹۹

سیارے اور ستارے، فلکیات کی زینت ہی نہیں، جگر پارے ہوتے ہیں اور فلکیات کی نظامت مامور من اللہ، یعنی ہر شے کسی نہ کسی ضروری کام میں مامور۔　یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۰۰

حال کا نمونہ صاحبِ حال ہی دے سکتا ہے، اکتسابیت نہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۰۱

ظاہر کی ہر شے، ظاہر ہوتی ہے اور باطن کی پوشیدہ۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۰۲

آئندہ پوچھنے کی جرأت نہ کرنا۔ اگر پوچھا کرو، شکریہ۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۰۳

ہم شب و روز طبّی مشورے دینے میں مصروف۔ نہ کسی سے اُجرت نہ معاوضہ۔ شکریہ تک نہیں،

یا حیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۰۴

جنگل کی آگ کو کون بجھا سکتا ہے؟ اور گلی کے لیے ایک ڈول کافی ——— یا حیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۰۵

غریب کی دنیا چند چیزوں پہ مشتمل ——— کسی ایک چیز کو پاکر مطمئن ہوجاتا ہے، دعائیں دیتے نہیں تھکتا۔

یا حیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۰۶

امیر، کسی بھی حال میں، کبھی مطمئن نہیں ہوتا، گلہ کرتا ہی رہتا ہے۔ غریب کی دنیا میں شُکر ہی شُکر، امیر میں شُکر کا نام تک نہیں،

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۰۷

سُلوک کی منزل میں چند مُرید ہوتے ہیں، ایک دو تین۔ باقی ـــــ جماعت، جماعت کے بغیر سجتی بھی نہیں اور جماعت، بہرحال فیض بار،

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۰۸

اس دُنیا میں شاید ہی کوئی ایسا آدم زاد ہو جو دوسرے کا حاسد نہ ہو۔ نہ باپ نہ بیٹا، نہ پیر نہ مُرید۔ یاحی یاقیوم

جو کام کسی ایک کو کرنے کو کہا جاتا ہے تو دوسرا جل کر راکھ ہو جاتا ہے کہ مجھے کیوں نہ کہا، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۰۹

حضرات! دین اسلام کی دعوت ایک اہم فریضہ ہے۔ ایک مرکز پہ متحد ہو کر، ایک بن کر کرو، پھر کیونکر کوئی اسے قبول نہ کرے، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۱۰

ایک فقیر کی خدمت میں حاضر ہو کر دیکھا کہ ایک قد آدم رنگین تصویر آویزاں ہے۔ عرض کی: یہ کیا؟

فرمانے لگے: میں ایک بازار میں سے گزر رہا تھا کہ ایک عورت کی طرف نظر اٹھ گئی۔ بڑا شرمندہ ہوا۔ قد آدم رنگین تصویر تیار کرائی اور اپنے حجرے میں لگالی۔ بار بار شرمندہ ہوتا اور ہر ملنے والے کو بتاتا اور اپنے نفس کی گوشمالی کرتا، حتیٰ کہ اب کسی کی طرف کبھی نظر نہیں اٹھتی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۱۱

حضرتِ ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ حضور اقدس

(صلے اللہ علیہ وسلم) نے حضرت جبرائیلؑ سے پوچھا کہ تمہاری کتنی عمر ہے؟ حضرت جبرائیلؑ نے عرض کی حضور! مجھے کچھ خبر نہیں، ہاں اتنا جانتا ہوں کہ

اِنَّ فِی الْحِجَابِ الرَّابِعِ نَجْمًا یَطْلُعُ فِی کُلِّ سَبْعِیْنَ اَلْفَ سَنَۃٍ مَرَّۃً رَاَیْتُہٗ اِثْنَیْنِ وَسَبْعِیْنَ اَلْفَ مَرَّۃٍ۔

ترجمہ: چوتھے حجاب میں ایک ستارہ ستر ہزار برس کے بعد چمکتا تھا۔ میں نے اسے بہتر ہزار مرتبہ چمکتے دیکھا ہے۔ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ سُن کر فرمایا!

وَعِزَّۃِ رَبِّیْ اَنَا ذٰلِکَ الْکَوْکَبُ

ترجمہ: مجھے میرے رب کی قسم ہے، میں ہی وہ ستارہ ہوں۔ (تفسیر روح البیان جلد اوّل)

جو نُور، اس دنیا کے پیدا ہونے سے بھی پہلے کروڑوں برس چمکتا رہا، کیا اب نہیں چمکتا؟

اس فکر پر ، دنیا بھر کے مفکرین ، سب
مل کر بھی جتنا بھی فکر کریں ، کم ہے ۔
ماشاءاللہ ۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۱۴

دنیا تو ان کے پاس ہے ہی نہیں ، بچی کھچی
چیزوں کو چاٹتے جاتے ہیں ، کھرچ کھرچ کر
چاٹ رہے ہیں ۔ اگر دیندار ہوتے یا اِن کی قسمت
میں دین ہوتا ، دین انہیں کبھی ایسے حال میں نہ
رکھتا ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۱۳

فکر نے فکر کو معروف کیا

دنیا میں جو کچھ بھی ہو رہا ہے، فکر ہی کا مرہُونِ منت ہے۔

فکر نہ ہوتا تو زندگی پہ جمود طاری رہتا۔ نہ کیف نہ سُرور، نہ کوئی منزل ہوتی نہ مقام۔ فکر ہی نے زندگی کو زندگی بنایا ہوا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۱۴

زمین۔ ازل سے قائم ہے، ابد تک رہے گی۔
زمین کبھی نہیں بدلتی۔ مالک بدلتا رہتا ہے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۱۵

ایک دُنیا دار، دین کی دُنیا میں ہلچل مچا دیتا ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۱۶

دُنیا تکلیف کا گھر ہے۔ اگر ہر کسی کی تکلیف رفع ہو جاتی، دنیا کس کام کی رہتی؟ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۱۷

سالک، سلوک کی ہر منزل کا مُبتدی ہے اور ہر مُبتدی، منتہی نہیں ہوتا، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۱۸

حال کی دُنیا میں کوئی نہ کوئی حال ہمیشہ قائم رہتا ہے۔ یاحیّ زندہ

یاقیوم قائم ہے

حال، ماضی کا شاہد ہے۔ جو چیز ماضی میں تھی، حال میں بھی ہے۔ اگر حال میں نہیں تو ماضی میں بھی نہ تھی۔ حال کو دیکھنا ہو تو ماضی کو دیکھ۔ حال کو ماضی پہ فوقیت حاصل ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۱۹

کتاب المبین ظاہر

کتاب المکنون باطن

کتاب اللہ ہردو کی شاہد۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۲۰

کلام جب پایۂ تکمیل تک پہنچ کر بھی جاری رہتی ہے گویا ابھی تشنہ ہے۔ اگر واقعی پایۂ تکمیل پہ پہنچ جاتی، ختم ہو کر کسی اور باب کی مفتاح بنتی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۲۱

بعض مقام ایسے اہم ہوتے ہیں کہ دیکھنے میں تو کچھ نہیں، پر ارض و سمار کے ہر مقام پہ گزر رکھتے ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۲۲

ایک مولوی صاحب نے کسی سے کہا:

اذان دو۔ وہ بولا: مجھے شرم آتی ہے
مولوی صاحب نے جواب دیا: اگر تجھے
شرم آتی ہے تو چلو میں ہی بے شرم
ہو جاتا ہوں۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۷۳

کسی کے مرنے کا کسی غیر کو کوئی غم نہیں ہوتا،
رسمی تعزیت ہوتی ہے۔
غم میں سرِ فہرست بیوی کا غم ہوتا ہے۔
تعزیت کی مجلس میں اگر ذکر الٰہی نہ ہوا اور مرُدے
کی بخشش کے لیے کوئی تحفہ پیش نہ کیا تو مجلس چہ
معنی دارد؟
کسی کے کسی نقصان میں کوئی شریک نہیں ہوتا۔

تماشں بین ہوتے ہیں۔ یاحیّ۔یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفضل العظیم

۵۲۲۴

عرش تیرے فہم سے بالا،
فرش تیرے سامنے۔
صحرا نوردی کی کوئی کسر باقی نہ رہی۔
نہ شہر میں پایا نہ جنگل میں،
نہ تن میں دیکھا نہ من میں۔
ڈھونڈ ڈھونڈ تھکے، کوئی سراغ نہ ملا۔
آخر روح ہی نے یہ بتلایا،
نہ اِدھر دیکھ نہ اُدھر،
اپنے دَم میں دیکھ۔
یہ گوہر اس دم ہی میں پوشیدہ ہے۔
جس نے بھی دیکھا، دم ہی میں دیکھا،

یہ جب بھی کبھی، جہاں کہیں جلوہ نما ہوا، دم ہی کے اندر ہوا۔

دَم کی پرواز، عرش تا تحت الثریٰ

دَم جب باہر آتا ہے، مفارقت کی تاب نہ لاتے ہوئے گھبرا کر، دما دم، اپنے مقام پر لوٹ جاتا ہے۔ اندر سے باہر اور باہر سے اندر، بار بار آنا اور ہر بار جانا دم کی زندگی ہے۔

دم کبھی ناپاک نہیں ہوتا۔ اپنے ربّ کے حضور سدا سجدہ ریز رہتا ہے۔

دم ہی نے زندگی کے کھیل کو رچایا اور بسایا ہوا ہے اور اسی نے زندگی کو زندہ اور قائم کیا ہوا ہے

دم جب زندہ اور قائم ہو جاتا ہے، حقیقت کا ترجمان ہو جاتا ہے۔　　یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۲۵

حیؔ نے اس زندگی کو زندہ کیا قیّوم نے قائم۔
دم بدم زندگی اور قدم بہ قدم قائم۔
اگلے دم کی کسی کو خبر نہیں، یاحیؔ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۲۶

فقر ہمیشہ وحدت میں رہا۔ کوئی کثرت اس پہ اثرانداز
نہ ہوسکی، کثرت میں وحدت قائم رہی، یاحیؔ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۲۷

کثرت جب کہیں بھی سما نہ سکی تیرے دل کے
دم میں سماگئی، یاحیؔ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۲۸

ذکر جب تک دم کے اندر قائم نہیں ہوتا ، حقیقتاً قائم نہیں ہوتا اور یہ میرے آقا ، روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے کرم وعنایت پہ موقوف ہے ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۲۹

کیا نہری کھتانوں کے درختوں تلے بھی بیٹھنے کی اجازت نہیں ؟

پرند ہوتے تو اُڑکر بیٹھ جاتے ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۳۰

خانہ بدوشوں کی مساجد کی نشاندہی مخصوص ہوتی ہے کہ یہ مسجد ہے ۔ محراب ومنبر نہیں ، درختوں

کی کٹی ہوئی ٹہنیوں اور سرکنڈے کے کانوں کی عمارت، گھاس پھونس کی ہوتی ہے سنگِ مرمر کی نہیں، اور مالک کی بلا اجازت کون بنا سکتا ہے ؟

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۳۱

اَللّٰهُمَّ يَا عَزِيزُ تَعَزَّزْتَ بِالْعِزَّةِ وَالْعِزَّةُ فِيْ عِزَّةِ عِزَّتِكَ يَا عَزِيزُ

جب بھی قرآن کریم میں "عزیز"، کا اسم آیا ہر عزیز کے ساتھ کسی جمالی صفت سے موصوف فرمایا کہ میں عزیز ہوں مگر حکیم، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۳۲

بھیڑ کا دودھ اگرچہ حلال ہے ، ہم نہیں پیتے

بھیڑ کی صحبت میں پلا ہوا بچہ ، شیر نہیں بن سکتا ،

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۳۳

باز کا پس خوردہ ـــ کوّے اور شیر کا ـــ

گیدڑ کھاتے ہیں ، یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۳۴

گلی گلی میں مرکز کا قیام اس بات کی دلیل ہے کہ

ہم ایک دوسرے سے متفق نہیں ، نہ ہی کسی سے

محبت کرتے ہیں ۔ بندے بندے نے ہر گھر میں
ایک بستی بسائی ہوئی ہے ۔ کئی ایک گھروں میں دو دو۔
کوئی جماعت دوسری سے متفق نہیں ۔ نہ اللہ کا ذکر مقصود
ہے نہ دین کی تبلیغ اور نہ ہی مخلوق کی خدمت ۔ ہر معاملہ
میں اپنی ہی ذات مقصود ہے ۔ کچھ رہے نہ رہے ، میری ذات
ہر ذات پہ حاوی رہے ۔ اللہ سے ڈر ۔ تیری ذات میں تیرا
اپنا ہی نفس جلوہ گر ہے ۔ اس کی مخالفت کر ۔ یاحیّ یاقیوم
بات بات پہ ڈر ۔ ہر بات پہ ڈر ۔ جو خود نہیں کرتا ، دوسرے
کو مت کہہ ۔ یاحیّ یاقیوم
ذکر تو ہر کوئی کر سکتا ہے ، کوئی مشکل نہیں البتہ نفس کی
مخالفت بہت مشکل ہے ۔ کوئی بندہ ایسا نہیں ملا جو
اپنے نفس کا مخالف ہو ۔ یاحیّ یاقیوم
زبان پہ ہر شے ، عملاً کچھ بھی نہیں ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۵۲۳۵

اَللّٰهُمَّ يَاعَظِيْمُ تَعَظَّمْتَ بِالْعَظَمَةِ وَالْعَظَمَةُ فِيْ عَظَمَةِ عَظَمَتِكَ يَاعَظِيْمُ

عظمت کی تمام ادائیں عظیم ہی میں پنہاں ہیں۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۳۶

سیرت کی جو کلام، بادہ و ساغر کی جزئیات سے مُزیّن نہیں، تشنہ ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۲۷

تیرے تن کی دُنیا میں، جنگل کے رنگا رنگ
پرندوں کی بھرمار ہے، جو تجھے دَم بھر کے لیے
بھی یکسُو نہیں ہونے دیتے۔ ان سب کو پکڑ۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۲۸

زندگی امرونہی پہ مشتمل ہے۔ ایک امر ہے
ایک نہی۔ ہر امر میں نہی اور ہر نہی میں امر ہے

یاحیّ یاقیوم
الحمد للحیّ القیّوم فاللّٰہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۲۹

یاد امر ہے، غفلت ــــ نہی، یاحیّ یاقیوم
الحمد للحیّ القیّوم فاللّٰہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۴۰

میرے آقا روحی فداہٗ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کے خیال میں محو رہنا امر اور ماسوا میں مشغولیت نہی۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۴۱

تیرے دم میں ذکر کا قائم ہونا ـــــ فضلِ عظیم، اور یہی میرے آقا روحی فداہٗ صلے اللہ علیہ وسلم کا کرمِ عظیم ـــــ اور یہ نقل نہیں، حال ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۴۲

پرندے اور تیری محویت میں مخل ؟

افسوس نہیں تو کیا ہے ؟
حلال ہیں تو بھون کر کھا ۔
حرام ہیں تو کوؤں کو کھلا۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۴۳

فقراء جو کچھ بھی کرتے ہیں، بے خود ہوکر کرتے ہیں، ہر اُجرت و عوضانہ سے بالا ہوکر افادۂ عام کے لیے کرتے ہیں۔ کسی سے بھی اور کسی بھی قسم کی غرض و غایت نہیں رکھتے اور یہی بے خودی ان کی زندگی ہوتی ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۴۴

شامت کوئی شے نہیں ـــــ تیرے اپنے
ہی اعمال کا ردِّ عمل ہے ، یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۵۲۴۵

دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کی باتیں اللہ کو
بے حد پسند ہیں لیکن اگر ان پہ خود عمل نہ
کیا جاتے تو یہی ناپسند ، یاحیی یاقیوم
جس بات میں جان نہیں ہوتی، مُردہ ہے
اور ان میں سے کسی میں بھی جان نہیں ،

یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۵۲۴۶

ہر شے گرم ہو کر پکتی ہے۔ گرمی مقصود ہے دھوپ ہو یا آگ۔ دھوپ میں دیر لگتی ہے، آگ پل بھر میں پکا دیتی ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۴۷

جسے تو دینِ متین کہتا ہے، اسی میں تجھے بات بات پہ اختلاف ہے اور سب اختلافات ہمارے اپنے ہی پیدا کردہ ہیں۔ فرقہ، فرق سے ہے اور ہر فرق کے موجد ہم۔ اگر ہم فرق نہ کرتے، کبھی فرقوں میں نہ بٹتے۔ سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوط تھامے رکھتے اور ہمیشہ دُنیا میں کامیاب رہتے۔

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۴۸

دم عام ہے، کسی گنتی میں شمار نہیں ہوتا۔ یہی دم جب "حی" کو ازبر کرلیتا ہے، خاص ہو جاتا ہے اور "قیوم" کے راز کو پاکر خاص الخاص

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۴۹

دل عام ہے، کسی شمار میں نہیں گردانا جاتا۔ سنسان ہے، ویران ہے، شیطان کا مسکن ہے لیکن اسی دل میں جب اللہ اپنا ڈیرا جمالیتا ہے۔ عرش بن جاتا ہے اور اللہ ربّ العالمین کے علاوہ کوئی اور عرش پہ مقیم نہیں ہوسکتا اِلّا حِزبُ اللہ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۵۰

بہترین یا بدترین
ذکر و تبلیغ ــــ بہترین
اور خرافات ــ بدترین

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۵۱

کسی مکرُوب سے پوچھ !
سُکھ بھری رات کوئی رات نہیں ہوتی ۔
دُکھ بھری رات ــــ برکت بھری ، عقدہ کشا
اور رحمت کا موجب ، ماشاءاللہ !

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۵۲

کرب وبلا فقرالی اللّٰہ کی ابدی میراث ہے جو کبھی نہیں چھنتی اور یہی ان کی زندگی کے دو گوہر۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۵۳

شامِ غریباں سے دلسوز شام، حضرت آدم علیہ السلام کی اولاد میں کبھی نہیں دیکھی اور نہ ہی اس سے کوئی مضطر منظر کسی شہود نے پایا، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۵۴

یَا رَقِیبُ کا میرے نزدیک یہ مطلب ہے کہ اپنے کسی رقیب کو اپنے دل میں آنے نہیں دینا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۵۵

مان تان زندگی کے دو بُت ہیں۔
کعبہ کے پاسبان کسی بُت کو قریب پھٹکنے تک
نہیں دیتے کہ جب تک ایک بھی بُت باقی رہے
بُتکدہ ہے۔ بڑا بُت باقی تھا ٹوٹ گیا۔

یاحیی یاقیوم
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۵۶

کعبۂ دل جب ہر بُت سے خالی ہوا حریم ہوا
اور اس کعبۂ دل کا مقیم یاحیی یاقیوم ہے۔
مبارکاً مکرماً مشرفاً یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۵۷

یہ کہہ: نہ کسی کے پیر ہیں نہ فقیر، گردِ راہ ہیں اور گرد ہی گرد کا استقبال کیا کرتی ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۵۸

برملا کہہ، نہ پیر ہیں نہ فقیر، دنیادار ہیں اور گنہ گار۔ پھر کسی پہ کوئی اعتراض نہیں۔ فقیر گنہ گار ہو سکتا ہے مگر دنیا دار نہیں، اور کسی بھی طرح نہیں،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۵۹

دُنیا کے کام دُنیا کرتی ہے اور نہایت خوش اسلوبی سے کرتی ہے، سر کھجلانے کی بھی فرصت نہیں ہوتی۔ دین کے کام دیندار کرتے ہیں پر اتنے مصروف نہیں ہوتے جتنے دُنیادار دُنیا کے کاموں میں، اللہ کے کام اللہ کے ہوتے ہیں، کوئی اور ان میں مخل نہیں ہو سکتا۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۶۰

جوکسی کے نزدیک کسی بھی کام کا نہیں ہوتا، اللہ ہی کا ہوتا ہے اور اللہ اسے اپنے کام کے سوا کسی اور کا رہنے بھی نہیں دیتا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۶۱

کیا تو یہ نہیں جانتا کہ اکسیر راکھ ہی سے پیدا ہوئی ؟ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۶۲

اللہ کا ذاتی اسم اعظم "اللہ" اور صفاتی "یاحیی یاقیوم" ہے، ماشاءاللہ ! یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۶۳

اسم اعظم امرِ مخفی، اکتسابیت کے فہم و ادراک سے بالا، نہ آسکتا ہے نہ سما، عنایتِ الٰہی پہ موقوف۔ اللہ ہر عنایت کا قاسم ـــ کسبی ہو یا وہبی ۔ اور میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم قاسم الخیرات الحسنہ: ماشاءاللہ! یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۶۴

بندہ کسی نہ کسی طرح جان تو سکتا ہے، کما نہیں سکتا۔

جس شے کا حاصل کرنا مشکل ہے، اس کا کمانا بھی مشکل ہے۔

اگر معمولی بات ہوتی اور آسان کام ہوتا، ہر کوئی کر لیتا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۶۵

جن عنایات کو ترستے عمریں گزریں، دن میں وہ سوسو بار ہوئیں، ماشاءاللہ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۶۶

کیا اس نے تجھے آج کا رزق تقسیم و عنایت نہیں فرمایا جو اِدھر اُدھر مانگتے پھرتے ہو ؟ تجھے شرم آئے نہ آئے، قدرت کو ضرور آتی ہے ، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۶۷

جمع کرنا میری فطرت ہے، باز نہیں رہتا ورنہ اللہ نے تو ہر کسی کو کفایت کے درجہ کی روزی دی ہوتی ہے - یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۶۸

اللہ ہر بندے سے یہ پوچھے گا کہ وہ کیا عمل لے کر اس کے پاس آیا ہے ؟ میرے پاس صرف ایک

ہی جواب ہوگا کہ تیری دنیا کی ہر شے جو بھی مجھے دی ہوئی تھی، تیرے دین اسلام کی دعوت وتبلیغ کے لیے قربان کر کے آیا ہوں اور اپنے لیے بطور کفن ایک پھٹی پُرانی الفی، جو میں نے پہنی ہوئی تھی، لایا ہوں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۵۲۱۹

فصل اُگتی ہے، پکتی ہے، پک کر کٹ جاتی ہے، پھر اگتی ہے پھر اسی طرح حتیٰ کہ فصل کی زندگی بار بار اگتی اور کٹتی رہتی ہے۔

تیرے کھیت میں کوئی ایسی فصل اُگے جو کبھی نہ کٹے، ہمیشہ ہری بھری، سدا بہار رہے اور یہ فصل دین اسلام کی دعوت وتبلیغ کی

فصل ۵ہے - یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۷۰

یہ حال ساری دُنیا کا حال ہے، کوئی بھی اس سے مستثنٰی نہیں۔ کسی اعلےٰ درجے کے مبلّغ کو بھی کوئی کام کرنے کو کہا جائے، اگرچہ مردار گھسیٹ کر روڑی پہ پھینکنا ہی کیوں نہ ہو، دوسرا رونے لگ جاتا ہے کہ اس کی بجائے اسے کیوں نہ کہا گیا، گویا اجتماعی اتحاد کا جنازہ اُٹھ گیا۔

یہی حکمت تھی اور ہے کہ ہر گھر میں اور گھر گھر میں علیحدہ علیحدہ امیر جماعت ہو۔

ہر کوئی بڑا ہو یا چھوٹا، عالم ہو یا جاہل امارت ہی کے

جنون میں مبتلا ہے اور امارت کی یہ طلب کسی کو بھی کچھ کرنے نہیں دیتی۔ خود تو کچھ کر نہیں سکتا کسی اور کو بھی کرتے دیکھ نہیں سکتا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۷۱

دین رہے نہ رہے، بھاویں کچھ بھی نہ رہے، میری انا قائم رہے پھر مجھے کسی کی کوئی پروا نہیں، نہ ہی کسی بات کا غم، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۷۲

تیری منزل ایک دوسرے کو ایک دوسرے سے گرانا، دین کی آڑ میں دُنیا کمانا، ملّی اتحاد کو پارہ پارہ کرنا اور ایسی ایسی باتیں اور من گھڑت مسائل

جو آج تک کسی کے فہم و گمان میں بھی نہ تھے، منصۂ شہود پہ لانا اور گرمانا ہے۔ پھر کس بل بوتے پہ کسی کامیابی کی کیا اُمید؟ جن کی نقلیں کرتے ہو ان کی ایک بھی بات تم میں نہیں۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۴

فقیر اگر اللہ کا فقیر ہے، کبھی نہیں بدلتا، بدل بدل کر بدلا ہوتا ہے پھر کبھی نہیں بدلتا۔ اپنا حال ہمیشہ قائم رکھتا ہے۔

فقیر کا حال اور پیراہن ابدی ہوتا ہے، کوئی تلقین اس پہ اثر انداز نہیں ہوتی کسی بھی حال میں فقر کی قبا کو کبھی داغدار ہونے نہیں دیتا۔ کسی بھی شے میں کوئی دلچسپی نہیں لیتا اور مُسافر

کی طرح بے خانماں رہتا ہے۔

ایک یہی تو اللہ کی ایسی مخلوق ہے جو قول کر کے کبھی نہیں پھرتی۔ ماشاءاللہ۔ یاحیّ یاقیوم مرنے کے بعد کسی کے ساتھ کیا کچھ ہو گا۔ اللہ ہی بہتر جانتا ہے البتہ تیرے ذکر کے سوا اے میرے ربّ العالمین تیری قسم! ہمیں کسی بھی شے سے مطلق دلچسپی نہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۷

نہ کسی حور کی آرزو رکھتے ہیں نہ غلمان کی، نہ مشروبات کی نہ تفریحات کی۔ تیرے حبیب اور اپنے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے خیال ہی کی لگن میں مگن ہیں۔ یہی ہماری دنیا و آخرت کا سرمایہ ہے، ماشاء اللہ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۷۵

جنت تو کسی نے دیکھی نہیں ویسے الورملی ہوتی ہوگی کسی بھی شئے کی کمی نہ ہوگی لیکن کسی کا کسی کے خیال میں محو رہنا کسی بھی طرح جنت سے کم نہیں ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۷۶

اے او انمول ہیرے !
اقرار تیری زندگی کی بندگی تھی جو بھول گیا۔ ایسا بھولا کہ بھول ہی گیا۔
ہر مخلوق کو شاہد بنا کر قالُوا بلیٰ کا اقرار کیا۔
یاد نہیں تو یاد کر ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۷۷

جب تک اسے تسلیم نہیں کرلیتا اگرچہ روز روز
اور ہر روز سو بار بھی کہا جائے، کم ہے قالوا بلیٰ
کے اقرار کو مان۔
اور حبیب اقدس صلے اللہ علیہ وسلّم کی محبت پہ
دنیائے دُول کی ہر محبّت قربان کر اکوہر سبیل
اس ہی سے بلوغ المرام ہے یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۷۸

کشف الرّوح معتبر،
جملہ مکشوفات غیر معتبر،
اور اس مضمون پہ ختم الکلام ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۷۹

دو مبلغین کرام ،
عربی لباس میں ملبوس،
سات سمندر پار،
شمع رسالت کے پروانے ایک ہی پیر کے دیوانے۔ نہ آپس میں رشتے داری نہ برادری الاّ اسلام، نہ ایک دوسرے سے کسی قسم کا لین دین نہ جائیداد کی کسی تقسیم کا تنازعہ نہ کسی اور قسم کی عداوت —

نہ عالم نہ جاہل نہ پیر نہ فقیر،
اتحاد بین المسلمین کے علمبردار، لیکن ایک دوسرے سے دست و گریباں۔ افسوس ایسا کیوں ہوا؟!
یہ سب امارت اور حسد ہی کی کارگذاری ہے۔
نفس جب تک مطمئن نہیں ہوتا شیاطین وخناس ہی کا پروردہ ہوتا ہے، پھر جو کچھ بھی کسی سے سرزد ہوتا

ہے نفس ہی کے تابع ہوتا ہے۔

دو میں سے ایک بازی لے۔ یہ کہہ دے کر تو امیر میں تیرا خادم۔ دین کی دعوت و تبلیغ کے سلسلے میں جو حکم دو گے تعمیل کروں گا۔

ماشاءاللہ ——

اگر اب بھی ایک دوسرے سے متفق نہیں تو اپنے حال زار پہ روئیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیمِ

۵۲۸۰

یہ ایک بے جان بُت تھا۔ جب اس میں اللہ نے اپنی روح پھونکی، یاحیّ کہہ کر زندہ اور یاقیوم پڑھ کر قائم کیا اور یاحیّ یاقیوم ہی نے اس دُنیا کے کھیل کو رچایا اور لبایا ہوا ہے۔

اس کھیل کو دلکش و رنگین بنانے کے لیے باہم ایک مطلب کا رشتہ جوڑا۔ حقیقتاً مطلب ہی مطلب کا رشتہ دار ہے۔ ورنہ اس دنیائے دول میں کوئی کسی کا کچھ نہیں لگتا۔ مردہ سے چونکہ کسی کو کوئی مطلب نہیں رہتا قبر میں دفن کر دیا جاتا ہے۔

دُنیا کے سب رشتے بُت ہی کے رشتے ہیں۔ روح ان سے نالاں بھی ہے اور مجبور بھی پیچ وتاب کھاتی ہے کہ کیوں کسی سے کوئی رشتہ جوڑا۔

حیّ نے قیّوم سے رشتہ جوڑ کر بزم کائنات کو رونق بخشی۔

حیّ جب اس بُت سے علیٰحدہ ہو جاتا ہے یہ مر جاتا ہے۔ اس بت کی زندگی یا حیّ یا قیّوم ہی سے زندہ

اور قائم ہے۔

روح اللہ کا ذاتی نور اور امرِ ربی ہے، کبھی نہیں مرتی۔ ہمیشہ زندہ اور قائم رہتی ہے۔

بُت ——— فنا پذیر

روح یاحیّ یاقیوم ہی سے بلند و بالا ہے۔

یاحیّ یاقیوم جب اپنے سرمدی فیض کے فضل و کرم سے، ہر ماسوا کی نفی کرکے اپنا اثبات قائم کرلیتا ہے، کسی اور کو قریب تک پھٹکنے نہیں دیتا، آپ ہی آپ رہ جاتا ہے۔

تمام صفات حیّ القیوم ہی کی صفات ہیں۔

یاحیّ یاقیوم،

ابھی ابھی خبر ملی ہے کہ ہمارے محسن محترم جسٹس حاجی محمد صدیق صاحب اپنے خالق حقیقی سے جا ملے

انا للّٰہ وانا الیہ راجعون ۰

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۸۱

جسٹس محمد صدیق مرحوم اپنی زندگی میں یہ عمل ہمیشہ لکھا اور پڑھا کرتے تھے :

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اللّٰھم صل علٰی سیدنا محمد وعلٰی اٰلہٖ وصحبہٖ بعدد کل معلوم لک استغفر اللہ الذی لا الٰہ الا ھوا الحی القیوم واتوب الیہ یا حی یا قیوم

یہ عمل اللہ تعالےٰ اور اس کے حبیب اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو اس قدر پسند ہے کہ مرنے کے بعد بھی اسے زندہ اور جاری

رہنا چاہیے کیونکہ اس عمل کا عامل مُرا نہیں کرتا ،نقل مکانی کیا کرتا ہے۔

چنانچہ جسٹس الحاج محمد صدیق مرحوم رحمۃ اللہ علیہ کی قبر پہ ایک مجاور اس عمل کو پڑھا اور لکھا کرے گا۔

المستفیض دارالاحسان ۲۳۲ ر ب دسوہہ، فیصل آباد کے ناظم اس کے ذمّہ دار ہیں، ماشاءاللہ ! یاحیّ یاقیوم

تاریخ وفات ۱۶ر محرم الحرام ۱۴۰۶ھ

بمطابق　　۲ر اکتوبر　۱۹۸۵ء

الحمد للحي القيوم

فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيمِ

۵۲۸۲

درود شریف اور استغفار کے عمل اور اس پہ استقامت کی بدولت اُن کی میّت پہ آثار زندوں کی طرح تھے۔

ماشاءاللہ !　　یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم　فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيمِ

۵۲۸۳

میرے محترم جج صاحب الحاج محمد صدیق مرحوم کی زندگی میں صرف یہی تمنا تھی کہ کوئی ایسا خاص آدمی ملے جو موضع گوندل والی مسجد کو آباد رکھے، دین کی تبلیغ کرے اور ذکرِ الٰہی کی مجالس قائم کرے۔ تمنا جیتے جی تو بر نہ آئی۔

لیجئے! اب پایۂ تکمیل کو پہنچی۔ وہ بندہ جس کی تمنا آپ نے کی تھی، حاضر ہے۔

ایک چُنا ہوا مبلّغ وہاں مقیم رہے گا، ایک ہی کام کرے گا۔ ذکرِ الٰہی کی مجالس کا انعقاد اور اللہ کے دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ، ماشاء اللہ!

اس کے سوا کسی اور کام میں کبھی مشغول نہیں ہوگا۔

اور ذکرِ الٰہی کا مقبول الاسلام نصاب ـــــــ درود شریف اور استغفار ہوگا۔ یاحیّ یاقیوم

تقریری میاں عبدالرشید توچی !

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ !

تیری ساری عمر اللہ ہی کی راہ میں گزر چلی۔ کبھی کہیں، کبھی کہیں، ابھی تک کسی مستقل ٹھکانے پہ نہیں پہنچے۔

لیجئے ! یہ گوندل ضلع سیالکوٹ تیرا اصلی مقام ہے۔

جج صاحب جسٹس محمد صدیق مرحوم کی تعمیر کردہ مسجد کو آباد کرو۔

اس مقام پہ پہنچ کر درود شریف و استغفار۔

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ

وَّ اٰلِہٖ وَ عِتْرَتِہٖ بِعَدَدِ کُلِّ مَعْلُوْمٍ لَّکَ

اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ الَّذِیْ لَآ اِلٰہَ اِلَّا ھُوَ الْحَیُّ الْقَیُّوْمُ

وَاَتُوْبُ اِلَیْہِ ۔ یاحیّ یاقیوم

کا عمل شب و روز جاری رکھو۔ مسجد میں پانچوں وقت اذان دو، امامت کراؤ۔ لوگوں کو نماز کی طرف بلاؤ اور دین اسلام کی عام فہم باتوں کی تعلیم دو۔ یہ ایک وسیع علاقہ ہے۔ دریا کا کنارہ، گنجان باغات۔

اپنے کھانے پینے کا انتظام تو نے خود کرنا ہے اور
کسی کے گھر جا کر کسی کی دعوت نہیں کھانی اور کسی بھی
عمر کی کسی عورت کو کبھی تنہائی میں نہیں ملنا۔

یاحیی یاقیوم

نفس اپنی کسی مرغوب شے سے کبھی باز نہیں رہتا اور
ہر مرغوب سے مرغوب تر شہرت ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۸۴

تزکیۂ قلب کا انحصار مزکّی کی نظر پہ موقوف ہوتا ہے، مطالعہ پہ نہیں، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۸۵

ایک کشف، ایک عنایت ہوتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۸۶

علم پہ عمل کر۔ عمل سے مراقبہ اور مراقبہ سے فیض ہے اور میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم ہی کے جود و کرم سے ہر فیض، فیض بار، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۸۷

دربار میں جو مرتبہ بھنگی کو حاصل ہے، کسی بھی اہلکار کو نہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۸۸

بندہ کسی بھی امر پہ کچھ بھی کرنے کی کوئی قدرت نہیں رکھتا، البتہ ہر آنے والے کا استقبال کر، دُعا کیا کر اور ضرور کیا کر۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۸۹

اللہ بندے کو دیکھتا ہے کہ کیا کرتا ہے؛

اس مقام پہ بندہ اللہ کو دیکھتا ہے کہ کیا کرتا ہے، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۹۰

اعلےٰ درجے کے اعزاز کے ہمراہ اعلےٰ درجے ہی کی سزا بھی ہوتی ہے مثلاً حضرت موسےٰ علیہ السلام سے اللہ کی ہمکلامی۔ اعلےٰ درجے کا اعزاز اور سامری کی سزا بدترین سزا، ایسی کہ کسی کو نہ ملی۔ اگر کوئی اس سے ملنے آتا، کہتا: مجھ سے دور رہنا، مجھ سے نہ ملنا، ورنہ تجھے بخار چڑھ جائے گا، مجھے بھی،

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم　فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۹۱

ایک سلام کر کے کتنی دُعائیں لیں!

ہر کسی کو سلام کیا کرو،

الحمد للحیّ القیّوم

فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۹۲

تیری غیرت یہ کیسے گوارا کر سکتی ہے کہ کوئی غیر تیرے گھر میں داخل ہو؛ میرا دل تیرا گھر ہے، کوئی غیر اس میں داخل نہ ہو، یاحیی یاقیوم

تیرے بس میں ہر کوئی چیز نہیں یہانتک کہ کسی درخت سے خشک پتے کا گرنا، یاحیی یاقیوم

رُت بدلتی رہتی ہے اور بدلنا اس کی فطرت ہے گرما کی دھوپ میں قدم رکھنے کی جرأت نہیں ہوتی اور سرما میں یہی راحت بخش، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۲۹۳

کل کا فکر اور کل کی خبر توکلت علی اللہ کی خلاف ورزی نہیں تو کیا ہے ؟

کل جو آئے گا ، کل کی ہر شے ساتھ لے کر آئے گا ۔

آسرا کسی کا بھی ہو ، توکّل کے منافی ہے اور توکّل کو باطل کرتا ہے ۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۹۴

حال بدلتا رہتا ہے، دن میں سو بار بھی کہیں تو بے جا نہیں ۔ اگلے دم کی خبر نہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۹۵

دریا کا پانی پاک ہے۔ بہتا ہوا بھی پاک ہے۔ یہ سب کچھ ٹھیک ہے مگر حتی الامکان اس میں گندگی پھینکنے سے پرہیز کرو، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۹۶

ناقص کی ہر سبیل میں نقص کا احتمال ہوتا ہے۔

یاحیی یاقیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۹۷

نفس کی مخالفت، طریقت کا اوّلین مقام ہے۔ بات بات پہ اور ہر بات پہ مخالفت کر۔ نفس بڑے سے بڑے مجاہدہ کی تاب لا سکتا ہے مگر ملامت کی خجالت کی نہیں۔ خجالت نفس کی مخالفت کا وہ حربہ ہے، جسے پاکر کبھی جانبر نہیں ہو سکتا۔ سہم جاتا ہے۔ سسکنے لگتا ہے۔ بالآخر نادم ہو کر دم توڑ دیتا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم فانہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظیم

۵۲۹۸

جب کہیں ذکرِ الٰہی کی مجلس قائم ہونے لگتی ہے جنات و شیاطین کو وہاں سے دُور ہٹا دیا جاتا ہے تاکہ ذکر میں مخل نہ ہوں اور یہ ذکرِ الٰہی کا وہ اعزاز ہے جس پر نشے

جتنا بھی ناز کریں، کم ہے، ماشاء اللہ،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۹۹

ہر مجلس میں کوئی نہ کوئی آدمی ضرور ایسا ہوتا ہے جس کی برکت سے مجلس قائم و برقرار رہتی ہے اگرچہ وہ دیکھنے میں کچھ بھی نہیں ہوتا۔ صابر صاحبؒ کی مجلس میں میرے حضرت صاحبؒ، شامل ہونے والوں میں سے کسی ایک سے فرماتے: یہ مجلس ان کی برکت کی بدولت ہوئی، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۰۰

سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيمِ

جاننا تو ہے، ماننا نہیں،

مان لے تو قدم قدم پہ عظمت کا ظہور ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۳۰۱

غلام جب تھک جاتا ہے، سو جاتا ہے لیکن میرا

مالک ایسا ہے جو کبھی نہیں تھکتا اور نہ ہی کبھی سوتا ہے

ہمیشہ جاگتا رہتا ہے، ماشاء اللہ! یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۳۰۲

یاحیّ کو فنا نہیں!

یاقیوم کو زوال نہیں! یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

وَاللهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ

۵۲۰۳

یہ عادت ہے عبادت نہیں ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۵۲۰۴

ادلنا بدلنا تیری عادت ہے اور ہمیشہ بدلتی رہتی ہے،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

۵۲۰۵

انسانی کلام امکانی ہوتی ہے اور انسان ہی اس کے مکلّف،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين

وَاللهُ ذُوالفَضلِ العَظِيمِ

❁ ❁

۵۳۰۶

غافل اگرچہ زندہ ہو، مُردہ ہے، زندہ مُردہ دونوں برابر

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۰۷

مُفت خوری، حرام خوری کی ابتدائی منزل ہے،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۰۸

خدمت کسی کی بھی ہو غیبت کو کھا جاتی ہے،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۰۹

تیری قدرت و قوّت و عظمت انسانی تخیّل سے بالا۔ کسی کے فہم و ادراک میں نہ آسکتی ہے نہ سما۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۵۳۱۰

بڑے بڑے دانشور اس عمل کی تاب نہ لاتے ہوئے گھٹنے ٹیک گئے۔ لیکن ہار کر بھی نہ ہارے،

مر کر بھی ان کے عزم جوں کے توں جاری رہے کوئی فنا انہیں فنا نہ کر سکی،

اور ان ہی کے دم سے عاشقانِ طریقت کی قبور

زندۂ جاوید اور اس دُنیائے دوں میں حرکت و برکت ہے۔ یاحیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۳۱۱

کسی بھی شے کو گرمانے کے لیے تپش درکار ہوتی ہے تیرے اپنے ہی عمل سے تیری دنیا میں حرکت و برکت ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۳۱۲

یَا قَاھِرُ ، کا یہ مطلب ہے کہ قَاھِرٌ عَلٰی اَعْدَاءِ ربّ العالمین۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۳۱۳

محویّت جب تام ہونے لگتی ہے، مدہوش ہوتی ہوتی ہوش میں آنے لگتی ہے۔
عقل جب بیدار ہونے لگتی ہے، اسرار و رموز کی ترجمان ہونے لگتی ہے ——————
تن مفلوک الحال ہو جاتا ہے، من مکشوف الاسرار،

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۱۴

اُن کی سماعت اتنی تیز ہوتی کہ سیکڑوں میل کی مسافت کی دُوری کے باوجود، جب چاہتے ایک دوسرے سے ہمکلامی کرتے۔ اور تم؟ دکھائی دینے والوں کو بھی سُن نہیں سکتے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۱۵

ہم کھانا بھی کھاتے ہیں اور مُردار بھی۔ مُردار کے کھانے سے نہ صحت ہوتی ہے نہ قوّت بلکہ جُملہ امراض کا مُوجب۔

میرے محترم! مردار مت کھا اور مردار کھانا ـــ غیبت کرنا یا سُننا ہے۔ یا حیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم فالله خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۱۶

مردار کھا کر کوئی کیا نیکی کر سکتا ہے؟

تجھے مُردار سے کراہت نہیں آتی جو نوچ نوچ کر کھائے جا رہے ہو اور پھر اپنے مردہ بھائی کا! اس پر مُستزاد یہ کہ صحت و قوت کی بھی اُمید رکھتے ہو جبکہ مردار میں زندگی کی حیاتین نہیں ہوتیں۔ اسے کھانا تو درکنار دیکھنے کو

بھی جی نہیں چاہتا، دیکھتے ہی اُلٹی آ جاتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۱۷

تیری بارگاہ میں کوئی بھی شے ــــــ کوئی شے نہیں، قدر بھی نہیں۔ تو خود ہر شے پہ قادر اور قادرِ المقتدر ہے۔ جب چاہے جیسا چاہے، کرے اور ہر قدر تیرے اپنے ہی حکم کے تابع ہے اور تیرا حکم ہر شے پہ محیط۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۱۸

صدقہ، بلا کو اور شہرت، صدقے کو کھا جاتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۱۹

سو سالہ قریب المرگ
حرص، جوں کی توں

اس نامراد کو رگڑ اور غبار بنا کر ہوا میں اُڑا۔ اگر یہ نہیں کر سکتا تو جو چاہے کر، میدان سے بھاگ اور جہاں چاہے رہ، پر بھول کر بھی کسی ایسے جنگل میں اترنے کا نام تک نہ لے۔

بڑے بڑے جوگی اس حرص کو مارتے مارتے مر گئے، یہ نہ مری۔ میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اُمّت کے غلاموں نے اسے مارا اور ایسے مارا کہ مارنے کی حد کر دی، بالکل ہی نیست و نابود کر دیا۔ نام و نشان تک باقی نہ رہنے دیا، تخم تک جلا

کر راکھ اُڑا دی ، ماشاء اللہ ، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۔۳۲۰۔

حرص کسی نہ کسی رُوپ میں دُنیائے دوں کی صدر نشین ملکہ ہے ، کوئی بھی اسکی صدارت سے مستثنیٰ نہیں ۔ جہاں چاہتی ہے ، بے تکلف چلی جاتی ہے ، نہ کسی بادشاہ کی پروا کرتی ہے نہ فقیر کی ۔ فقر کے مقام پہ جب نازوانداز سے اٹھکیلیاں کرتی کسی کو بھی کسی خاطر میں نہ لاتی لادھڑک داخل ہوئی ، اکڑ مکڑ کرنے کو تھی کہ اس نے پکڑ کر ماتھے پہ کلنک کا ٹیکہ لگایا ۔ مارے شرمندگی کے سر نہ اٹھایا ۔ پھر ایسی گردن مروڑی اور ایسی مروڑی کہ جیتے جی اٹھنے کی اُمید باقی نہ رہی ، یاحیی یاقیوم

دُنیائے حرص کے سامری طلسم کو، اس نامراد کو، میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے فیضانِ فیض سے فقراء ہی نے توڑا۔

طریقت کے اس معرکہ کو سر کرنے کا اعزاز صرف اور صرف فقر ہی کو حاصل ہوا، کسی اور کو نہیں،

یاحیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۲۱

فقر کے میدان میں، کسی بھی شے کی کوئی حرص باقی نہیں رہتی، مُطلق نہیں اور نام کو بھی نہیں مگر

- ذکرِ الٰہی
- تبلیغ الاسلام　اور
- مخلوق کی خدمت

اور مخلوق میں ہر مخلوق شامل ہے۔
جو خود نہیں کماتا، کسی دوسرے کو بھی کمانے
نہیں دیتا اور نہ ہی کوئی اور کما سکتا ہے،

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۲۲

رُوح جب کسی روح سے اتحاد کرلیتی ہے، نفس مجبور
ہوکر متحد ہوجاتا ہے، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۲۳

طریقت الاسلام اور فقرالی اللہ کا بلند ترین مقام شُکر ہے
اور جملہ مقامات اس کے تابع، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۲۴

ہر حال میں شکر کر۔ خوشحالی میں تو کرتا ہی ہے،
بد حالی میں بھی کر، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۲۵

ہم مسلمان تو ہیں، ہم میں مسلمانی نہیں، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۲۶

اسم اعظم ہر اسم پہ حاوی ہے، ماشاءاللہ! یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۲۷

ہر قرآنی آیت کا کوئی نہ کوئی مراقبہ ہے جو فہم و ادراک

میں آسکتا ہے ، اللہ حاضر ہے اللہ ناظر ہے

اِمکانی بھی ہے اور غیر اِمکانی بھی اور یاحی یاقیوم

اس کی عملی تفسیر یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۲۸

جو کہتے ہیں وہ جانتے نہیں ،

جو جانتے ہیں وہ کہتے نہیں ،

جانتے ہوتے تو کبھی نہ کہتے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۲۹

اسباق کی تکمیل ——— نفی و اثبات

عرفان ——— حجۃ البالغہ

شکریہ ، یاحی یاقیوم

۵۲۳۰

گفتار کا قاری۔ عمل سے عاری، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم　فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۵۲۳۱

دل اللہ کا گھر ہے۔ خیال نے دل کو مشغول کیا ہوا ہے۔ جب کوئی بھی خیال دل میں نہیں رہتا، اللہ رہتا ہے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم　فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۵۲۳۲

جہاں کوئی بھی نہیں رہتا، اللہ کے حبیب صلی اللہ علیہ وسلم رہتے ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم　فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۵۳۴۳

ہجرت میں حکمت ہوتی ہے، کوئی بھی حرکت
حکمت سے خالی نہیں، دیارِ ہستی کے مہاجر اپنی کوئی
مرضی نہیں رکھتے، اللہ ہی کی مرضی ان کی مرضی
ہوتی ہے، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۳۴۴

زندگی جب وحدانیت کو اذبر کرلیتی ہے، رضا و
قضا سے بالا ہو جاتی ہے۔ نہ رضا و قضا پہ دسترس
رکھتی ہے نہ عطا و بلا پہ۔ ہر شے کو اللہ ہی کی عنایت
سمجھ کر شکر کرتی ہے، "اگر مگر" نہیں اور کسی بھی شے
کو اپنی طرف منسوب نہیں کرتی۔ زندگی جب یہ
مان لیتی ہے کہ اس کے ساتھ جو کچھ بھی ہوا، ہو رہا ہے
یا ہوگا، اللہ ہی کی طرف سے ہے، عین حکمت

پہ مبنی ہے اور اسی میں اس کی بھلائی ہے۔ مطمئن ہوجاتی ہے۔ کسی کا اس مقام پہ کھڑا ہونا، ثابت قدم رہنا، کبھی نہ پھسلنا، کبھی نہ گرنا۔ توحید الی اللہ کا اعلےٰ ترین مقام ہے اور اس مقام پہ صرف اس مقام پہ، ایمان کو تقویت بخشنے کے لیے اللہ تعالیٰ جن انوار کا ظہور مومن کے دل پہ وارد فرماتے ہیں، حق ہوتا ہے، یاحی یاقیوم

سیکڑوں برس گزرے، اس مقام کی خبر کتاب میں تو ہے، حال میں نہیں۔ ہوگی ضرور مگر دیکھی نہیں، یاحی یاقیوم

حضرت سید الطائفہ جنیدؒ کسباً شاہی پہلوان تھے۔ اللہ نے انہیں اسم بامسمیٰ بنا کر طریقت التوحید کی پہلوانی کا بھی شرف بخشا، ماشاءاللہ۔ یاحی یاقیوم

مبارکاً۔ مکرماً۔ مشرفاً

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۲۵

جو کسی بھی حال میں کبھی توحید پہ اعتراض نہیں کرتا، موحّد ہے، یا حیّ یا قیوم

کسی کا یہ کہنا کہ وہ کسی بھی طرح کبھی توحید پہ اعتراض نہیں کرتا، زبانی ہے —— عمل کرتے نہیں دیکھا، یا حیّ یا قیوم

موحّد کو اعلےٰ درجے کا توکّل اور متوکّل کو اعلےٰ درجے کا ایمان ہوتا ہے اور یہ سب عنایات فضلِ ربّانی اور حضورِ اقدس و اکرم اکمل و اجمل، اطیب و اطہر روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم ہی کے جود و کرم سے عنایت ہوتی ہیں۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۲۶

کسب کی صفات پوری طرح نسب پہ جلوہ گر رہتی ہیں، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۲۷

توحید اِلیٰ اللہ کے مقام پہ ہر آدمی، نیک ہو یا بد،
آدمیت کے اعتبار سے واجب الاکرام ہے، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۲۸

کسی راہ سے گزرنے والا راہی چلتے چلتے کسی سے
کیا علم حاصل کرسکتا ہے؟ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۲۹

غریب کی دُنیا عجیب ہوتی ہے اور غُربت ہی میں عجائبات
ہوتے ہیں، یاحیی یاقیوم

امیر کی دنیا صرف زر ہی زر اور ڈر ہی ڈر،

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۴۰

ہر آدمی اپنی پسند کے آدمی کو ہی پسند کرتا ہے، ہر آدمی کو نہیں اور یہ ہر آدمی کی سب سے بڑی غلطی ہوتی ہے، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۴۱

بین الاقوامی تبلیغ کے لیے بین الاقوامی اخلاق کی ضرورت ہے اور اسلام کا ہر اخلاق بہترین اخلاق ہے،

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۴۲

اتحاد بین المسلمین اسلام کی اور نفاق شیطان کی منزل ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۳۴۳

مسلمان کو اللہ نے تسلیم و رضا کی نعمت بخشی ہوئی ہے ورنہ اللہ کی غیرت کو جوش میں لانے اور گرمانے کے لیے کیا کچھ نہیں کرسکتا؟ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۳۴۴

نقلِ مکانی کا یہ مطلب ہے کہ کام جُوں کا تُوں جاری رہتا ہے، مکان بدل دیا جاتا ہے یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۴۵

بندوں ہی کے ہمراہ برکات اور بندوں ہی کے ہمراہ فتنات ہوتے ہیں اور یہ دونوں لازم وملزوم ہیں۔

یاحی یاقیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۴۶

غور فرمائیں کہ مرنے کے بعد ہی کسی کے ثواب وعذاب کا اجرا ہوا کرتا ہے، زندگی میں نہیں۔ زندگی میں یہ اعزاز صرف مُوْتُوْا قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا کے حامل کو حاصل ہوتا ہے۔ یاحی یاقیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۴۷

اس مقام پر اللہ کے سوا کچھ نظر نہیں آتا اور کوئی موجود نہیں ہوتا۔ یہ مقام صرف اور صرف میرے آقا روحی فداہ

صلے اللہ علیہ وسلم ہی کی عاطفت و قیادت میں طے ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۴۸

حال و قال لازم و ملزوم ہیں۔ حال نہ ہوتا تو قال بھی نہ ہوتا۔ اِس حال میں نہ حال رہتا ہے نہ قال، اگرچہ حال ہی نے قال کو گرمایا ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۴۹

الف کو تو تُو نے پہچان لیا، ب کو پہچان کر بتلا

ب جملہ علوم کی رازداں، ما شاء اللہ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۵۰

اللہ تعالےٰ کی کتاب قرآن کریم سے باعظمت، باعزت اور باغیرت اور کون ہوسکتا ہے؟ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۵۲۵۱

جب تک کھیتی باڑی ــ بارش، سیلاب اور چشمہ تک محدود رہی، کسان مفلوک الحال رہے۔ زراعت ہی نے غیر مزروعہ بنجر قدیم کو آباد کر کے کسان کو خوشحال بنایا، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۵۲۵۲

روح جب ہر قسم کی آلائش سے منزہ ہوکر مطہّر ہو جاتی ہے، قوی العمل ہو جاتی ہے۔ تن کے موٹاپے کو کسی خاطر میں نہیں لاتی جو دیکھنے میں تو صحت مند لگتا ہے، حقیقتاً بیمار، نحیف و لاغر ہوتا ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۵۲۵۳

حضرات میں ہر شے کو خیر باد کہہ کر اللہ کے لیے اللہ ہی کی راہ میں نکلا ہوا ہوں۔ کسی اور قسم کا کوئی کام مطلق نہیں کر سکتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

٥٣٥٤

ہر طریقت کا مدعا و مفہوم، دُنیا سے بے رغبت ہو کر دین کو بلند کرنا اور دل کو روشن کرنا ہوتا ہے۔

اگر یہ نہیں گویا کچھ بھی نہیں!
جس کسی نے بھی اس کو مانا، طریقت اُس کو مان گئی،
کسی اور طرح کبھی نہیں مان سکتی، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

٥٣٥٥

نکٹائی اسلامی لباس نہیں، نصاریٰ کا امتیازی نشان ہے
داڑھی سُنتِ مؤکدہ ہے اور مُسلمان کی امتیازی شان،

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۵۶

بہروپ مت دھار! فقیر کا لباس فقیر ہی کو زیب دیتا ہے، کسی اور کو نہیں، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۳۵۷

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم مجسّم مکارمِ اخلاق ہیں ان کے کسی بھی اخلاق کے استقلال کو اپنا۔ فصاحت و بلاغت کسی اخلاق ہی کی حمایت میں ہوتی ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۳۵۸

نشانِ راہ

جو صرف آج ہی کے لیے زندہ ہے اور جس کا یہ دم آخری دم ہے، قابلِ رشک نہیں تو کیا ہے؟ بیشک یہ اللہ کی بہترین عنایت ہے، بہترین شکر کر۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۳۵۹

تن کی ہر شے مٹی ،
ذکر مٹی اور فکر مٹی
خیال مٹی اور گمان مٹی
مال مٹی اور اسباب مٹی
رنگ مٹی اور رُوپ مٹی
انگ مٹی اور سنگ مٹی

یار مٹی اور اغیار مٹی

مٹی سے بنا تھا، مٹی بن گیا، نشان تک باقی نہ رہا اور
تن اپنے اس افسوسناک حال پہ جی بھر کے رو دیا۔

روح - امر ربی، اللہ کا ذاتی نُور ، باقی
ذکر باقی اور فکر باقی ــــــ خیال باقی اور گمان باقی
ہر شے باقی اور باقیات الصالحات ، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۶۰

جو کسی بھی عنایت پہ شکر نہیں کرتا، ناشکرا ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۳۶۱

ایک آدمی کو دیکھا کہ راہ گزرتے سانپ پر زمین سے مٹی کی ڈلی اُٹھا کر پھینکی، وہ وہیں رُک گیا۔ پھر اُسے ہاتھ میں پکڑ کر دُور پھینکا اور کہا بھاگ جا۔ وہ دُور چلا گیا۔ ایک دوسرے کو دیکھا کہ ایک ناگ کو اشارہ کیا۔ وہ وہیں غلامانہ انداز میں سر جھکا کر چپکا بیٹھا رہا۔

معلوم ہوا کہ ہر شے کسی نہ کسی حکم کی تابع ہے، خود سر نہیں حتیٰ کہ جنگل کے موذی جانوروں پر بھی حکم کا پوری طرح اطلاق ہوتا ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۲۶۲

فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیْدُ کی تشریح میں مبصر نے کہا

"اے میرے بادشاہوں کے بادشاہ، رب
ذوالجلال والاکرام! تجھے کون روکنے کی جسارت کر سکتا ہے؟
جو چاہے کیے جا"
ایک بالکل ہی ان پڑھ ملنگ سنتے ہی بولا
"بادشاہو! دَبی جاؤ! تینوں کون روک سکدا اے"

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۲۶۳

اللہ تعالےٰ کو تو پتہ ہی ہے کہ کوئی اس کا ذکر کرتا ہے
مخلوق کو بتانا مقصود ہے کہ وہ سُن کر اللہ کی طرف راغب ہو

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۳۶۴

شیر شکار کر کے گوشت کھاتا ہے، کسی کا مارا کبھی نہیں کھاتا اور شیر کا مارا، کئی کئی دن، گیدڑ کھاتے ہیں،

یاحیی یاقیوم
الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۵۳۶۵

فقیر کی ہر شے اللہ کے لیے اور اللہ ہی کی ہوتی ہے اور فقیر کے ترکہ میں گدڑی کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا۔

یاحیی یاقیوم
الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۵۳۶۶

مسجد کو مسمار کرنا۔ گناہ، اور گرا کر عمدہ بنانا مُستحسن ہے،

یاحیی یاقیوم
الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
والله ذوالفضل العظیم

۵۳۶۷

فصل ہوتے عمر گزری، مالیہ کبھی ادا نہ کیا !

واجب الادا ـــــ واجب ہوتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۳۶۸

قرآنِ کریم کے حافظ کا نُور اس کی پیشانی، آنکھوں اور رُخساروں پہ نمایاں ہوتا ہے۔ مکروہات و منہیات اس نور کو دھندلا کر دیتی ہیں۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۳۶۹

جسمِ الوجود کے فاسد مادے، جن میں خون اور گوشت بھی شامل ہے، جب جلنے اور چمکنے شروع ہوتے ہیں

تو کسل و جُبن (جو ایک مادہ ہے) دونوں جل جاتے ہیں،

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۷۰

صفر کچھ بھی نہیں ہوتی۔ جب صفر کی زیر کو زبر کردیا جاتا ہے مُظَفَّر ہوجاتی ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۷۱

نہ باتیں کرتے ہیں نہ ملاقاتیں۔ ذکر ہی کی باتیں اور ذکر ہی کے لیے ملاقاتیں ہیں، کوئی اور غرض و غایت مطلق نہیں، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۷۲

عظمت و حکمت تیرے اپنے ہی اندر ہے، باہر کوئی شے نہیں۔ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

یا حیی یا قیوم

صلی اللہ علیہ وسلم

اِن میں سب کچھ ہے اور ہر شے ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۷۳

اِن میں سے کوئی ایک یا دو یا تینوں، جس بھی مقام پہ مُتحد ہو جاتے ہیں، بگڑی بنا دیتے ہیں اور سوئی ہوئی قسمت جگا دیتے ہیں، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۲۷۴

یہ تمہید و نصاب و تکمیل، مجمع الزوائد والفوائد، روح افزا بھی ہے اور اُمید افزا بھی۔ اس معجون کے مرکب سے بہتر کوئی اور مرکب نہیں،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۷۵

کسی ایک ڈیرے پہ ڈیرہ جما اور ڈیرے میں ایک، دو، تین ہوتے ہیں، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۷۶

بعض کام، مثلاً یہ کام، نفل نماز سے افضل ہے، ماشاءاللہ! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۷۷

جس دُنیا کی تگ و دَو میں تیرے بال سپید ہوئے اور قبر میں ٹانگیں لٹکائے بیٹھا ہے، پھر بھی باز رہنے کا نام تک نہیں لیتا ــــ میں اس پہ تھوکتا بھی نہیں کہ کہیں میرے اس تھوک کے چھینٹے مجھ پہ نہ پڑیں!

فقیر کی ہر شے اللہ ہی کے لیے اور اللہ ہی کی ہوتی ہے اور یہ دُنیا، جس پہ تُو پھولے نہیں سماتا، مردار و مردار و مردار! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم　فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۳۷۸

تیرے پاس اتنا مال تھا! تو نے خرچ کیوں نہ کیا؟ مال سے فارغ ہوتا، آج فارغ البال ہوتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم　فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۳۷۹

دیکھنے کی چیز تو تیرا مال ہے! دین کے پاس تو ہوتا ہی نہیں

دُنیا نے بھی اس کو مات کر دیا، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذوالفضل العظیم

۵۳۸۰

نفاست فطرت کی پسندیدہ خصلت، اور کسی کو بھی ناپسند

نہیں، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

والله ذوالفضل العظیم

۵۳۸۱

ہر ناکام حسد ہی کے باعث ناکام ہوا۔

جو بھی کسی منزل میں ناکام ہو جاتا ہے ہر کسی کو ناکام

کرنے کی کوشش جاری رکھتا ہے۔

ناکام کا کام، ناکام کرنا ہے

حسد، شیطان کی فطری خصلت ہے، وہ اس سے کبھی باز نہیں رہتا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۸۲

ہر مشکل سے مشکل سنّت کی اتباع اور ہر پابندی سے مشکل پابندی مداومت ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۸۳

جہاں مشکل ہے، مشکل کشا بھی ہے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۸۴

قابلِ فخر یہ فخر ہے میرا باپ پانڈی تھا، لکڑ ہارا تھا، شب و روز مزدوری کر کے بچوں کو پڑھایا۔ وہ جج بنے، جرنیل بنے۔ یہ کیا فخر ہے کہ میرا باپ نواب تھا اور جاگیردار؟ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۸۵

دین کے تین جوہر ہیں۔
قرآن کریم کا جوہر: بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
جملہ اسماء حسنیٰ کا جوہر: یاحی یاقیوم
جملہ صلاۃ شریف کا جوہر: صلی اللہ علیہ وسلم
ہے، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۸۶

حاصلِ کلام

مسلمان مسلمان سے متحد نہیں،
ایک مطلب دوسرے مطلب کی طرف متوجہ ہے،
ہر بات اور ہر ملاقات میں جھوٹ، غیبت، چغلی،
اور حسد کا عنصر کسی نہ کسی انداز میں موجود رہتا ہے،
کوئی بھی ایسا نہیں جو امارت و امامت سے بے نیاز ہو،
کسی نہ کسی روپ میں اسی جنون کا مجنون بنا رہتا ہے۔
ذکرِ الٰہی کا مقام دل میں ہوتا ہے اور دل ہی میں مقیم
ہوکر ذکر کی مجلس قائم ہوتی ہے اور ایسی ہوتی ہے کہ
پھر کبھی برخاست نہیں ہوتی۔ رہتی دنیا تک قائم ودائم
رہتی ہے، کھا، پی، پہن، ذکر ہوں کا قول جاری ہے۔
ہر کام اور ہر کلام ذکر ہی کے لیے ہو۔
ذکرِ الٰہی، دعوۃ و تبلیغ الاسلام کا مدعا، ذکر ہی کی برکت

سے مخلوق کی خدمت اور ذکر ہی عین عبادت ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۸۷

دُنیائے دُوں میں ہوگا تو ضرور، پر دیکھا نہیں ،
جو دوسرے کا حاسد نہ ہو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۸۸

شوخ وبھڑکیلے رنگین کپڑے عورتوں کا پہناوا
ہیں، مردوں کو زیب نہیں دیتے ، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۸۹

حسن و حسن کلمات

تو نے یہ کیوں نہ سوچا کہ سمندر کے ساحل کے قرب و جوار میں سنگریزے نہیں، گرد و غبار میں لپٹے ہوئے گوہر ہوتے ہیں؟ پھینک کیوں دیے؟ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۳۹۰

بھول جانا انسان کی غلطی نہیں، فطرت ہے۔
حضرت سیدنا آدم علیہ السلام سے چلی، قیامت تک رہے گی اور بھول ہی نے اس کھیل کو رچایا ہوا ہے۔

یا حی یا قیوم

آدم کو حکم دیا: یہ دانہ کبھی نہ کھانا۔ ارادہ تھا کہ کھاتے ورنہ وہ کبھی نہ کھاتے۔

شیطان کو حکم دیا، آدم کو سجدہ کر۔ ارادہ تھا کہ نہ کرے ورنہ ضرور کرتا، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۹۱

پردیس میں اپنا کوئی بھی نہیں ہوتا، ہر کوئی بیگانہ ہوتا ہے

یاحیّ یاقیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۹۲

خالق و مخلوق کے مابین، ربّ و ربوبیت میں، مخل مت ہو۔

تیرا فضل و کرم بڑے بڑے ایمان داروں اور دینداروں کو متحیر کر دیتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

نہ کسی حساب میں آسکتا ہے نہ کتاب میں،

ہر عنایت کا منعم ـــــ ربّ ذوالفضل العظیم

ایمان کی عنایت ہر عنایت سے بالا، یاحی یاقیوم

ایسے کافر پہ ایسا کرم! سمجھ میں نہیں آتا،
میصر لولا: کرم کی شان وری الوریٰ ہے، ہر فہم و ادراک سے بالا۔
خود مہبطِ کرم بھی حیرت زدہ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۹۴

جتنے بندے اتنے امیر، کوئی مضائقہ نہیں،
کام مطلوب ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۹۴

نومسلم کہتے ہیں! اسلام کو ہم نے یا اسلام نے ہمیں قبول کیا۔ لیکن ابھی تک کسی نومسلم کی تربیت نہیں کی گئی۔ اگر ان پہ محنت کی جاتی اِن سب سے بہتر ہوتے

کرنے کے لیے تو بہت کام ہیں۔ نومسلمین کی طرف متوجہ ہوں۔ دعوتِ تبلیغ کے ذریعے ان میں اسلام کی روح پھونک اور یہ کام ہر افضل سے افضل ہے،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۹۵

میں نیک تو نہیں، نیکی کی تبلیغ کرتا ہوں اور نیکی کی تبلیغ بھی ایک اُمید افزا عمل ہے، شاید کوئی

سُن کر نیک ہو جاتے،

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۹۶

نیک وہ ہے جس میں ظاہر و باطن کی بدی کا نام و نشان تک نہ ہو۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۹۷

ایک، دو، تین کا معمہ تشریح طلب ہے۔ سنیئے!
ایک، قرآن کریم۔
دوسرا، ذکر و اذکار،
تیسرا، صلوٰۃ شریف،
نیز یہ کہ ایک رئیس، دوسرا معاون، تیسرا خادم،
معمہ حل ہوا، یا حیی یا قیوم

کثرت کا معمہ حسب طاقت وگنجائش وقت پہ موقوف۔ یہ بھی حل ہوا ، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۹۸

گزرگاہوں میں ہر آدمی کے ہمراہ دو فرشتے ہوتے ہیں۔ بعض گزرگاہیں — جیسے یہ — ہر وقت مسافروں سے بھری رہتی ہیں۔ فرشتے بندوں کی نقل وحرکت قلمبند کرتے ہیں اور محافظت ، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۳۹۹

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر آج تک فقرا الی اللہ کی یہ خصلت ہمیشہ قائم و دائم رہی اور کسی بھی زمانے

ہیں کبھی نہ بدلی، نہ بدلے گی اور یہ خصلت ہے ما سوا سے کلیتاً مستغنی و بے نیاز رہنا اور کسی میرو سُلطان سے کوئی واسطہ نہ رکھنا، کھاکر، کھلاکر کل کے لیے جمع نہ رکھنا اور مہاجر الی اللہ ہو کر متوکل علی اللہ زندگی بسر کرنا۔

قومیں بدلیں اور بدلتی رہیں، فقر کی یہ خصلت ہمیشہ اسی حال میں لازوال رہی، لازوال ہے اور ہمیشہ برقرار رہے گی، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۰۰

جس تن میں اور من میں میرے رب کا ڈیرا اور اللہ کے حبیب (صلی اللہ علیہ وسلم) کا بسیرا نہیں، ڈنگروں کا باڑا ہے،

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۰۱

جب کسی سے ملنے کے لیے آؤ، آتے ہی آنے کا مُدعا بتاؤ نہ کہ جاتے وقت، اور یہ ہر کسی کو لاگو ہے، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۰۲

کیا تجھے مطمئن کرنے کے لیے یہ کافی نہیں کہ اللہ کی خبر محمد صلے اللہ علیہ وسلم ہی نے دی ؟ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۰۳

ہم اللہ کے خوف سے بے خوف ہیں۔ جیسے چاہتے ہیں، کیے جاتے ہیں گویا کسی کو کوئی روکنے والا ہی نہیں

اللہ سے خوف کھا اور ہر لحہ بات بات پہ اور ہر بات پہ کھا۔ اللہ سے خوف کرنے والا ہر مخلوق سے بے خوف ہوتا ہے۔

مخلوق پہ ظُلم و زیادتی مت کر۔ اللہ حق ہے، کبھی ناحق نہیں کرتا۔ جو مخلوق پہ کبھی ظلم و زیادتی نہیں کرتا، اللہ بھی اس پہ کسی اور کو ظلم کرنے نہیں دیتا۔

جو خالق کے ڈر سے ڈرا، مخلوق سے نڈر ہوا، جو خالق کے خوف سے خوفزدہ ہوا، مخلوق سے بے خوف ہوا، اور ہم سب مخلوق ہی پہ ظُلم و زیادتی کے مارے اور ناکارے بنے ہوتے ہیں۔ وَمَا عَلَيْنَا اِلَّا الْبَلَاغ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۴۰۴

تیرے حکم کے بِنا، اے مالکِ کون و مکاں اور خالقِ ہر دو جہاں! ہوا سے پتہ تک نہیں جھول سکتا۔ تیرا حکم، ہر حکم پہ حاوی اور تو احکم الحاکمین ہے۔

یَا اَحۡکَمَ الۡحَاکِمِیۡن، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضۡلِ العَظِیۡم

۵۴۰۵

جنّ کو شرم نہیں آتی، نہ آئے۔ مجھے اس معصومہ پہ ضرور آتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُوالفَضۡلِ العَظِیۡم

۵۴۰۶

نہ عالم ہیں نہ فاضل، نہ پیر ہیں نہ فقیر، مٹی — جُوں کی توں، نہ پاک نہ ناپاک،

يَا حَيُّ يَا قَيُّومُ بِرَحْمَتِكَ أَسْتَغِيثُ ؛ يا حي یا قیوم

الحمد للحي القيوم
فالله خير الرازقين

وَاللهُ ذُو الفَضْلِ العَظِيمِ

۵۴۰۷

کسی کام کو عزم بالجزم سے کرنے کے لیے ایک بات کافی ہوتی ہے۔ سمجھانے کے لیے بار بار کہی جاتی ہے اور کئی بار کہی جاتی ہے۔ جو کرلیتا ہے، مُکا دیتا ہے اور تمہاری کبھی مُکتی ہی نہیں۔ ایک ہی بات کی بات کیے جارہے ہو، نہ باز رہتے ہو نہ شرماتے۔

قرآنِ کریم کا ہر حکم عین حکمت پر مبنی اور سب بندوں کی بھلائی کے لیے ہوتا ہے۔ سُنّت نے حکم کی تائید کی، ضمیر نے تصدیق کی، بتا! پھر کیا شک باقی رہا؟

تمہاری باتیں سُن سُن کر سننے والے شرمندہ ہوئے، نادم
ہوئے یہاں تک کہ برہمن "رام رام" جپنے لگا پر تو کبھی نادم
نہ ہوا، اپنی ہٹ پر ڈٹا رہا اور اپنی کسی بات پر کبھی
پُورا نہ اترا۔ یہ تیری گراوٹ کی حد نہیں تو کیا ہے؟

تیری ہٹ میں صرف نام باقی ہے، کام باقی نہیں
حالانکہ کام ہی کی بدولت نام باقی رہتا ہے۔ یا حیّ یا قیّوم

کرنے والے کے لیے تیرے یہ سارے کام ایک ہی
دن کے کام ہیں۔ مَردوں کے لیے ایک دم کے،
اور تو نے صدی گزار دی۔
جب کوئی بھی مُہلت باقی نہ رہی تو پھر کیا کرے گا،

یا حیّ یا قیّوم

جب یہ کام ہر کام سے افضل ہے، تو کرتے کیوں نہیں

اسی طرح جب یہ بُرائی، ہر بُرائی سے بدتر ہے تو
رُکتے کیوں نہیں؟

دن نکلتے ہی رِڑ کی ہوئی لسّی کو رِڑکنے لگ جاتے
ہو۔ جب تک تھک کر ہار نہیں جاتے، رِڑکتے رہتے
ہو۔ بھلا، رِڑکی ہوئی لسّی سے مکھن حاصل ہو سکتا ہے؟

کولھو کے بیل کی طرح ایک ہی رٹ لگائے ہوئے
ہو۔ وہی بار بار دہراتے جاتے ہو اور "پدرم سلطان بود"
کے نعرے سے دل کو بہلائے جاتے ہو۔ ہٹنے کا
نام تک نہیں لیتے۔

یا حیّ یا قیوم

ہم زندگی کی قدر نہیں کرتے، بالکل نہیں کرتے،
اسی باعث یہ جمود طاری ہے۔ اگر کرتے، زندگی
اپنا منشورِ منفعہ شہود پہ لاکر استقبال کرتی،

وَمَا عَلَيْنَا إِلَّا الْبَلَاغ　　یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۰۸

لنگر کی رات کی بچی ہوئی سوکھی روٹی ایک بہترین
تبرّک ہے۔ بسم اللہ پڑھکر کھا اور شکر کر۔
تونے روٹی کی عزت کی، اللہ تیری کرے! یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۰۹

ہر جھگڑا تقسیم ہی کا جھگڑا ہوتا ہے، وراثت
کا ہو یا لنگر کا۔　　یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۱۰

راکھا کچھ بھی نہیں ہوتا، مالک کی فضل کا رکھوالا ہوتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۱۱

کل کائنات یَا اَحَدُ یَا صَمَدُ یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ کے حضور سرنگوں ہے، یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۱۲

تبلیغ مقصود ہے تو غیبت مت کر۔ جو بات کہنے سننے والے کو بری لگے، اگرچہ سچی ہو، غیبت ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۴۱۳

مقام کوئی ہو نہ ہو، ترک اِلی اللہ اور خلق کی خدمت میں تیرا پہلا نمبر ہو۔ تیرے گھوڑے سے آگے کوئی گھوڑا نہ ہو، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۱۴

تیری قدرت کی غیرت کو شرم آئے تو آئے، ہمیں بالکل نہیں آتی، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۱۵

ہماری سب باتیں سننے کے لائق تو ہیں، کرنے کے نہیں۔ جو کچھ ہم کہتے ہیں، کرتے نہیں،

سُنیا لکھ دا ، ویکھیا لکھ دا ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۱۶

فقرا اللہ کی فتوحات میں فتنات پوشیدہ ہوتے ہیں، جو بھی فتوح فتنہ کا موجب ہو، قبول مت کر۔ اِدھر سے لو، اُدھر دو۔ فتوح باقی فتنہ باقی، فتوح ختم فتنہ ختم، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۱۷

پڑھتے وقت کسی کھلی ہوئی کتاب کو اوندھا کر کے رکھنے کی بجائے بند کر کے رکھ۔ یہ عمدہ عادت ہے۔ اسے ضرور اپنا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۱۸

جسے کوئی پسند نہیں کرتا، اللہ کرتا ہے، اللہ نے کوئی بھی شے بیکار پیدا نہیں کی، ہر شے کارآمد ہے۔
جُوں جُوں اُس کی قدرت کا مشاہدہ کرتے جاؤ گے، یہ کہنے پہ مجبور ہو جاؤ گے۔ "صنعتِ تو عقل را حیران کرد" یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۱۹

عقل حیران رہ گئی
دیکھ کے کاریگری تیری

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۲۰

طریقت کی منزل میں، جذب ہو یا سُلوک، فقیر کا اپنے ہادی کے سوا کوئی اور ہم سفر نہیں ہوتا، وحدت الی اللہ، ہمیشہ قائم رہتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۲۱

میرا گھر ایک مسجد ہو اور حجرہ میں ضروریاتِ زندگی کے سوا کوئی اور شے باقی نہ ہو، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۲۲

دین کی کمائی دنیا کے کبھی راس نہ آئی، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۲۳

اسلامی اخلاق کا یہ مطلب ہے کہ تیری کوئی بھی حرکت اسلام کے منافی نہ ہو، سرفہرست جھوٹ، غیبت، چغلی اور حسد سے کلیتاً اجتناب ، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۲۴

میاں صاحب! یہ مسجد نہیں ، گوردوارہ ہے، بے فکر رہیں یہاں جوتے رکھ جائیں گے، پڑے رہیں گے
(بحوالہ نکانہ صاحب)

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۲۵

بدلتے بدلتے زمانے کی ہر شے بدلی، پر تیری دنیا جوں کی توں، وہی رنگ وہی ڈھنگ، وہی چال وہی ڈھال،

وہی خصلت وہی اطوار، تیرا کیف، جو پُرکیف ہونا چاہیئے تھا، آج بے کیف ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۲۶

کسی نے کسی کو کیا بدلنا ہے؟ کوئی بھی نہ بدلا۔ تھک تھک کر خود تھک گئے، بدلنے کا احساس تک نہیں، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۲۷

ضمیر تیرے قلبوت کی نشاندہی کا میٹر ہے۔ جب تک تیرا ضمیر تجھ پہ نہیں روتا، کوئی کیونکر تجھے بدلے؟ اور جب بھی کسی کا ضمیر اپنے حالِ زار پہ رویا، اللہ نے اس کی دلجوئی فرمائی، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۲۸

تو نے کبھی کسی مفلوک الحال و نادار کے لیے کوئی اہتمام نہیں کیا۔ جن کے لیے تم کرتے ہو، وہ تمہارے کرنے سے بے نیاز ہیں! یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۲۹

اور تو اور، چنے کے بھُنے ہوئے دانوں میں ملاوٹ ہے!

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۳۰

دُنیا کی اصل اندھیرا ہے۔ جہاں روشنی نہیں پہنچتی، ہر وقت اندھیرا چھایا رہتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۲۱

زندگی ایک اکھاڑا ہے۔ اکھاڑے میں دو پہلوانوں کے مابین کیا کچھ نہیں ہوتا؟ کبھی اِدھر کبھی اُدھر، داؤ پہ داؤ آزماتے اور کوئی کسر باقی نہیں چھوڑتے۔ اوڑک ایک جیت جاتا ہے ایک ہار، جس طرح اکھاڑے میں گرنے سنبھلنے کا تخمینہ نہیں لگایا جاتا، جیت و ہار پہ فیصلہ ہوتا ہے، اسی طرح مرنے کے بعد ثواب و عذاب کا۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۲۲

ایک بھائی ایک بہن سے ملاقات کے لیے لنکا پہنچا۔ بڑا مصروف تھا، اسی طرح بہن۔ چند منٹوں سے زیادہ ملاقات نہ کرسکا، واپس لوٹا اور ہماری ملاقات میں تین دن لگتے ہیں!

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

یاحی یاقیوم واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۲۳

کرنا چاہتے ہو تو کسی غریب کی حاجت روائی کرو۔ امیر تیری کسی اعانت کا نہ مستحق ہے نہ محتاج، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۲۴

ہر کام شوق سے ہوتا ہے، مجبور ہو کر نہیں اور تیرے اس کام میں شوق کا نام تک نہیں، شرمو شرمی کیے جا رہے ہو،

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۲۵

جو بھی تجھ سے ملنے آیا، ان میں سے کوئی ایسا نہیں جس سے تو نے سوال نہ پایا۔ اللہ کے لیے آیا تھا، مبتلا پایا اور یہ حال سب کا حال ہے۔

چکر سے نکلا تھا، چکر میں پھنس گیا،

دین کے لیے آیا تھا، دُنیا میں پھنس گیا

ایسے کام تو ہر کوئی کر سکتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

۵۴۳۶

طریقت کے تین بیّن اصول ہیں اور ہم میں سے کوئی ایسا نہیں جو کسی ایک کا بھی پابند ہو گو یا بے نیلِ مرام ، یاحیی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۳۷

طریقتِ متین کے بیّن اصول تین ہیں۔ حضرت آدم

علیہ السلام سے شروع ہوئے، قیامت تک رہیں گے۔
جب بھی کسی نے ان کو اپنایا، مرجھایا ہوا غنچہ کھل آیا۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۳۸

ہر قسم کی ہر بات کر چکے، کوئی کسر باقی رہ گئی ہے
تو وہ بھی کر لو۔ بات کا رآمد نہ ملاقات، بتا! تیری کسی بھی
بات سے کیا حاصل؟ کوئی امید افزا نتیجہ برآمد نہ ہوا۔
______ تم بولتے ہو، لوگ سنتے ہیں۔
جب چُپ ہو جاتے ہو، لوگ بھی خاموش۔ اللہ
کے دین متین کے کسی بھی اخلاق کو اپنا اور ضرور اپنا،
صرف باتوں ہی پہ اکتفا نہ کر، یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۲۹

اللہ تبارک تعالیٰ نے اپنی کتاب قرآن کریم میں جن خصائل کو اپنی محبت کا موجب قرار دیا ہے، انہیں اپنا اور انہی کی تبلیغ کر۔ ہو سکے تو سب کو ورنہ کم از کم ایک کو ضرور اپنا۔ اللہ کے پسندیدہ خصائل یہ ہیں۔

- اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُحْسِنِیْنَ (البقرة : ۱۹۵)

بے شک اللہ احسان کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔

- اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ التَّوَّابِیْنَ وَ یُحِبُّ الْمُتَطَهِّرِیْنَ (البقرة ۲۲۲)

بے شک اللہ توبہ کرنے والوں اور پاک رہنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔

- وَ اللّٰہُ یُحِبُّ الصّٰبِرِیْنَ (آل عمران : ۱۴۶)

اور اللہ صبر کرنے والوں سے محبت رکھتے ہیں۔

- اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَّقِیْنَ (التوبة : ۷)

بے شک اللہ پرہیز گاروں کو دوست رکھتے ہیں۔

- ان اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُقْسِطِیْنَ (المائدہ : ۴۲)

بے شک اللہ انصاف کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں۔

• اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الَّذِیْنَ یُقَاتِلُوْنَ فِیْ سَبِیْلِہٖ صَفًّا (الصف:۴)

بے شک اللہ انہیں دوست رکھتا ہے جو اس کی راہ میں صف باندھ کر لڑتے ہیں۔

• اِنَّ اللّٰہَ یُحِبُّ الْمُتَوَکِّلِیْنَ ۝ (العمران:۱۵۹)

بے شک اللہ تعالیٰ توکل کرنے والوں کو دوست رکھتے ہیں،

• وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ ۝ (الانعام:۱۴۱)

اور ناجائز خرچ نہ کرو۔ بے شک وہ (اللہ) فضول خرچ کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتے۔

• اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ ۝ (الانفال ۵۸)

بے شک اللہ تعالیٰ دغابازوں (خیانت کرنے والوں) کو دوست نہیں رکھتے۔

• اِنَّہٗ لَا یُحِبُّ الْمُسْتَکْبِرِیْنَ ۝ (النحل:۲۳)

بے شک وہ (اللہ تعالیٰ) غرور کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتے،

- اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ كُلَّ خَوَّانٍ كَفُوْرٍ ۝ (الحج: ٣٨)

بے شک اللہ تعالےٰ دغاباز ناشکر کو دوست نہیں رکھتے،

- اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْفَرِحِيْنَ ۝ (القصص: ٧٦)

بے شک اللہ تعالےٰ اترانے والوں کو دوست نہیں رکھتے۔

- اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ۝ (البقرة: ١٩٠)

بے شک اللہ تعالیٰ زیادتی کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتے،

- وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ كُلَّ كَفَّارٍ اَثِيْمٍ ۝ (البقرة ٢٧٦)

اور اللہ تعالےٰ کفران کرنے والے گنہ گار کو دوست نہیں رکھتے

- فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (آل عمران، ٣٢)

پس بے شک اللہ تعالیٰ کافروں کو دوست نہیں رکھتے،

- وَاللّٰهُ لَا يُحِبُّ الظّٰلِمِيْنَ ۝ (آل عمران: ٥٧)

اور اللہ تعالےٰ ظلم کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتے،

- اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۝ (النساء: ٣٦)

بے شک اللہ تعالےٰ اترانے والے اور اپنی بڑائی پر فخر کرنے والے کو دوست نہیں رکھتے۔

وَاِنَّ اللّٰهَ لَا یُحِبُّ مَنْ كَانَ خَوَّانًا اَثِيْمًا ۝ (النساء: ۱۰۷)

بے شک اللہ تعالیٰ خیانت کار اور معصیت پیشہ لوگوں کو دوست نہیں رکھتے۔

وَاللّٰهُ لَا یُحِبُّ الْمُفْسِدِیْنَ ۝ (المائدہ: ۶۴)

اور اللہ تعالیٰ فساد کرنے والوں کو دوست نہیں رکھتے،

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴

قَالَ قَالَ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا!

وعن عائشة رضی اللہ عنہا قالت قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا عائشة اِنَّ اللہ یحب الرفق فی الامر کلہ (صحیح البخاری ج ۲ ص ۸۹۰)

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ حضور اقدس نے فرمایا، اے عائشہ! بے شک اللہ تعالیٰ

ہر کام میں نرمی کو پسند فرماتے ہیں۔

و عن سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ یحب العبد التقی الغنی الخفی (الصحیح المسلم ج ۲ ص ۴۰۸)

حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا۔ آپ فرما رہے تھے کہ بے شک اللہ تعالیٰ اس بندے سے محبت رکھتے ہیں جو متقی، غنی اور خفی ہو یعنی جو چھپ کر اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے والا ہو۔

و عن عمران بن حصین رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ یحب عبدہ المومن الفقیر المتعفف (سنن ابن ماجہ ص ۳۱۳)

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس نے فرمایا۔ بے شک اللہ تعالیٰ اپنے اس مومن بندے سے محبت کرتے ہیں جو فقیر ہو۔

اور سوال سے اجتناب کرنے والا ہو۔

و عن عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان اللہ یحب الابرار الاتقیاء الاخفیاء (سنن ابن ماجہ صفحہ ۳۱۳)

حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ تعالےٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا، فرماتے تھے بیشک اللہ تعالےٰ ابرار، اتقیاء اور اخفیاء سے محبت کرتے ہیں (یعنی جو نیک پرہیزگار اور غیر معروف ہیں، لوگ ان کے درجہ و مرتبہ سے بے خبر ہیں مگر ان کا دل چراغ کی مانند روشن رہتا ہے)

و عن انس رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم احسنوا ان اللہ یحب المحسنین۔

(سنن ابی داؤد مع عون المعبود ج ۴ صفحہ ۱۴۷)

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ احسان کرو، بے شک اللہ تعالےٰ

احسان کرنے والوں سے محبت کرتے ہیں۔

• عن عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان اللہ جمیل یحب الجمال۔

(الصحیح لمسلم ج ۱ صہ ۶۵)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بیشک اللہ تعالے خوبصورت ہیں اور خوبصورتی کو پسند فرماتے ہیں۔

• عن یعلی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم ان اللہ حیی ستیر یحب الحیاء والستر۔

(سنن ابی داؤد مع عون المعبود ج ۴ صفحہ)

حضرت یعلی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا بے شک اللہ تعالے بہت حیا کرنے والے ہیں اور پردہ پوشی فرماتے ہیں اور حیادار اور پردہ پوشی کرنے والے سے محبت کرتے ہیں۔

• عن سھل بن سعد الساعدی رضی اللہ عنہ

قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم۔

ازھد فی الدنیا یحبک اللہ (سنن ابن ماجہ صفحہ ۳۱۱)

حضرت سہل بن ساعدی رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ دُنیا میں زُہد اختیار کرو، اللہ تعالیٰ تم سے محبت کریں گے۔

• عن ابی ھریرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ علیہ وسلم من احب لقاء اللہ احب اللہ لقاءہٗ

(الصحیح مسلم ج ۲ ص ۳۴۳)

حضرت ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو اللہ تعالےٰ کی ملاقات کو محبوب جانتا ہے، اللہ تعالےٰ بھی اس کی مُلاقات پسند کرتے ہیں۔

• عن البراء بن عازب رضی اللہ عنہ قال قال النبی صلے اللہ علیہ وسلم الانصار لا یحبھم الا مومن و لا یبغضھم الا منافق فمن احبھم احبہ اللہ (صحیح بخاری ج ۱ ص ۵۳۵)

حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا انصار سے مومن ہی محبت کرتے ہیں اور منافق ان سے بغض رکھتے ہیں۔ جو اُن سے محبت رکھے ، اللہ تعالےٰ بھی اس سے محبت رکھتے ہیں۔

و عن جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ قال ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال احب اللہ عبداً سمحا ان باع سمحا و ابتاع سمحا ان اقتضی۔

(مؤطا ج ۳ صفحہ ۱۴۳)

حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالےٰ فیاض اور سخی سے محبت کرتے ہیں۔ مال فروخت کرے یا خریدے تو وہ فیاضی کا مظاہرہ کرتا ہے اور کسی کا حق دینے یا اپنا حق وصول کرنے میں فیاضی اختیار کرتا ہے۔

● عن یعلی بن مرۃ رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احب اللہ من احب حسینا۔

(جامع الترمذی ج۲ صفحہ ۲۱۸)

حضرت یعلیٰ بن مرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو حضرت حسین رضی اللہ عنہ سے محبت کرتا ہے، اللہ تعالیٰ بھی اس سے محبت کرتے ہیں۔

● عن معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول قال اللہ تبارک وتعالے وجبت للمتحابین فی والمتجالسین فی والمتزاورین فی والمتباذلین فی

(موطاء ج۲ صفحہ ۳۴۹)

حضرت معاذ بن جبل رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم سے سُنا۔ آپ فرماتے تھے کہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں میری محبت واجب ہو گئی اُن کے لیے جو مجھ سے محبت کرنے والے ہیں اور

میری محبت میں بیٹھنے والے ہیں، جو میری محبت میں ایک دوسرے کی زیارت کرتے ہیں اور میری راہ میں جان و مال خرچ کرتے ہیں۔

● عن ابی هریرة رضی الله عنه قال قال رسول الله صلے الله علیه وسلم ان الله تعالیٰ قال لا یزال عبدی یتقرب الی بنوافل حتی احبته (صحیح البخاری جزء صفحہ ۹۶۳)

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں میرا بندہ ہمیشہ نوافل کے ذریعے میرا تقرب حاصل کرتا ہے یہاں تک کہ میں اس سے محبت کرنے لگتا ہوں۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین

والله ذو الفضل العظیم

۵۴۱

میرے نو مسلم راجپوت قبائل کے ایک ذہین نونہال کو، جو ہر طرح راجکماروں میں شمار کرنے کے لائق تھا، بہلا پھسلا کر ایک گولا بننے کے لیے تیار کر لیا، یہ ساتویں جماعت کا بہترین طالب علم تھا، اس کی تعلیمی صلاحیتوں کو کچل کر اس کا مستقبل تباہ کر دیا۔ اگر یہ تیرا اپنا بچہ ہوتا، تو تو کبھی ایسے نہ کرتا! یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۲

کرنے والے کے لیے دنیا میں کوئی بھی چیز ناممکن نہیں۔ اگر ناممکن ہوتی، کبھی پیدا نہ ہوتی۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۴۳

بعض چیزوں کا حاصل کرنا مشکل ہوتا ہے، ناممکن نہیں،

یا حی یا قیوم
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۴۴

جب تک تو نے اپنے رب کو اور رب کے حبیب (صلے اللہ علیہ وسلم) کو اوّل آخر، ظاہر باطن، آگے پیچھے، دائیں بائیں، نیچے اوپر نہیں پہچانا، گویا کچھ بھی نہیں مانا،

یا حی یا قیوم
الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۴۵

ہر شے ریسرچ کی محتاج ہے۔ ریسرچ کی ضرورت ہمیشہ رہی اور رہتی ہے۔ دین اگرچہ مکمل و اکمل ہے، دین میں

بھی ریسرچ ضروری۔ اگر صحیح ریسرچ کی جائے،
فرقہ واریت کا کوئی وجود نہ ہو، ہر کوئی قرآن وسنت
کی اتباع کا پابند ہو، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۵۴۴۶

نو بنو عقل کا شعور انکشاف ہی نے کیا، فصل کی
جڑ جڑوں کی تول رہی، برگ و بر سے تقویت پذیر، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۵۴۴۷

اگر اللہ کے دینِ اسلام پہ کماحقہٗ، ریسرچ ہو، فروعی
اختلافات کا خاتمہ ہوجائے، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحيّ القيّوم
فالله خير الرّازقين
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِيم

۵۲۴۸

ایک نومسلم مبلغ نے یہ بات کہہ کر جان میں جان ڈالدی کر "رب جانے اور گھر جانے، میں تبلیغ کے لیے جا رہا ہوں" یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۴۹

تیری ہر بات میں دین کی بات اور تیرے ہر خرچ میں غربا کا خرچ شامل ہو، یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۵۰

اور کچھ ہو نہ ہو، تیری نیت اچھی ہو کہ ہر شے کا دارومدار نیت ہی پہ موقوف ہے، یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۵۱

تیری زندگی وہ زندگی ہو جسے کوئی موت کبھی فنا نہ کر سکے ، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۵۲

اللہ نے تجھے اپنی صورت پہ پیدا کیا، اپنے لیے پیدا کیا اور ہر شے تیرے لیے پیدا کی اور یہ عین کمال ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۵۳

بعض چیزیں بندہ کھا تو سکتا ہے، پچا نہیں سکتا۔ اُلٹی کی صورت میں اُلٹ دیتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۵۴

مسجد ذکر کے لیے ، قرآن کریم ذکر کے لیے

اجتماعات ذکر کے لیے ، تبلیغ ذکر کے لیے

خدمتِ خلق ذکر کے لیے ، مکشوفات ذکر کے لیے

مقالات ذکر کے لیے ، تصنیفات ذکر کے لیے

تحریرات ذکر کے لیے ، بات ذکر کے لیے

ملاقات ذکر کے لیے ، ہم سب ذکر ہی کے لیے ہیں

دُنیا کے کسی بھی کام سے مُطلق واسطہ نہیں رکھتے ،

واللہ باللہ تاللہ ! ماشاءاللہ ! یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذُوالفضل العظیم

۵۴۵۵

جو کام میں نے زندگی میں کبھی نہیں کیے اور کبھی نہیں کرتے،

مرنے کے بعد بھی کبھی نہیں ہونے دیتے ، ماشاءاللہ !

اور میں یہ وصیت کرتا ہوں

کہ میری قبر تجارت گاہ یا تجارت کا مرکز نہیں،
ذکرِ الٰہی کا مرکز بنے، یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۵۶

مسجد میں نماز کے لیے آؤ۔ صرف نہانے اور پیشاب کرنے کے لیے آنا مسجد کے آداب کے منافی ہے،

یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۵۷

مہمان کا اِکرام یہ ہے کہ اس کی موجودگی میں نہ بچوں کی پٹائی، نہ خُدام کو جھڑکیاں اور نہ اخراجات کا حساب کتاب، یا حیی یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۵۸

حضرات! میں نے اپنی زندگی میں صرف اپنے ہی پیر کو دیکھا ہے، کسی اور طرف متوجہ نہیں ہوا، فیضان گوناگوں، ماشاء اللہ! یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۵۹

ہجرت کا پہلا قدم سکون ہے، جس ہجرت میں سکون نہیں گویا ہنوز تشنہ اور نامکمل ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۶۰

استقامت میں سکون مومن کی ابدی میراث اور ایمان پر عہد کی استقامت میں سکون ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۷۱

خاموشی عین ذکر ہے اور عین حکمت یا حیی یاقیوم

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! مرد کا خاموش رہنا (اور خاموشی پر ثابت قدم رہنا) ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! خاموشی میں کئی حکمتیں ہیں لیکن خاموشی اختیار کرنے والے تھوڑے ہیں؛

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! خاموشی سب سے اونچی عبادت ہے۔

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! خاموشی تمام اخلاق کی سردار ہے۔

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! عبادت میں سب سے پہلی چیز خاموشی اختیار کرنا ہے۔

حضرت علی المرتضیٰ کرم اللہ وجہہٗ فرماتے ہیں: خاموشی محبت کو دعوت دیتی ہے۔

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! عافیت کے دس حصّے ہیں۔ نو حصّے تو صرف خاموشی میں ہیں اور دسواں حصّہ تنہائی میں ہے۔

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا! عبادت دس حصّوں میں منقسم ہے نو حصّے صرف خاموشی ہی میں ہیں اور دسواں حصّہ ہاتھ سے حلال کی روزی کمانا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۶۲

قدرتی مناظر دلکش ہوتے ہیں ، مصنوعی دلفریب ،

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۶۳

زندگی ، زندگی کی مراد ہے۔ جو راحت خیز نہیں سمجھ کہ وہ زندگی کے راز سے بہرہ ور نہیں۔ زندگی کبھی مایوس نہیں ہوتی۔ ہر حال میں استقبال کرتی ہے۔ ہر نیا قدم بلوغ الی المرام۔ زندگی میں مایوسی کا نام تک نہیں ہوتا۔ ایمان کبھی مایوس نہیں ہوتا اور کبھی ناامید نہیں ہوتا۔ مایوسی شیطان کا حربہ ہے اور شیطان مومن کو مسکراتے دیکھنا گوارا نہیں کرتا۔ مومن شیطان کو رلایا کرتا ہے، شیطان کے سر پہ خاک ڈالا کرتا ہے۔ جس نے شیطان کو ہنسایا ، کیا مومن ہے ؟ مومن کبھی شیطان کو

ہنسنے کا موقع نہیں دیتا۔ شیطان کی ناکامی مومن کی عین کامیابی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۶۴

ماضی زندگی کا ایک ورق ہے۔ اُلٹ کر پڑھ۔ حال کا استقبال کر۔ حال میں راحت کا باب کھلا کرتا ہے اور حال ماضی کی کوفت کو بھلا دیتا ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۶۵

جب کسی دل میں اللہ آجاتا ہے، ہر خوف سے بے خوف اور ہر غم سے بے غم ہو کر، اللہ کے کاموں میں مصروف ہو جاتا ہے۔

اللہ تبارک وتعالیٰ اپنی قدرت کی

عزت وعظمت سے ہمہ وقت اس کے پاس رہتے ہیں اور

ساتھ رہتے ہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۶۶

ذاکر کبھی ناپاک نہیں ہوتا، ہمیشہ پاک رہتا ہے،

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۶۷
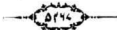
چڑیوں کا کھایا ہوا دانہ کسان کی فصل کا صدقہ ہے۔

خیر و برکت کا موجب، ماشاء اللہ!

بڑے میاں! چڑیوں کے پاس کون سے مربعے ہیں

جہاں چگیں؟ چڑیوں کی روزی فصل ہی میں ہوتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۶۸

روح کا اکرام اللہ کا اکرام ہے۔ ازل وابد کی تمام داستانیں ارواح ہی سے مرتب ہیں۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۶۹

خاموش رہ کر بندہ نہ پشیمان ہوتا ہے نہ شرمسار۔
جب بھی کوئی پچھتایا بول کر ہی پچھتایا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۷۰

اگر کوئی کچھ بھی نہ پڑھے، صرف خاموش رہے اور خاموشی پہ ثابت قدم رہے، کافی ہے، خاموشی عین ذکر ہے۔

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ مرد کا خاموش رہنا (اور خاموشی پہ ثابت قدم رہنا) ساٹھ سال کی عبادت سے بہتر ہے۔　　یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۷۱

انا زندگی کا وہ بُت ہے جسے کوئی گرا نہیں سکتا، کسی نہ کسی روپ میں قائم رہتا ہے۔

انا جب اَنَا عَبْدُکَ مُذْنِبٌ ذَلِیْلٌ میں تبدیل ہوئی، عرفان کی تمہید کا موجب بنی۔　　یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۷۲

شب بیداری دل بیداری کا ایک باب ہے۔
شب بیدار کی خدمت بلوغ الی المرام،
کبھی رائیگاں نہیں جاتی۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۷۳

اتحاد کسی کا بھی ہو چونکہ مخلوق کی بھلائی کے لیے ہوتا ہے
اللہ کی قدرت سے ہر قوت پہ چھا جاتا ہے۔

یاحی یاقیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۷۴

جھیل دریا کا منبع ہے۔ براہِ راست پانی پھول تک نہیں پہنچ
سکتا، مختلف مقامات سے گزر کر پھول کی پتی میں پہنچتا ہے۔

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
یاحی یاقیوم واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۷۵

اپنے قول پر ثابت قدم رہنا، زندگی کی ایک داستان ہوتی ہے جو کبھی نہیں بھولتی، کبھی نہیں مٹتی۔ آنے والی ہر داستان کا عنوان بن جاتی ہے۔

عہد کی وفا میں عظمت ہے۔ اہلِ وفا کبھی بے وفا نہیں ہوتا، تازیست وفادار رہتا ہے۔
وفا کے چشمے پوری آب و تاب سے جاری رہتے ہیں، کبھی خشک ہوتے ہیں نہ بند۔
وفا کا نور کبھی زائل نہیں ہوتا، کبھی فنا نہیں ہوتا، وفا کی آبرو بن کر دُنیائے وفا کا ایک باب بن جاتا ہے اور ہمیشہ قائم و دائم رہتا ہے۔
اپنے عہد کا وفادار رہیں۔ عہد کی بے وفائی موجب رسوائی۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۷۶

گواہی، معتبر شہادت ہے۔ غیر معتبر کا شاہد بننا کوئی پسند نہیں کرتا۔ معتبر کا شاہد بن۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۷۷

ہر دور کے حکیم نے تصدیق کی کہ وہ نزلہ کو دوست رکھتا ہے جسم کے فاسد مادے رطوبت بن کر ناک سے خارج ہو جاتے ہیں۔ علت کی میعاد سے پہلے اگر بند کر دیا جائے، دیگر امراض کا موجب بن جاتا ہے۔
کھانسی نزلہ ہی کے بگاڑ سے پیدا ہوتی۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۷۸

اللہ تعالیٰ مُردوں کو مرتبہ کے مطابق جہاں چاہتے ہیں،

منتقل فرماتے رہتے ہیں۔ اعلےٰ ترین مصاحبت حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کے قرب وجوار کی مصاحبت ہے۔　　　یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۴۷۹

بیلوں کے انتخاب میں طب بولی :

مقبول الطب بیل گلو ہے اور میووں میں مقبول الطب میوہ حنظل (کوڑ تمہ)

یہ دونوں کڑواہٹ کے باعث محفوظ رہتے ہیں، کوئی جانور انہیں گزند نہیں پہنچاتا۔　　　یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

وَاللہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۴۸۰

توری بولی: اگر رُت ہوتی تو انبار لگا دیتی! اب بھی کچھ نہ کچھ کر سکے ہی رہوں گی، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۸۱

جو شے اِس جہان میں ہے وہی اُس جہان میں،

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۸۲

اظہارِ نعمت اور اقرارِ نعمت۔
نعمت کو ماسوا سے منسوب کرنا گویا عنایت کو گُم کرنا ہے۔

ہر نعمت اللہ ہی کی طرف سے ہے، کسی بھی نعمت کی ناشکری مت کر۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۵۴۸۳

وضو کی مسواک کوڑے میں مت پھینک۔ سنبھال کر دفن کرنا بہترین دفینہ ہے۔

مسجد کا کوڑا عام کوڑے میں شمار مت کر۔ ہوسکے تو کسی قبرستان میں بکھیر دے، مُردوں کے لیے باعثِ رحمت ماشاء اللہ! وماعلینا الا البلاغ

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۵۴۸۴

سورج جب جنگل کا استقبال کرتا ہے، اپنی پوری روشنی پیش کر دیتا ہے اور جنگل بھی اسے خراجِ تحسین پیش کرتا ہے۔ حضورِ اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جب طلوعِ آفتاب ہو تو یہ کہو!

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ اَقَالَنَا یَوْمَنَا هٰذَا وَلَمْ یُهْلِكْنَا بِذُنُوْبِنَا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ وَهَبَ لَنَا هٰذَا الْیَوْمَ وَاَقَالَنَا فِیْهِ عَثَرَاتِنَا وَلَمْ یُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ۔

جنگل کی ہر شے قدرتی ہوتی ہے، مصنوعی نہیں، یاحیُّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۸۵

انسانیت کی برتری علم ہی کی بدولت ہے۔ انسان اور جانور میں علم ہی کا فرق ہوتا ہے۔ علم و حکمت اور عشق و رقّت

کے چشمے علم ہی کی بدولت پھوٹے ۔ جہاں علم جلوہ افروز نہیں ہوتا، روٹی پانی کے سوا کسی کے پاس کچھ بھی نہیں ہوتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۵۴۸۶

سَن باتھ (دھوپ میں غُسلِ عریاں) حیوانیت نہیں تو کیا ہے ؟

آدمیت کے خلاف
صحت کے خلاف
تہذیب کے خلاف

جن اعضا کو چھپانے کا حکم اللّٰہ نے دیا ہے، انہیں برہنہ کر کے دھوپ میں رکھنا آدابِ آدمیت و انسانیت و بشریت کے قطعی منافی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللّٰہ خیر الرازقین
واللّٰہ ذوالفضل العظیم

۵۴۸۷

شیطان بندے کو ورغلاتا ، بدافعال کرواتا اور پھر خود ہی اُسے بتاتا ہے کہ میں تو اللہ سے ڈرتا ہوں ، تو کیوں نہ ڈرا ؟ ۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۸۸

اللہ نے تو شیطان کو انسان کا دشمن قرار دیا ہوا ہے ۔ تم اس کے دوست کیوں بنے ؟ قصور میرا ہے یا کہ تیرا ؟

یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۸۹

دھن سمندر ہے جو رُوئے زمین کی گندی نالیوں کو بہائے جا کر پاک کر دیتا ہے اور ہم ایک کھال کی صفائی کے متحمل نہیں ، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۹۰

سعادت مندوہ ہے جو باپ کی کمائی کا طالب نہ ہو۔
باپ کی خدمت کرے نہ کہ باپ اس کی، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۴۹۱

ہنسنے اور رونے میں رُولے کے سوا کچھ بھی نہیں ہوتا۔
جہاں رولا ہے، مولا نہیں، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۴۹۲

چِلّہ فقر کی ایک قدیم رسم و راہ ہے، ہوتے ہوتے معدوم ہونے لگی۔ چِلّہ ہوتا ہو، ذکرِ دوام قائم رہے اگرچہ کسی چِلّہ ہی کی فتوحات کی برکت سے ذکرِ دوام قائم ہوتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیرالرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۴۹۳

کسی منزل کو مت دیکھ ، ابتدا کو دیکھ ، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فالله خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۴۹۴

تبلیغ نامہ

اے میرے اللہ کے دینِ اسلام کے مبلّغ ! تجھے
مبارک ہو، اللہ نے تجھے اپنے دین کی تبلیغ کا حکم دے کر
جذبہ بخشا ، ماشاء اللہ !

اللہ کرے یہ جذبہ دن بہ دن بڑھے ، کبھی کم نہ ہو یاحی یاقیوم

تیرے دل میں تبلیغ کی رُوح کارفرما ہو ، آمین یاحی یاقیوم

تیرے گھر میں ، بازار میں
دفتر میں ، دربار میں

وکالت میں　،　عدالت میں

مکان میں　،　دکان میں

کھیت میں　،　کھلیان میں

کاروبار میں　،　بیوپار میں

مجالس میں　،　محافل میں

سفر میں　،　حضر میں

اور یہی تیری زندگی کی متاع ہے۔ اللہ کا برکت والا نام لے کر اپنے جسم او وجود کے قلبوت میں دینِ اسلام کی دعوت و تبلیغ کا افتتاح کر۔

کائنات کی ہر شے تیرے عزم کا استقبال کرے گی اور تیرے جذبے کو کبھی سرد نہ ہونے دے گی، ماشاء اللہ یا حی یا قیوم

موجیں اُٹھیں، اُٹھا کریں — جوشِ عمل فنا نہ ہو۔ تبلیغ اللہ کا سفینہ ہے۔ کوئی موج اس سفینے کو کبھی ڈبو نہیں سکتی۔

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۴۹۵

دریا اس سیفنے کی کیا تاب لا سکتا؟ دریا کی ساری خدائی اس کی کھیون ہار ہے ، یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۹۶

کوئی روک تبلیغ کو ہرگز نہیں روک سکتی۔ جو روکے اسے روک دے گی اور ایسا روکے گی، ایسا روکے گی کہ زندگی بھر کسی اور کو روکنے کا نام تک نہ لے گا۔ آنے والی نسلوں کو بھی بتا کر جائے گا کہ تبلیغ کو کبھی نہ روکنا، یاحیّ یاقیّوم

جس نے تبلیغ کو زندہ رکھا، اللہ نے اسے زندہ رکھا۔
جس نے دین کو بلند کیا، اللہ نے اسے سربلند کیا۔
یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۲۹۷

تبلیغ، اللہ کا ابدی حکم اور رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا الوداعی پیغام ہے۔ کوئی اس حکم کی خلاف ورزی کا متحمل ہو سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔ اس حکم کی تعمیل دُنیا و آخرت میں بہترین کامیابی کا واحد ذریعہ ہے۔ یاحیّ یاقیوم

جس کسی نے بھی دنیا و آخرت میں ترقی کی، تبلیغ ہی کی بدولت کی اور تبلیغ سے انحراف — مایوسی، ناکامی اور نامرادی کا باعث بنا، یاحیّ یاقیوم

وہ چشمے جو دُنیا میں کبھی نہ پھوٹے اور کبھی نہ جاری ہوئے، تبلیغ ہی کی برکت سے ہوئے، ماشاء اللہ!

حضرت آدم صفی اللہ علیہ السلام سے لے کر آج تک احیائے علوم کا تذکرہ، تبلیغ ہی کا تذکرہ ہے۔

تاریخ ہیوٹی کے نادر واقعات تبلیغ ہی کی بدولت منصۂ شہود پر ظہور پذیر ہوئے۔ مُحیّر العقول عجائبات منظرِ عام پر منکشف ہوئے۔

جو کبھی نہیں سُنے تبلیغ نے سنائے

جو کبھی نہ مانے تبلیغ نے منائے
جو کبھی نہ ہارے تبلیغ نے ہرائے

تبلیغ، اللہ کا امر کُنْ فَیَکُوْن ہے۔
کائناتِ عالم کی ہر شئے تبلیغ کی حامی و ناصر، اور کوئی بھی شئے اس سے منحرف نہیں۔
تبلیغ جب عہد و پیمان سے آراستہ ہو کر میدانِ عمل میں آتی ہے، قدسی مخلوق اس کا استقبال کرتی ہے۔
مَرْحَبًا مُکَرَّمًا مُشَرَّفًا کے فلک شگاف نعروں سے جھوم جھوم جاتی ہے۔

ملائکہ دم بدم کامیابی کی دُعائیں کرتے اور ہر قسم کی خدمات کے لیے ہمہ وقت حاضر رہتے۔

ہر معاملہ کو اللہ کا معاملہ سمجھ کر اور اللہ ہی کے حوالے

کر کے کسی بھی قسم کا تردّد کیے بغیر، اللہ کے کاموں میں
مصروف ہو جاتے تو اللہ کی قدرت و حکمت ان سب
پر چھا جاتی، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۹۸

کیا یہ دین ہے؟
دین کی خلاف ورزی نہیں تو کیا ہے؟ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۴۹۹

کیا یہ ذکر ہے؟
ذکر سے روک نہیں تو کیا ہے؟ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۰۰

یہ سیاحت ہے یا سیاست ؟
دونوں میں سے کچھ بھی نہیں۔ محض تضیعِ اوقات،

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۰۱

بندے جانوروں کی بولی نہیں جانتے، جانور بندوں
کی جانتے ہیں، ماشاء اللہ! یا حیی یا قیوم

گویائی ایک قوت ہے۔ بندہ ناپسند و نامقبول
باتیں بول بول کر اس قوت کو زائل کرتا رہتا ہے۔
حتّٰی کہ نہ وہ کما حقہٗ سن سکتا ہے نہ دیکھ۔ ذرا سا دُور
بھی کسی شے کو دیکھنے اور کسی آواز کو سننے سے عاری، یا حیی یا قیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۰۲

بندہ ہر مخلوق سے اشرف ہے ، بیچارے کو بھنے نہیں دیا جاتا ! یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۰۳

اگر تیری منزل میں غیبت نہ ہوتی ، کیا بتاؤں کہ تُو کیا ہوتا ؟
مقبول الاسلام اور مقبولِ عام ، ماشاء اللہ !
تیری غیبت نے تجھے کہیں کا بھی نہیں چھوڑا ، اپنا بھی نہیں ، یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۰۴

جس نے جو کام کرنا ہوتا ہے، آتے ہی کرنے میں مصروف ہو جاتا ہے اور کر کے ہی دم لیتا ہے۔ جو کر نہیں سکتا اور کرتا نہیں، صرف باتوں ہی پہ اکتفا کرتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۰۵

تیری تبلیغ میں بُت تو ہے، روح نہیں اور روح کے بغیر بُت زندہ نہیں ــــ مُردہ گردانا جاتا ہے، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۰۶

بُت کی ہر شے فانی۔ جب تک بُت میں روح داخل نہیں ہوتی، مُردہ ہے۔ روح ہی کی بدولت یہ کائنات رواں دواں ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۰۷

تبلیغ ایک وجود ہے، قوی الجسم وجود اور ہر وجود پہ حاوی۔ کسی اور وجود کو قائم رہنے نہیں دیتا، یاحی یاقیوم

تبلیغ ماسوا سے لایحتاج ہے، اسباب — تبلیغ کی لونڈی، خدمت میں ہمہ وقت حاضر، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۵۰۸

جو کام صرف نام و نمود ہی کے لیے کیا جاتا ہے، اس کا نام و نشان تک مٹ جاتا ہے اور یہ فطرت کی اٹل حقیقت اور ایسا ازلی و ابدی دستور ہے جسے کوئی جھٹلا نہیں سکتا۔ یاحی یاقیوم

جو صرف نام و نمود کے لیے تبلیغ کے میدان میں آتا ہے، تبلیغ کا جلال اسے قائم رہنے نہیں دیتا۔ جب تک حقیقتاً

تسلیم نہیں کروالیتا، کش مکش جاری رہتی ہے،

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۰۹

منہیات تبلیغ کے منافی ہیں، یکسر چھوڑ۔ اگر چھوڑنے
کا عزم کرتا ہے تو ابھی چھوڑ۔
"جدے اور کدے" کی تاویلیں مت ڈھونڈ، چھوڑ کر ہی
دَم لے۔　　یا حیی یا قیوم

"کدے" شیطان کا وہ حربہ ہے جو کبھی بامراد ہونے
نہیں دیتا۔ کرنا ہے تو ابھی کر،　　یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۱۰

منہیات کو چھوڑ کر تو دیکھ ۔ کسی ایک کو ہی چھوڑ تو منہیات کا نور تیری دنیا میں اُجالا کر دے، ظلمت کو دُور کر دے۔

منہیات بولی ! مجھے چھوڑنا کوئی پسند نہیں کرتا۔ اگر کرتا تو اوجِ ثریا پہ مسند نشین کر دیتی ، بگڑی اور بگاڑی کو کسی خاطر میں نہ لاتی ، ایک بار دل سے مان کر مطمئن ہو جاتی اور بُرائی کے دفاتر مسمار کر کے نیست و نابود کر دیتی۔ یا حیی یا قیوم

ایک بار کر کے تو دیکھ !

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۱۱

منہیات جب جسم سے دفع ہونے لگتی ہیں، روح خوشی

کے شادیانے بجاتی ہے اور بار بار اصرار کرتی ہے
کہ ہمیشہ کے لیے دفع ہو، دُور ہو، پھر کبھی
اس جسم الوجود میں قدم رکھنے کی جسارت نہ کرنا۔

یا حیّ یا قیوم

اگر پھر بھی باز نہ آئے اور جوں کا توں ڈٹا رہے تو اپنے
تئیں جوان مت کہنا، ایک گیدی ہے۔ نہ مرد نہ مرد، نامرد ہے۔
جوان بھی کبھی کسی قول سے پھرا کرتے ہیں۔؟ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۱۲

بندہ اچھا بُرا کھانا کھا کر پیٹ تو بھر سکتا ہے، سردیوں
میں رات کو لحاف کے بغیر سو نہیں سکتا۔ رضائی سرما کی
اہم ترین ضرورت ہے۔
تجربے نے بتایا کہ جو لحاف میرے خانہ بدوش برادران
کو اللہ کی عنایت سے عنایت کیے جاتے ہیں، اوڑھے

نہیں جاتے، مہمانوں کے لیے سنبھال کر رکھ دیے جاتے ہیں۔ آسائش وراحت کا یہ علاج ہو کر ایک ننھی سی جماعت اوّل شب رات کو سونے والوں کو دستک دیا کریں اور ایک تا جلنے، اللہ دے، اوڑھنے کو لحاف دیا کریں۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۱۳

ہر شے پسند، روّیہ ناپسند۔ اور روّیہ ہی سے پسند و ناپسند کا اندازہ کیا جاتا ہے۔ خدائی پسند و ناپسند کا اندازہ نیت ہی پہ موقوف ہوتا ہے۔ بعض کام مخلوق کو تو بے حد پسند ہوتے ہیں لیکن اللہ کو قطعی ناپسند، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۱۴

محسن پہ احسان فرض، اور ہر کسی پہ واجب ہے، یاحیّ یاقیوم

احسان کی بہترین دُعا: اَلحَمدُ لِلّٰہ

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۱۵

تیری کرنی ہی کی بدولت جلال و جمال ظہور پذیر ہوتا ہے اور جلال و جمال ہر وقت دُنیا میں چھایا رہتا ہے۔ کہیں جلال کہیں جمال، کوئی بھی ساعت خالی نہیں گزرتی ، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۱۶

جو دیکھتا نہیں، جلال و جمال کے وُرود سے مُبرّا۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۱۷

تیرے دیکھنے ہی سے تیرا جلال اور دیکھنے ہی سے جمال ظاہر ہوتا ہے۔ جو دیکھتا نہیں، جلال وجمال سے مبرّا۔

ماشاء اللہ ! یاحیی یاقیوم

تیری کرنی اور کرتوت ہی سے سب کچھ ہوتا ہے۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۵۵۱۸

نفس جب راحت و آسائش سے مایوس ہوجاتا ہے،

آہ و فغاں کرتا ہوا ہتھیار پھینک دیتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْم

۵۵۱۹

گویائی کی عنایت، اعجازِ نطق

- اللہ کے ذکر کے لیے
- نعمت کے شُکر کے لیے
- تلاوتِ قرآن کے لیے
- وضاحتِ فرقان کے لیے

- حمدِ باری تعالےٰ کے لیے
- نعتِ مصطفےٰ کے لیے
- اور انسانی ضرورت کے ضروری کام کے لیے، یاحیّ یاقیوم

تیری باچی کسی بھی طرح خونخوار بھیڑیئے سے کم نہیں اور کسی بھی بھیڑ کا خون پینے سے باز نہیں رہتی،

یہ بندہ اپنے طلبہ ہی سے مخاطب ہے کسی اور سے نہیں۔　　یاحیّ یاقیوم

انسان اور جانور میں گویائی ہی کا امتیاز ہے،

تیری گویائی نے ایسے زخم لگائے جو کبھی مندمل نہ ہوئے۔ نفاق کے ایسے بیج بوئے کہ سدا بہار گلستان اجڑ کے رہ گیا۔ انسانیت کے جسم میں ایسا زہر بھرا کہ وہ رِستا ہوا ناسور

بن گیا۔ تیری گویائی سے ایسے ایسے ناسور پھوٹے جو کبھی بند نہ ہوئے قبر میں بھی رِستے رہے۔

اے کاش! تو گنگ ہوتا!
گویائی تجھ میں پیدا نہ ہوتی!
اگر ہوتی بے مہار نہ ہوتی،

ہم نے گویائی جو بہترین عنایت تھی، گم کردی

زبان بولی: اگر مکروہات سے باز رہتی، سیف ہوتی۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۲۰

بندہ کبھی نادم نہیں ہوتا۔ اگر ہو جائے تو زندگی کے وہ دفاتر

جنہیں کوئی مٹا نہیں سکتا۔ یکسر مٹ جائیں، ابھی تک باقی نہ ہے، سسکتی ہوئی چوٹوں کو ندامت کے سرد آنسو فوراً ٹھنڈا کر دیں۔

نادم کی توبہ اعلیٰ درجہ کی توبہ ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ نادم کی توبہ کو رد نہیں فرماتے، اسے دوست رکھتے ہیں۔

یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۵۲۱

فقیر کا خلیفہ فقیر ہوتا ہے اور خلافت نامہ میں صرف دو ہی عنایات ہوتی ہیں۔

وَالْاَدْعِیَۃُ لِمَغْفِرَۃِ اُمَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

(میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی اُمت کے مُردوں کی مغفرت کے لیے حسنات کا ہبہ) اور

و شب و روز کی کمائی مخلوق ہی نے کھائی۔
نہ حسنات کا ذخیرہ نہ کمائی کا — ہر دو سے فارغ،
اور فقیر ہر حال میں فقیر ہوتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۵۲۲

مجلس الادعیۃ لمغفرۃ اُمّۃ رسول اللہ (صلے اللہ علیہ وسلم)
ہر مجلس پہ فاتح اور مُردوں کی دعوت ہر دعوت سے افضل،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۵۲۳

مُردوں میں ہر قسم کے مُردے ہوتے ہیں، ایسے بھی اور ایسے
بھی بیچارے اور گناہوں کے مارے جو اللہ رب العالمین
رب فدا الفضل العظیم اور میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم

کی سفارش و شفاعت کے ناز کے سوا کسی اور سے کوئی اُمید نہیں رکھتے، نہ کوئی آسرا ـــــ اللہ بادشاہوں کے بادشاہ ہیں، مردوں کی مغفرت کے لیے پیش کردہ صلوات کیونکر کبھی ردّ فرمائیں؟ یاحیّ یاقیوم آمین

مردوں کے لیے جو کچھ بھی کیا جائے، کبھی اکارت نہیں جاتا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۵۵۲۴

جہاں "میں" ہوتی ہے "تو" نہیں ہوتا، کوئی بھی نہیں ہوتا، مَیں ہی مَیں ہوتی ہے اور جہاں "وہ" بستے ہیں ــ ساری خدائی ان کے ہمراہ ہوتی ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فالله خیر الرازقین
والله ذو الفضل العظیم

۵۵۲۵

جنگل کی بُوٹی سے خطاب رُوح ہی کا خطاب ہوتا ہے اور دُنیا سے دُوں کے جملہ خطابات "رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْح" کے خطابات ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

جنگل کی ایک بوٹی "اُسپند" جسے پنجاب میں حرمل کہتے ہیں، سے جب رُوح نے خطاب کیا، فوائد کے اعتبار سے دُنیائے طب میں ایک بازی لے گئی، اسی طرح "حنظل" جسے پنجاب میں "کوڑ تُمّہ" کہتے ہیں، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللّٰہ خیر الرّازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۵۲۶

جتنا دین دار اُتنا ہی حاسد، جتنا پرہیزگار اتنا ہی ریاکار، کسی دوسرے کو کسی خاطر میں نہیں لاتا۔
غیبت حرام ہے چُغلی بھی اور یہی تیری من پسند مرغوب ترین غذا

جتنا گنہگار اتنا ہی نادم اور ندامت گنہگاروں کا سرمایہ۔

جتنا مالدار اتنا ہی کنجوس، دمڑی تک نہیں دیتا۔ جتنا غریب اُتنا ہی غنی، گھر تک لٹانے کو تیار۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۲۷

میرا وطن میری آبرو، میرے وطن کی مٹی گوہر سے بہتر۔ یاحیی یاقیوم

وطن کے لیے، دین کے لیے، جہاں چاہے جا۔ دُنیا کے لیے کہیں مت جا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیرالرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۲۸

جس تبلیغ میں میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت جلوہ گر نہیں ہوتی ـــــ شجر ہے مگر اپھل یاحیی یاقیوم

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم سے محبت ہی دین کی

تبلیغ ہے ، یا حیی یا قیوم

کوفہ میں دین ٹھاٹھیں مار رہا تھا، میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت کے دعویدار بھی تھے مگر اہلِ بیت سے محبت نہ تھی۔ اسی باعث ان کا دین برباد ہوا۔ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت اہلِ بیت کی محبت میں ہے اور یہی دین کی اصل ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۵۵۲۹

تیری تبلیغ میں سبھی کچھ ہے، میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت نہیں۔ زبان پہ تو ہے، دل میں نہیں اور تبلیغ کا دارومدار محبت پہ موقوف۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۵۵۳۰

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت سے

سرشار ہو کر جو بھی جماعت اللہ کے دینِ اسلام کی دعوت وتبلیغ کیلئے اللہ کے لیے ۔ صرف اللہ ہی کے لیے اللہ کی راہ میں نکلتی ہے، دعوت کی تمام ادائیں سمٹ کر اس پر چھا جاتی ہیں اور ہم سب ۔ اللہ کے لیے اللہ کی راہ میں نکلے ہیں، کسی اور کام کو کسی خاطر میں نہیں لاتے ، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۳۱

مرجعِ خلائق کے مقام پر فقیر اہلِ خدمت ہوتا ہے، کسی بھی حال میں کبھی گریز نہیں کرتا اور کسی کی کسی خدمت میں دیر نہیں لگتی، ایک دم کی بات ہوتی ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۳۲

خدمتِ خلق ایک وسیع المعانی فیض ہے جو کبھی بند نہیں ہوتا، سدا جاری رہتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۳۳

مرجعِ خلائق کے مقام پہ مخلوق کی خدمت شب و روز جاری رہتی ہے، دم بھر کے لیے بھی بند نہیں ہوتی اور ظاہر و باطن کا ہر دم مخلوق ہی کی بھلائی کے لیے وقف ہوتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۳۴

خیالات کی تشریح میں اصلی خیال گم ہوجاتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۳۵

حال کو سنبھال، ماضی اور مستقبل کوئی چیز نہیں، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۳۶

رَبُّ الْمَلٰٓئِکَۃِ وَالرُّوْحِ

روح کی ہر شے معتبر ہوتی ہے۔ کشف معتبر، خیال معتبر اور گمان معتبر۔ کوئی سراب وفریب روح کے کسی خیال کو کبھی باطل نہیں کر سکتا، یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۵۳۷

مصنف اپنی تصنیف کا ترجمان ہوتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۵۳۸

نفس جب رخصت ہوتا ہے، اپنی تمام خواہشات اپنے ساتھ لے جاتا ہے۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۵۳۹

روح لکھواتی ہے، روح ہی لکھتی ہے۔ لکھنے اور لکھانے میں روح ہی کار فرما ہوتی ہے، وَاللّٰہُ اَعْلَمُ بِالصَّوَاب،

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۵۴۰

سجادہ دین ہے، سجادگی دنیا

وَمَا عَلَیْنَا اِلَّا الْبَلَاغ، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۵۴۱

تیرے باپ دادا کی ایک بھی خصلت تجھ میں نہیں،
مٹتے مٹتے مٹ گئیں۔ اغیار نے اپنالیں، اغیار نے بھلادیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۵۴۲

تیری قدرت کے عجائبات گونا گوں

کوئی مَنُوَّر ، کوئی مُنَوَّر ، یاحیی یاقیوم

(مَنُوَّر، لوہے کی میل ہے۔ یہ کسی اور کام تو نہیں آتا البتہ اس کا کُشتہ جگر کی حرارت کے لیے شفاء ہے)

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۴۳

جنگل کے تمام عناصر "اس" جنگل میں موجود ہیں، صرف ایک نہیں اور اس کے بغیر سجتا نہیں ، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۲۴

خناس کسی کا بھی ہو، خیر خواہ نہیں ہوتا۔ کچھ کرنے پہ تو قدرت رکھتا نہیں صرف وساوس ہی اس کے مہلک ہتھیار ہوتے ہیں،

یاحی یاقیوم

ہر وہ خیال جو تیرے دل کی جمعیت کو بکھیرے،
خناس کا وسوسہ ہے، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۲۵

مقامات میں کُنْ فَیَکُوْن کا مقام یاحی یاقیوم کا مقام ہے،
مبارکاً مکرماً مشرفاً

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۴۷

مٹی کے یہ پیالے کسی بھی طرح جامِ جمشید سے کم نہیں۔ جامِ جمشید تو کسی نے دیکھا نہیں، لہٰذا ایک فرضی نام سے زیادہ کوئی اہمیت نہیں رکھتا البتہ یہ پیالے جو کمہار کی ایک صنعت کا کمال ہیں، وہی کام جو جامِ جمشید کر سکتا تھا، اُس سے بدرجہا اعلےٰ کر سکتے ہیں، ماشاءاللّٰہ!

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۵۴۸

قرآنِ کریم اور سنّتِ مطہرہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم میں جو کچھ بھی ہے، اس کی ہر شے اہلِ سلوک کے طریق میں مُضمر و مُظہر ہوتی ہے۔

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۵۴۹

تم میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کو "رُوحی فِدَاہُ" کہتے تو ہو، مانتے نہیں۔ اگر مان لیتے تو طریقت کی تمام ادائیں سمٹ کر تجھ میں سماجاتیں، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۵۵۵۰

گوہر کو گوبر میں مت پھینک، نہ کسی صندوقچی میں سنبھال کر رکھ۔ بنا سکے تو دستار کی زینت بنا ورنہ جوہری گوہر کی تلاش میں مارے مارے پھرتے ہیں۔
کسی جوہری کو دے کر گوہر پر احسان کر۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ

۵۵۵۱

ہر خرافات سے خرافات ——— لایعنی بات

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیمِ یاحیی یاقیوم

۵۵۵۲

میں نے رسالت مآب صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم سے عہد کیا ہوا ہے اور اللہ اس عہد کا ضامن وشاہد ہے کہ آج کی عطا کردہ روزی آج تقسیم کرنی ہے۔ کل کے لیے ایک دمڑی بھی نہیں رکھنی۔ یاحیی یاقیوم

آج کا خرچہ آج دو ، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۵۵۳

نہ کسی کی کرتے ہیں ، نہ سُنتے ، نہ ہی کسی اور کو کرنے دیتے ہیں۔ اللہ کا ذکر کرتے ہیں اور ہر کسی کو کرنے کی تلقین۔

اگر یہ سچ ہے اور سچ ہوتا تو سچائی بذاتِ خود اسکی تصدیق کرتی۔　　　یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۵

آنکھ اگر پاک ہوتی، جلال و جمال کی مظہر ہوتی یہاں تک کہ عینک کی کبھی محتاج نہ ہوتی۔ یاحیّ یاقیوم

سماعت میں اگر رولا نہ ہوتا، سرمدی صوت سے بہرہ ور ہوتی۔ رولے نے سماعت کو بہرہ کردیا،

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم　فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۵۵

بعض باتیں بظاہر معمولی لگتی ہیں لیکن اعلےٰ درجے

کی اہمیت کی حامل ہوتی ہیں۔

ایک صاحب اللہ کے ذکر کی محفل میں شمولیت کے لیے جو نہر کے اس طرف جاری تھی' کپڑوں سمیت نہر میں کود پڑے۔ یہ جذبہ اللہ کو اس قدر بھایا کہ آن کی آن میں ایک پل بنوا دیا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۵۶

والدین نے اولاد کی زندگی آزمائش میں ڈال دی۔ جہیز کو ایک طوق بنا کر لڑکے لڑکی کے گلے میں لٹکا دیا جاتا ہے، یہاں تک کہ انکی عمر کا بہترین حصہ جہیز ہی کی کش مکش میں گزر جاتا ہے۔ بچے شادی کے قابل ہوتے ہیں لیکن والدین اولاد کے احساسات کی پرواکرنے کی بجائے رشتے اور جہیز کی نذر کر دیتے ہیں۔

بہترین رشتہ قرابت دار کا رشتہ اور بہترین جہیز میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی بیٹی سیدۃ النساء حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کا جہیز تھا، اک مایہ ناز جہیز، ماشاء اللہ !

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۵۷

حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی کامیابی کا صرف ایک ہی راز تھا کہ جونہی حضورِ اقدسؐ سے کوئی فرمان سنتے، اُسی وقت اُس پہ عمل پیرا ہوجاتے۔ اور ہم دن میں سو سو بار سنتے سناتے ہیں مگر کبھی عمل نہیں کرتے، بات جوں کی توں رہتی ہے۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۵۸

حکومت ایک حکم دیتی ہے، مان لیتے ہیں۔ کوئی چون و چرا نہیں کرتے مگر اللہ و رسول کے کسی حکم کو بالکل نہیں مانتے۔ جو جانتے ہیں کرتے ہیں اور کرتے ہی رہتے ہیں۔ یَاحَیُّ یَاقَیُّوْمُ

بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۵۵۹

درحقیقت ہم اور تم ایک دوسرے سے محبت نہیں کرتے،
شرمو شرمی کیے جاتے ہیں۔
اگر محبت ہوتی ایک دوسرے سے ملنے اور سننے
کے لیے بےتاب ہوتے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۵۶۰

وَ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنْفِقُوْا مِمَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا بَيْعٌ فِيْهِ وَلَا خُلَّةٌ وَّلَا شَفَاعَةٌ

(البقرہ ۲۵۴)

"مسلمانو! جو (مال) ہم نے تم کو دیا اس میں سے پہلے ہی خرچ کرو کہ وہ دن آموجود ہو جس میں نہ بیع ہوگی اور نہ دوستی اور نہ شفاعت"

وَ وَاَنْفِقُوْا مِنْ مَّا رَزَقْنٰكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ اَحَدَكُمُ الْمَوْتُ فَيَقُوْلَ رَبِّ لَوْلَاۤ اَخَّرْتَنِيْۤ اِلٰۤى اَجَلٍ قَرِيْبٍ فَاَصَّدَّقَ وَاَكُنْ مِّنَ الصّٰلِحِيْنَ۔

(منافقون ۱۰)

اور جو ہم نے تم کو دیا اس میں سے اس سے پہلے ہی خرچ کرلو کہ تم میں سے کسی کے پاس موت آموجود ہو، پھر وہ کہے کہ اے میرے پروردگار! مجھے اور تھوڑی مدت تک مہلت کیوں نہ دی کہ میں خیرات کرتا اور نیک بختوں میں ہوتا"

• وَيَسْئَلُوْنَكَ مَاذَا يُنْفِقُوْنَ ط قُلِ الْعَفْوَ (البقرہ ۲۱۹)

جو لوگ آپ سے دریافت کرتے ہیں کہ (خیرات میں) کتنا خرچ کیا کریں، آپ فرما دیجئے کہ جتنا (ضرورت سے) زائد ہو،،

• لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ حَتّٰى تُنْفِقُوْا مِمَّا تُحِبُّوْنَ ط

(آل عمران ۹۲)

تم ہرگز نیکی کو نہیں پہنچو گے جب تک اس چیز سے خرچ نہ کرو جس سے محبت رکھتے ہو،، !

• وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ ٥ (انفال ۶۰)

اور جو شے تم اللہ کی راہ میں خرچ کرو گے اس کا ثواب تمہیں پورا دیا جائے گا اور تم پہ ظلم نہیں کیا جائے گا،،

• اَلَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ثُمَّ لَا يُتْبِعُوْنَ مَا اَنْفَقُوْا مَنًّا وَّلَا اَذًى لَّهُمْ اَجْرُهُمْ عِنْدَ رَبِّهِمْ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ (البقرہ ۲۶۲)

جو لوگ اللہ کی راہ میں اپنے مال خرچ کرتے ہیں پھر اس کے خرچ کرنے کے پیچھے نہ احسان جتاتے ہیں اور نہ ایذا دیتے ہیں ان کے لیے ان کے پروردگار کے ہاں ان کا ثواب موجود ہے اور نہ ان پر خوف ہے اور نہ وہ غمگین ہی ہوں گے۔"

● إِنَّ الْمُصَّدِّقِينَ وَالْمُصَّدِّقَاتِ وَأَقْرَضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعَفُ لَهُمْ وَلَهُمْ أَجْرٌ كَرِيمٌ (الحدید ۱۸)

"بے شک صدقہ دینے والے مرد اور صدقہ دینے والی عورتیں اور جنہوں نے اللہ کو قرضِ حسنہ دیا ان کو دوگنا دیا جائے گا اور ان کے لیے عزت کا اجر ہے۔"

● إِن تُقْرِضُوا اللَّهَ قَرْضًا حَسَنًا يُضَاعِفْهُ لَكُمْ وَيَغْفِرْ لَكُمْ (تغابن ۱۷)

"اگر تم اللہ کو قرضِ حسنہ دو گے تو اس کو تمہارے لیے دوگنا کر دے گا اور تم کو بخش دے گا۔"

قال قال رسول اللّٰہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم

حضورِ اقدس صلے اللّٰہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

و افضل الصدقۃ ان تشبع کبداً جائعا

(انسؓ - رواہ البیہقی)

بہترین صدقہ یہ ہے کہ پیٹ بھر دے تو بھوکے جگر کا۔

و عن انس رضی اللّٰہ عنہ ان رسول اللّٰہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم کان لا یدخر شیئا لغد۔

(ترمذی شریف جلد دوم صفحہ ۵۷ شمار ۲۲۴)

حضرت انس رضی اللّٰہ عنہ سے روایت ہے کہ جناب رسول اللّٰہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم اپنے لیے کوئی چیز کل کے لیے جمع کر کے نہ رکھتے تھے۔

و عن ابی ھریرہ رضی اللّٰہ عنہ قال قال رسول اللّٰہ صلے اللّٰہ علیہ وسلم لو کان لی مثل احد ذھباً لسرنی ان لا یمرّ علی ثلث لیال وعندی منہ شیئاً الا شئ ارصدہ لدین (بخاری) مشکوٰۃ شریف مترجم صفحہ ۳۹۳ شمار ۱۷۶۵)

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں فرمایا جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اگر میرے پاس احد کے برابر سونا ہو تو مجھ کو یہ امر پسند نہ ہوگا کہ اس پر تین روز گزر جائیں اور اس کے بعد اس میں سے کچھ میرے پاس باقی رہے مگر صرف اس قدر کہ میں اس سے قرضہ ادا کر سکوں۔

و عن عائشہ رضی اللہ عنہا قالت ما ترك رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم دینارًا ولا درهمًا ولا شاۃ ولا بعیرًا ولا اوصٰی بشیءٍ ۔

(مسلم / مشکوۃ شریف مترجم جلد سوم صفحہ ۲۲۷ شمار ۱۹ / ۵)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے اپنی وفات کے بعد نہ تو کوئی دینار چھوڑا نہ درہم نہ کوئی بکری چھوڑی اور نہ کوئی اونٹ اور نہ کسی چیز کی وصیت کی۔

وعن علی رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم بادروا بالصدقۃ فانّ البلاء لا یتخطّاها

(رزین / مشکوٰۃ شریف مترجم جلد اوّل صفحہ ۴۴۶ شمار ۱۷۹۳)

حضرت علی کرم اللہ وجہہٗ فرماتے ہیں کہ جناب رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا صدقہ کرنے میں جلدی کیا کرو اس لیے کہ بلا صدقہ کو پھاند نہیں سکتی۔

و عن عائشۃ رضی اللہ عنہا قالت کان یاتی علینا الشہر ما نوقد فیہ نارا انما ھو التمر والماء الا ان نؤتی باللحیم۔

(بخاری مسلم / مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۸۳ شمار ۴۰۰۸)

حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کہتی ہیں بعض مہینے ہم پر ایسے گزر جاتے تھے کہ ہم اس میں آگ نہ جلاتے تھے اور کھانا صرف کھجور اور پانی ہوتا تھا مگر جب کہ کہیں سے تھوڑا سا گوشت لایا جاتا۔

و عن ابی بردۃ رضی اللہ عنہ قال اخرجت الینا عائشۃ رضی اللہ عنہا کساء ملبدًا و ازارا غلیظاً فقالت قبض روح رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم فی ھذین۔

(بخاری مسلم / مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۴۷۳ شمار ۴۱۵۱)

حضرت ابو بردہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا نے ہمارے دکھانے کے لیے ایک پیوند لگی ہوئی چادر، ایک موٹا تہبند نکالا اور فرمایا انہیں دو کپڑوں میں آپ کی روح مبارک قبض کی گئی (یعنی آپ کا وصال ہوا)

• عن ابی امامة رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم عرض علی ربی لیجعل لی بطحاء مکة ذھباً فقلت لا یارب ولکن اشبع یوماً واجوع یوماً فاذا جعت تضرعت الیک ذکرتک واذا شبعت حمدتک وشکرتک۔

(احمد، ترمذی/مشکوۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۶۱ شمار ۴۹۶۱)

حضرت ابی امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا اللہ تعالٰی نے میرے سامنے اس بات کو پیش کیا کہ وہ میرے لیے مکہ کے سنگریزوں کو سونا بنا دے میں نے عرض کیا نہیں اے میرے پروردگار میں تو یہ چاہتا ہوں کہ ایک روز پیٹ بھر کر کھاؤں اور ایک روز بھوکا رہوں

جب میں بھوکا رہوں تو تیری طرف عاجزی و زاری کروں اور تجھ کو یاد کروں اور جب پیٹ بھر کر کھاؤں تو تیری تعریف اور تیرا شکر کروں۔

و عن کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ قال سمعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یقول ان لکل امۃ فتنۃ وفتنۃ أمتی المال۔ (ترمذی، مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۶۱ شمار ۴۹۲۵)

حضرت کعب بن عیاض رضی اللہ عنہ کہتے ہیں میں نے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے سنا ہے ہر قوم اور ہر اُمّت کے لیے ایک فتنہ ہے (یعنی ہر قوم اللہ کی طرف سے کسی چیز کے فتنہ میں ڈال کر آزمائی جاتی ہے) اور میری اُمّت کا فتنہ (یعنی اللہ کی آزمائش) مال ہے۔

و عن ابی امامۃ رضی اللہ عنہ ان رجلاً من اھل صفۃ توفی و ترک دیناراً فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیۃ قال ثم توفی اٰخر فترک دینارین فقال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کیتان۔

(احمد بیہقی فی شعب الایمان / مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۶۳ ۵ شمار ۱۹۷۳م)

حضرت ابی امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ اصحاب صُفّہ میں سے ایک آدمی نے وفات پائی اور ایک دینار چھوڑا۔ جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا یہ دینار ایک داغ ہے حضرت ابو امامہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ کچھ دنوں بعد اصحاب صُفّہ میں سے ایک اور آدمی نے وفات پائی اس نے دو دینار چھوڑے جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا دو دینار دو داغ۔

● عن جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ مرسلاً قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما اوحی الی ان اجمع المال و اکون من التاجرین ولکن اوحی الی ان سبح بحمد ربک وکن من الساجدین واعبد ربک حتی یاتیک الیقین : (شرح السنۃ / مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۶ شمار ۱۹۷۷م)

حضرت جبیر بن نفیر رضی اللہ عنہ مرسلاً روایت کرتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ مجھ کو

وحی کے ذریعہ یہ حکم نہیں دیا گیا کہ میں مال کو جمع کروں یا تجارت کروں بلکہ یہ وحی کی گئی ہے کہ تو اپنے پروردگار کی حمد کی تسبیح کر سجدہ کرنے والوں میں ہو اور اپنے پروردگار کی عبادت کر یہاں تک کہ تجھ کو موت آئے۔

عن ابی هریرة رضی الله عنه و ابی خلاد رضی الله عنه ان رسول الله صلی الله علیه وسلم قال اذا رأیتم العبد یعطی زهدفی الدنیا و قلة منطق فاقتربوا منه فانه یلقی الحکمة۔

(بیہقی فی شعب الایمان / مشکوٰۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۷۹ شمار ۹۹۹ م)

حضرت ابی ہریرۃ رضی اللہ عنہ وابی خلاد رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جب تم دیکھو کہ کسی بندہ کو دُنیا میں زہد (یعنی دُنیا سے بے رغبتی اور اور نفرت) اور کم گوئی عطا کی گئی ہے تو اس سے قربت حاصل کرو اس لیے کہ اس کو حکمت سکھائی گئی اور دی گئی ہے

• عن ابی ذر رضی اللہ عنہ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما زھد عبد فی الدنیا الا انبت اللہ الحکمۃ فی قلبہ و انطق بھا لسانہ و بصرہ عیب الدنیا وداءھا ودواءھا واخرجہ منھا سالما الی دار السلام۔

(بیہقی / مشکوۃ شریف مترجم جلد دوم صفحہ ۵۶۳ شمار ۴۹۰۰)

حضرت ابی ذر رضی اللہ عنہ، کہتے ہیں جناب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے جس بندے نے دنیا میں زہد اختیار کیا یعنی دُنیا سے بے پروائی کی اللہ تعالےٰ نے اس کے دل میں حکمت پیدا کی اس کی زبان کو گویا کیا اور دُنیا کے عیوب دنیا کی بیماریاں اور ان بیماریوں کا علاج اس کو دکھایا اور پھر اس کو دُنیا سے سلامتی کے ساتھ دار السلام کی طرف لے گیا۔

تیرے کپڑوں میں کبھی پیوند لگے نہیں دیکھا۔ تیرے مطبخ میں پکوان شب روز پکتے رہتے ہیں چولہا کبھی سرد نہیں ہوا۔　　یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۶۱

دل کبھی خوش نہیں ہوتا اور اتنا اور ایسا تو کبھی بھی نہیں ہوتا جیسا کسی بھوکے کو کھانا کھلانے سے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم

فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۶۲

دل جب بھی خوش ہوا، کسی دل ہی کو خوش کرتے پہ ہوا۔ دل کی ابدی راحت دلنوازی سے ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۶۳

ایک لنگڑی کُتیا بھوک سے نڈھال تھی۔ پیٹ بھرنے پہ بیحد خوش ہوئی، پھولے نہ سمائی، اللہ کا شکر ضرور کرتی ہوگی۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۵۵۶۴

دل خوش نہیں، ضمیر مطمئن نہیں۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۵۵۶۵

دل ہی سے دل رنجور اور دل ہی سے دل مسرور ہوتا ہے۔

حقیقت یوں: بندہ بے بس ہے، کوئی قدرت نہیں رکھتا۔ اللہ، ارادتِ ازلی کے ماتحت دلوں کو اُلٹتے

پلٹتے رہتے ہیں۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۶۶

ذکر نافع، ماسوا غیر نافع - ذکر قائم کر، ماسوا کی پرواہ مت کر۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۶۷

تبلیغ

— بچوں کا مکتب

— جوانوں کا کرتب

— مردوں کا مقصد اور

— رندوں کا مشرب ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۶۸

تیری تبلیغ میں ــــــــــ

دریا ہے ــــــ روانی نہیں

موج ہے ــــــ طغیانی نہیں

پھول ہے ــــــ مہک نہیں

صدف ہے ــــــ گوہر نہیں

جوانی ہے ــــــ جوہر نہیں

بُت ہے ــــــ روح نہیں

یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضْلِ العَظِیْم

۵۵۶۹

تقدیر لکھی جا چکی

بندے تقدیر پہ عمل پیرا

رحمت ہنوز باقی

اور بدلتی رہے گی۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۷۰

اللہ نے جو لکھنا تھا — لکھ چکے
بندہ نے جو کرنا تھا — کر چکا
میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رحمت کے منتظر ہیں اور رحمت لامحدود ہے۔ خیال و گمان سے بالا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۷۱

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی رحمت چاہے تو قطرہ کو دریا بنا دے اور ایک اجاڑ کو گلستان۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۷۲

عمارت ہو نہ ہو، بھاویں کچھ بھی نہ ہو، کسی عہد کی
پابندی کا پابند ہو۔
عہد اپنی کائنات کی ہر شے معرضِ وجود میں لاتا ہے
اور ضرورت کی ہر شے کو استوار کرتا ہے، کسی ماسوا کا
محتاج نہیں ہوتا۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۵۷۳

تم میں ہر شے سے عزم نہیں،
اتحاد نہیں،
ان کے بغیر ہر شے لا حاصل۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۵۷۴

زندگی کی اصلاح و فلاح کا سہرا قرونِ اُولیٰ کی منزل کے سر ہے۔
جب تک تم قرونِ اُولیٰ کے حال کو نہیں اپناتے تمہارا حال نہیں بدل سکتا۔ یا حیی یا قیوم

حال کسی کا محتاج نہیں ہوتا۔
اللہ نے بندوں کو قدرت بخشی ہوئی ہے
جب چاہیں اور جہاں چاہیں حال کو بدل دیں۔
یا حیی یا قیوم

جب تک تو اپنا حال خود نہیں بدلتا
کوئی تیرے لیے کیونکر بدل سکتا ہے؟
یہاں تک کہ اللہ نے کبھی کسی کے حال کو نہیں

بدلا۔ جب تک وہ خود نہ بدلے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۷۵

میرا تو کوئی غُلام نہیں !
البتہ میں ان کا ابدی غُلام ہوں۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۷۶

ہر لکھنے والے کو اپنی کلام پسند ہوتی ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۷۷

توحید الی اللہ ـــــ فقر الی اللہ کا انتہائی اور عرفان کا ابتدائی مقام ہے۔

اس کا یہ مطلب ہے کہ مخلوق کے افعال فی الحقیقت اللہ ہی کے افعال ہوتے ہیں یعنی جو کچھ اس دنیا میں ہو رہا ہے، حکمتِ الٰہی ہی کے ماتحت ہو رہا ہے۔ کسی مخلوق کو کچھ بھی کرنے پہ کوئی قدرت حاصل نہیں۔ ہر مخلوق کی پیشانی کے بال اللہ ہی کے دستِ قدرت میں پکڑے اور جکڑے ہوئے ہیں۔

روح ہر حال میں موافقت کرتی ہے، نفس قدم قدم پہ مخالفت ـــــ اور اس مضمون پہ ختم الکلام ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْمِ

۵۵۷۸

میں تو یہ جسارت کر نہیں سکتا۔
تُو تو پاک ہے، تُو پیش ہو۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۵۷۹

نہ ہم قابل نہ متحمل
بلا مانگیں دیں، لے لو۔
نہ دیں، خاموش رہو۔
اصرار تو کبھی مت کرو۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۵۸۰

حضرت شقیق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ ہر جمعرات کو لوگوں کو وعظ و نصیحت کیا کرتے تھے۔ (ایک روز) ایک شخص نے ان سے کہا:-

اے ابو (عبدالرحمٰن رضی اللہ عنہ) میں چاہتا ہوں کہ آپ روزانہ ہمیں وعظ و نصیحت فرمایا کریں۔ حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ نے کہا:-

میں ایسا نہیں کرتا کہ تم اُکتا جاؤ گے۔ میں نصیحت کے معاملہ میں اسی طرح تمہاری خبرگیری کرتا ہوں جیسا کہ حضور اقدس صلے اللہ علیہ وسلم ہماری خبرگیری کرتے تھے اور ہمارے اُکتا جانے کا خیال رکھتے تھے۔

(بخاری مسلم / مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۹۵ شمار ۱۹۴)

حضرت انس رضی اللہ عنہٗ بیان کرتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ علم کا طلب کرنا ہر مسلمان مرد و عورت پر فرض ہے اور نا اہل کو علم سکھانا اس شخص کی مثال ہے جس نے سوٴر کے گلے میں جواہرات، موتیوں اور سونے کا پٹہ ڈال دیا ہو۔

(ابن ماجہ/مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۹۷ شمار ۲۰۴)

حضرت اعمش رضی اللہ عنہٗ کہتے ہیں کہ حضورِ اقدس صلے اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ علم کی آفت بھولنا ہے اور علم کا ضائع کرنا یہ ہے کہ تو اس کو نا اہل کے سامنے بیان کرے۔

(دارمی/مشکوٰۃ شریف جلد اول صفحہ ۱۰۲ شمار ۲۴۳)

حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہٗ سے روایت ہے کہ حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما نے (ایک روز) حضرت عکرمہ رضی اللہ عنہٗ سے کہا کہ تم ہر جمعہ کو لوگوں کے سامنے حدیث بیان کیا کرو۔

(یعنی ہفتہ میں ایک بار) اور اگر لوگ اسے نہ مانیں یعنی ہفتہ میں ایک بار وعظ و نصیحت کو کم سمجھیں تو پھر ہفتہ میں دو بار اور اس سے زیادہ کی ضرورت ہو تو ہفتہ میں تین بار اور لوگوں کو قرآن کے وعظ سے اس سے زیادہ تنگ نہ کرو۔ اس کے بعد حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہما نے کہا کہ میں تمہیں اس حالت میں نہ پاؤں کہ تم کسی قوم یا جماعت کے پاس جاؤ اور وہ اپنی باتوں میں مشغول ہوں اور تم اُن کی باتوں کو منقطع کر کے ان کو وعظ و نصیحت شروع کر دو اور انہیں رنج پہنچاؤ۔

ایسی حالت میں تمہیں چاہیئے کہ خاموش رہو۔ البتہ اگر وہ لوگ تم سے وعظ و نصیحت کی خواہش کریں تو ان کے سامنے اُس وقت تک حدیث (وعظ و نصیحت) بیان کرو جب تک وہ اس کے خواہش مند ہوں اور دُعا میں مقفّٰی عبارت استعمال نہ کرو۔ پس مجھے معلوم ہوا ہے کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم اور آپ کے اصحاب رضوان اللہ علیہم اجمعین ایسا

نہ کرتے تھے۔

(بخاری/مشکوٰۃ شریف جلد اوّل صفحہ ۱۰، شمار ۲۳)

کسی کو پوچھنے کی ضرورت نہیں۔ اللہ ربّ العالمین نے اور میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے ہر نیکی اور ہر بدی کی ہر بات پوری وضاحت سے بیان فرمادی۔ بندہ نیکی اور بدی کی ہر بات جانتا ہے اور ضمیر اسے بتاتا ہے۔ کرنا نہ کرنا اس کے یا اللہ کے بس میں ہے۔ تلقین جاری رہتی ہے۔ جاری رہے گی۔ بڑے میاں! میرا ساتواں پیر ہے اور عمدہ بلاتو گریز نہ کروں اور میرے صدیق نے کبھی میری طرف آنکھ اُٹھا کر نہ دیکھا۔

اس کا ادب مایۂ ناز تھا۔ جو کہتے کبھی چون وچرا نہ کرتے، مان لیتے۔ جو کچھ بھی بندوں کو بندوں سے حاصل ہوتا ہے ادب ہی کی بدولت ہوتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۵۸۱

فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ کا اقرار کر (ہود : آیت ۱۰۷)

اللہ جو چاہتا ہے، کرتا ہے۔

اللہ حق ہے، کبھی ناحق نہیں کرتا، یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۸۲

خناس، طریقت کی ہر کلام پہ رقتا اور حتی الامکان متکلم کو پریشان کرنے کی کوشش کرتا ہے اور یہی اس کا آخری حربہ ہوتا ہے، یاحی یاقیوم

خناس کبھی اسکی موافقت نہیں کرتا، مخالفت کرتا رہتا ہے۔ اوڑک مجبور ہو کر چپ ہو جاتا ہے۔

طریقت کے اسباق ہر وقت جاری رہتے ہیں۔

اسی طرح خناس کی مخالفت۔

خناس کے منہ میں خاک ––– اور
طریقت ––– میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم
کے فیضان فیض کی روح۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۸۳

طریقت کے احوال کو انسان دیکھ تو سکتا ہے عارف
نہیں ہو سکتا۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۸۴

تم کیا کہتے ہو اور کیا چاہتے ہو ؟

صرف ایک سجدہ کی تمنا ہے۔

سجدہ پہ سجدہ تو تم روز کیے جاتے ہو مزید کونسا سجدہ کرنا چاہتے ہو ؟

میرے آقا روحی فداہ صلی اللہ علیہ وسلم یہ سجدے تو میری عادت ہیں میں انہیں عبادت نہیں سمجھتا کیونکہ یہ مجھے مطمئن نہیں کرتے، البتہ جب سر تیری معیت کے حضور سجدہ ریز ہو، سجدہ ہے۔ ایسا سجدہ جو ما سوا سے کلیتاً بے نیاز اور دل کو مطمئن و مسرور کر دیتا ہے اور خودی کی بے خودی کا عارف ما شاء اللہ۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۵۸۵

بات کبھی فنا نہیں ہوتی ، ہمیشہ زندہ رہتی ہے۔
ہزار سال بعد بھی پوچھو ، جُوں کی توں دلوں میں
محفوظ رہتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۸۶

"جنگل اس کے بغیر سجتا نہیں" کا یہ مطلب ہے۔
"اور وہ دھونی یا دھونی رمانا ہے" ، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۵۸۷

فقراء فقیر کی زینت ہوتے ہیں اور مساکین ہی ان پر حق
رکھتے ہیں۔
ہر کسی کو دو ، خوش دلی سے دو ، خالی مت بھیج ۔
مساکین میں چند مستند بھی ہوتے ہیں ، مفلوک الحال،

اندھا، اپاہج، ضعیف اور بیمار۔ ان کی برکت سے اللہ فقیر کو روزی دیتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۸۸

یہ رفتار بھی کوئی رفتار ہے ؟
اتنے بڑے فاصلے کو یہ رفتار طے نہیں کر سکتی، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۸۹

آمد اھلاً و سھلاً
آورد آوارگی

چولھے پہ پکتی ہوئی ہنڈیا کسی کو پسند کسی کو ناپسند یاحیی یاقیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۹۰

خیال ہی خیال کو خوش اور خیال ہی خیال کو پریشان کیا کرتا ہے۔

جو خیال کسی ایک خیال میں مدغم ہو کر متحد ہو جاتا ہے، کسی اور خیال کو کسی خاطر میں کبھی نہیں لاتا، ابدی راحت سے سرشار ہو جاتا ہے۔ یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۹۱

خیال تیری لپچی میں بند ہو۔ ناپسند کو جُلا، پسند کو جِلا

یا حیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۹۲

جو کام، جو کلام، جو خیال تیری منزل کی محویت میں مُخِل ہو، ملیامیٹ کرکے اس کا نام و نشان تک مٹا، راکھ بنا کر ہوا میں اُڑا، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۹۳

جو تیری منزل میں تیرا معاون نہیں، تیرا کچھ بھی نہیں اور نہ ہی تُو اُس کا، یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۹۴

توحید افعالی کا یہ مطلب ہے کہ ملائکہ، جن، انس، پرند چرند، درند، خزند ——— کوئی بھی خودسر نہیں، سب کے سب حکم کے مقدور و محکوم ہیں۔

اللہ رب العالمین نے اپنے دست قدرت سے ہر مخلوق کی پیشانی کے بال نہایت مضبوطی سے پکڑے اور جکڑے ہوئے ہیں۔ بدوں ارادتِ ازلی کسی مخلوق پہ کوئی مخلوق قدرت نہیں رکھتی اور یہ بھی اس مضمون پہ ختم الکلام ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۹۵

مزدوری کسی بھی طرح کی ہو، کوئی عار نہیں چوری اور رشوت کسی بھی رنگ میں ہو، عار ہے۔

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۹۶

اے میرے نوجوان! اب تیرے پاس باتوں کے سوا کچھ بھی نہیں۔ باتیں — وہ بھی تیری اپنی نہیں،

کسی کی نقول۔

تیری اپنی زندگی میں کوئی چاشنی نہیں، تیرے فکر میں کوئی روشنی نہیں۔ بحر ہے —— نہ روانی نہ طغیانی۔ نہ جوش باقی ہے نہ خروش، خرد نہ ہوش۔

یا حیّ یا قیوم

تیری زندگی ساری خدائی کو زندگی کا پیغام اور مژدہ جانفزا سنایا کرتی تھی، مرجھا گئی۔ تیری قندیل بجھ گئی اور تجھے احساس تک نہیں !!

يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ بِرَحْمَتِكَ اَسْتَغِيْثُ

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۵۹۸

قندیل ہے —— جلاتے نہیں

سمندر ہے —— ہلاتے نہیں

کون جلائے اور کون پلائے ؟

یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۹۸

تائب کو طعنہ مت دو۔ توبہ تائب کو گناہوں سے ایسے پاک کر دیتی ہے جیسے کبھی کیے ہی نہیں اور توبہ ہی کے بعد محبت کا باب کھلتا ہے اور توبہ ہی کے بعد ہر نیکی جاری ہوتی ہے۔　　　یاحیّ یاقیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۵۹۹

طریقت کا ہر تذکرہ توبہ ہی کا تذکرہ ہے۔ توبہ کے بعد محبت اور محبت کی آغوش میں نشو ونما

قَبْلَ اَنْ تَمُوْتُوْا جمالی پردوں میں مستور ہوتا ہے جنہیں کوئی چاک نہیں کر سکتا اور نہ ہی یہ کسی کے فہم وادراک میں آسکتا ہے۔ اس پردہ کی ابتدا — اَلصَّمْتُ اور انتہا — اَلصَّمْتُ التّام ہے اور یہی اس مضمون پر ختم الکلام ہے۔

یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۰۰

جب بھی کبھی آیا کرو، غریبوں کے لیے سردیوں کے موسم میں جرسیاں سویٹر لایا کرو۔ یہ چیزیں گاؤں میں نہیں ملتیں جبکہ لنڈے میں عام بکتی ہیں۔

یاحی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۰۱

سب سے بڑی نیکی اور ہر نیکی کا موجب توبہ ہے۔

جذب نے کہا:
قبول ہو نہ ہو، میں توبہ کرتا ہوں

سلوک نے کہا:
قبولیت، توبہ کا استقبال کرتی ہے۔

مبصّر نے کہا:
توبہ مقصود ہے تو جُملہ عناصر تائب ہوں!
اور یہی اس مضمون پہ ختم الکلام ہے۔

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۰۲

دوزخ گنہ گاروں کا رحمت کدہ ہے
لیکن گنہ گارو ! نہ گھبراؤ
رحمت ان کے گھر کی ہے
شفاعت ان کے گھر کی ہے

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۰۳

اہلِ خدمت اپنی خدمت کے صلہ سے
بے نیاز ہوتے ہیں۔
اہلِ خدمت کا نصب العین — عام مخلوق کی عام
خدمت۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۰۴

جس قسم کا سفر، اُسی قسم کا ہم سفر۔
حضرت خضر علیہ السلام اور حضرت موسیٰ علیہ السلام کے
سفر میں رفاقت و مفارقت تیری رہنما ہو، یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۰۵

بعض باتیں ایسی ہوتی ہیں کہ
ایک نے کہا، میں اُسے بتا نہیں سکتا
دوسرے نے کہا، میں اسے سنا نہیں سکتا۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۰۶

جو اُن کی طرف مائل نہیں، ہم اُن کی طرف نہیں،
یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۰۷

دین سچّا ، دین کی ہر شے سچی ،
دُنیا جھوٹی ، دُنیا کی ہر شے جھوٹی ،

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۰۸

زندگی جب کسی زندگی کے اصول و ضوابط اپنا لیتی ہے ، رحمت بن کر زحمت کو کھا جاتی ہے اور زندگی کا یہ دستور ازلی و ابدی ہے ۔

یا حیّ یا قیّوم

الحمد للحیّ القیّوم
فاللہ خیر الرّازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

خناس بولا :
اللہ نے تیری رگ رگ میں مجھ کو پیدا کیا ہے،
میں کیونکر نکل سکتا ہوں ؟ وساوس میری منزل
ہیں، کیونکر اس سے باز رہ سکتا ہوں ؟
کوئی بندہ ایسا نہیں جو میرا شکار نہ ہو۔ نماز میں
تو خصوصاً مُخِل ہوتا ہوں۔ جونہی اللہ اکبر
کہتا ہے، میں اپنی کتاب کھول لیتا ہوں۔
جب تک سلام نہیں پھیرتا، ورق گردانی
جاری رہتی ہے۔

رُوح بولی :
اللہ ہی نے مجھ کو یہ فرمایا ہے کہ تجھ کو ناکام کرنا
میری منزل ہے۔ تو نے رہنا تو ہے لیکن میرے
تابع بن کر رہ۔
میری کسی بھی بات میں "اگر مگر" مت کر اور

اب تُو ایسا کر سکتا بھی نہیں - میرے عزم بالجزم
کا استقلال تیرے وساوس کو جلا کر بھسم کر
دے گا - یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۱۰

مزدور کپڑے پہنا کرتے ہیں، کمبل نہیں اوڑھتے
کام کے دوران تو بالکل نہیں البتہ
بے کار و بیمار -

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۷۱

ذکرِ دوام اہلِ ذکر کی معراج اور کائنات کی الٰہی تفسیر کا ترجمان ہے یا حیّ یا قیوم

ذکرِ دوام کی الٰہی تفسیر، کائنات کی عملی تفسیر ہوتی ہے۔ جب تک یہ کائنات قائم رہے گی، قسامِ ازل اس تفسیر کا کاتب

ماشاءاللہ

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم قاسم الخیرات الحسنہ اور قائد العرفان ہیں۔

یاحیّ یاقیوم

ذکر دوام کی عنایت اللہ کا فضلِ عظیم اور یہ میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کے جود و کرم کے فیض سے ہی قائم ہوتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

ذکر دوام ہر حال میں جاری رہتا ہے۔ زبان پر بھی، قلب پر بھی، روح پر بھی اور سِرّ پر بھی یہاں تک کہ کسی بھی حال میں کبھی بند نہیں ہوتا، رُوئیں روئیں میں رچ بس جاتا ہے۔ مخلوق زبانِ حال سے ہر وقت تسبیح میں مصروف رہتی ہے۔ ایک اللہ کے بندے نے بتایا شجر و حجر یہاں تک کہ مٹی کے ڈلے بھی اللہ کی تسبیح و تحمید میں

محو و منہمک رہتے ہیں۔

ذکر دوام فضا میں ہمہ وقت موجود رہتا ہے، کبھی معدوم نہیں ہوتا۔ یاحیّ یاقیوم

ذکرِ دوام جب لوح و قلم کی تقدیر بن کر، جلال جمال میں مضمر ہوکر اور جذب وسلوک میں سما کر اور سرشار ہوکر ذاکر کی جلوہ نمائی کرتا ہے، کسی بھی ادا کو کسی انداز سے محروم نہیں رکھتا، ہر شے پہ چھا جاتا ہے۔

یاحیّ یاقیوم

ذکرِ دوام جب عرش تا فرش استوار ہوتا ہے قطار در قطار قطاریں بندھ جاتی ہیں، تل دھرنے کو بھی جگہ باقی نہیں رہتی۔ یاحیّ یاقیوم

ذکرِ دوام کی طنابیں جب تن جاتی ہیں عِمادالسمٰوٰت

و الارض کی حقیقت بن کر قائم ہو جاتی ہیں
پھر کسی بھی طرح کبھی نہیں اُکھڑتیں۔ یاحیّ یاقیوم

کوئی بھی شے ذکرِ دوام میں مخل نہیں ہوتی۔ مومن جن حمایت کرتے ہیں، ذکر میں شرکت کرتے ہیں اور ھمزات الشیاطین و خبائث مفرور ہو جاتے ہیں۔ یاحیّ یاقیوم

ذکرِ دوام ایک قوی الجسم وجود کا اکھاڑا ہے، کسی اور اکھاڑے کو قائم رہنے نہیں دیتا۔ تمام اکھاڑے اسی ایک اکھاڑے کے مرہونِ منت بن جاتے ہیں۔
یاحیّ یاقیوم

کیا تو نہیں جانتا کہ ہمارے پیر الفیض حضرت شاہ شرف الدین بو علی شاہ قلندر پانی پتی قدس سرہٗ العزیز

نے "علیؑ" ہی کے نام پہ لڑی پائی ؟　　یاحیی یاقیوم

ذکرِ دوام کسی ایک ذکر کی مداومت کا اصطلاحی نام ہے۔

ذکرِ دوام سود و زیاں سے بے خبر ما سوا سے بے نیاز،

یاحیی یاقیوم

ذکر ہی سے زندگی زندہ اور ذکر ہی کی بدولت قائم ہے۔ جہاں زندگی کا ذکر نہیں پہنچتا، ختم ہو جاتی ہے۔　　یاحیی یاقیوم

حاصل کلام:۔

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت سے ذکرِ دوام کا قیام۔

اور ذکرِ دوام کی حقیقت اللہ کے دین اسلام کی دعوت و تبلیغ
اور دعوت و تبلیغ کی برکت سے مخلوق کی بےلوث خدمت ، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۱۲

دو بندے ایک دوسرے کے دوست بنے۔ ایک کوڑا کرکٹ جمع کرنے میں مصروف ہے دوسرا پھول چننے میں۔ بتا ! ان کی دوستی کیونکر نبھ سکتی ہے ؟ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۱۳

لغو سے اجتناب عین حکمت ہے اور باتیں اکثر ننانوے فیصد لغو ہوتی ہیں، یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۱۴

ضمیر فروش کا کوئی ضمیر نہیں ہوتا۔ جس بھاؤ بھی بکے کبھی گریز نہیں کرتا حتّٰی کہ بعض اوقات الٹی پر بھی بک جاتا ہے۔ یا حی یا قیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۱۵

یہ سب باتیں سب جانتے ہیں۔ سو سال بھی کرتے رہو، کرتے رہو۔ کوئی نئی بات ہو تو بتاؤ۔

البتہ کسی ایک بات کو عمل میں لاؤ، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۱۶

بلا امتیاز مسلم و غیر مسلم۔ انسانیت کو چلچلاتی ہوئی سردی میں کپڑے پہنانا ہر خدمت سے اعلیٰ خدمت۔ گھروں میں لحافوں کے انبار بکسوں کی زینت بنے رہتے ہیں۔ کسی کو اوڑھنے کے لیے نہیں دیے جاتے۔ یہ بات نہایت ہی غور طلب ہے۔ اللہ کرے آپ کی کمائی ٹھٹھرتی ہوئی انسانیت کے کام آئے،

آمین : یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۱۷

فقرا کی فتوحات اگر جمع نہ کی جائیں، روز کی روز تقسیم ہوجائیں اور ضروریات کی پابند رہتیں تو قرب جوار میں کوئی فتنہ برپا نہ ہوتا اور کسی کا کوئی وقف معرضِ وجود میں نہ آتا۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۱۸

جو کام بندہ خود نہیں کرسکتا یا کرنے کا متحمل نہیں ہوتا، کسی دوسرے کو بھی کرنے کی تلقین نہیں کرتا۔ یہی بندے کی ناکامی کا باعث ہے۔

کوئی امکانی کام ناممکن نہیں۔

طریقت کے تین کام ہیں مشکل ترین لیکن امکانی ہیں۔

کوئی انہیں عبور کرنے کے بعد ہی اس مضمون پہ کلام کرنے کی جسارت کر سکتا ہے ۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۱۹

روح جب کسی روح سے ہمکلام ہوتی ہے، کسی نہ کسی کارآمد کام یا کلام کا باعث بنتی ہے، یونہی نہیں ہوتی، یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۲۰

نفس جب صبح کو کھا پی کر بیدار ہوتا ہے، اس کا ہم نشیں خناس جو اس کا ذاتی مشیر ہے، طرح طرح کے مشاغل میں مشغول کر لیتا ہے۔ یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۲۱

ہر ذکر کا سجدہ عرش پہ بھی ہوتا ہے فرش پہ بھی،

یاحیّ یاقیوم

ذاکر اگرچہ مدہوش ہوتا ہے مگر باخبر، مذکور کے انوارات سے صرف مطمئن ہی نہیں، مسرور بھی ہوتا ہے جیسے یہ ذکر یَا فَضْلُ الْعَظِيْمِ بیشک فضل عظیم بن کر معنوی اعتبار سے بھی مظاہرہ کرتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم فالله خير الوارثين

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۵۶۲۲

اگر انسان گنہ گار نہ ہوتا، توبہ نہ ہوتی۔ توبہ نہ ہوتی تو دُنیائے دول میں کسی کا کوئی درجہ نہ ہوتا۔ توبہ ہی نے دُنیا کو درجہ بدرجہ مدارج سے مشرف فرمایا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحيّ القيّوم فالله خير الوارثين

وَاللّٰهُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِيْمِ

۵۶۲۳

شہ نشین ستارے توبہ ہی کی برکت سے اوجِ ثریا پہ مقیم ہوئے، ماشاء اللہ! یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۲۴

خالق و مخلوق کے مابین بہترین اور محبوب ترین صفت کرم اور کرم نوازی ہے۔ یاحیی یا قیوم

یَا اَکرَمَ الاَکرَمِینَ یاکَرِیمَ العَفوِ یانِعمَ النَّصِیر

یاحیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم　فاللہ خیر الرازقین
وَاللہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۲۵

نہ تیرا نہ میرا، جوگی والا پھیرا۔ یاحیی یا قیوم

ارادتِ ازلی کا نور کائنات کے ہر رگ ریشہ میں

خمار بن کر سمایا ہوا ہے، دم بھر کے لیے بھی جُدا نہیں ہوتا۔ جو اس نور سے علیحدہ ہوتا ہے، مٹی بن کر خاک میں رُل جاتا ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۲۶

لنڈن سے یا لنڈے سے۔
جو لنڈن میں ہے وہی لنڈے میں۔
کوئی فرق نہیں۔ شکریہ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۲۷

مسلمان ہو نہ ہو، انسان ہو۔ انسانیت کو حتی الامکان سردی سے بچا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیّوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۲۸

بُرائی سے اجتناب، نیکی پہ اصرار، صراطِ مستقیم کی عملی تشریح ۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۵۶۲۹

بَن میں نہیں، کسی مسکین کے تن میں تلاش کر۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین
وَاللهُ ذُو الفَضلِ العَظِیم

۵۶۳۰

اے او پانی کے بُلبلے !
کس بنا پہ تو اِتراتے نہیں تھکتا ؟
تُجھ سے ناپائیدار بھی کوئی ناپائیدار ہے ؟

تیری ٹوپی ——— یہ پھٹی ، یہ بھٹی ، یہ پھٹی ۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۳۱

آدم کا منکر ——— شیطان

آدم کا دشمن ——— شیطان

اور شیطان ہی نے انسان کو انسان کا دشمن بنایا ہوا ہے۔

یا حیّ یا قیوم

الحمد للحی القیوم فالله خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۳۲

مخلوق کی خدمت کا جذبہ عام مخلوق میں پایا جاتا ہے اور اللہ کی مخلوق کی خدمت اللہ کو بے حد پسند ہے۔

کبھی ردّ نہیں فرماتے - یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۲۳

جس نے بھی کسی کو قبول کیا، آتے ہی کیا-

یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۲۴

تیری توبہ سے توبہ نے پناہ مانگی- یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذو الفضل العظیم

۵۶۲۵

جیسے آج اس وقت ہو رہا ہے فَعَّالٌ لِّمَا یُرِیۡد

کی تشریح ہے اور یہی توحید۔ یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۳۶

تیری توبہ نے توبہ کا ایک باب لکھ دیا۔
توبہ پھر بھی نہ ہوئی۔ کب ہوگی ؟ جب توبہ
کا دروازہ بند ہوجائے گا؟ اور توبہ کا دروازہ بند ہونے
میں کوئی دیر نہیں لگتی۔ دفعتاً ہوجاتا ہے۔
ہزاروں در روز بند ہوتے رہتے ہیں جو کبھی نہیں کھلتے۔
یہی وقت کی اہم ترین پکار ہے کہ کھلے ہوئے دروازے
کو غنیمت جان، نہ معلوم کب بند ہوجائے تائب ایک بار
توبہ کرکے باز آجاتا ہے، تو بھی باز آ اور ابھی آ۔

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۳۷

بھوکے کو کھلانا اور ننگے کو پہنانا آدمیت کے دو آداب ہیں۔

کسی بھوکے کو کھلا اور ننگے کو پہنا کر تو دیکھ۔ اللہ تیری قبا کو بھاویں تار تار ہو، اپنی الٰہی قدرت کے پاک پردوں میں چھپالے اور یہ بھی اَللّٰھُمَّ اسْتُرْنَا بِسِتْرِکَ الْجَمِیْلِ کی ایک اُمید افزا تشریح ہے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۳۸

کر کے دیکھ لو۔ مخلوق کی پردہ پوشی احسانِ عظیم ہے۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۳۹

کسی مفلوک الحال، سردی سے ٹھٹھرتے ہوئے، ننگے کو پہنا کر دیکھ۔ کوئی اور ہو نہ ہو، وہ ضرور خوش ہوگا اور ضمیر یاحیّ یاقیوم

الحمد للحي القيوم فالله خير الرازقين
والله ذو الفضل العظيم

۵۶۴۰

دین میں ہمہ وقت مصروف، دُنیاوی کاموں سے کلیتاً فارغ،

کلیتاً فراغت کا یہ مطلب ہے کہ اپنے اپنے کسب میں ہمہ تن مصروف۔

جو دنیاوی کاموں سے کلیتاً فارغ ہوا، دینی کاموں میں مصروف ہوا۔ جو دونوں میں مصروف ہوا، دونوں ہی ناکام رہے

دُنیا و آخرت دونوں اَحسن لیکن دُنیا دین کو اَحسن رہنے

نہیں دیتی ـــــــــــــــــ ہوتے ہوتے،

سر کتے سر کتے، اور تک بندے پہ غالب آکر ہر شے پہ چھا

جاتی ہے۔ کوئی مانے نہ مانے، ہے یہ بالکل سچ۔

دُنیا، دُنیا کے کاموں میں مصروف ہے دِین دین کے

کاموں میں۔ دونوں میں سے کوئی بھی فارغ نہیں اور یہ بھی

اس مضمون پر ختم الکلام ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیّوم
فالله خیر الرّازقین
والله ذُو الفضل العظیم

۵۶۱

بندہ جب سچے دل سے پکی توبہ کر لیتا ہے، مزید کسی

"اگر مگر" کی کوئی گنجائش باقی نہیں رکھتا، سوچ نکلنے سے

پہلے اس کا حال بدل جاتا ہے، ماحول بدل جاتا ہے اور

زندگی کی ہر شے تبدیل ہو جاتی ہے۔ یا حیّ یا قیوم

یہ ہو سکتا ہی نہیں اور کبھی ہوا ہی نہیں کہ تائب ہو اور تبدیل نہ ہو۔ یاحیّ۔ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۴۲

رِندی جب بھی پارسائی کے حضور میں پیش ہوئی، خاموش رہی، اُف تک نہ کی اور یہ ادب کی حد ہے۔

یاحیّ۔ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۴۳

دُنیائے محبت میں جو مقام انتظار کو حاصل ہے، وصال کو نہیں۔ انتظار ہی نے محبت کو تابناک بنایا۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۴۴

ہماری تبلیغ پانچ نکاتی منشور پر مشتمل ہے۔

- ترکِ کذب (جھوٹ)
- ترکِ غیبت
- ترکِ نیمت (چغلی)
- ترکِ حسد
- ذکرِ الٰہی

دینِ اسلام کے بھی پانچ ہی ارکان ہیں

- کلمہ طیّب
- نماز
- روزہ
- زکوٰۃ
- حج

اسی طرح طریقت الاسلام کے بھی پانچ ارکان ہیں۔

- ذکر
- فکر
- مراقبہ
- مشاہدہ
- فیض

اور اسی طرح زراعت کے بھی پانچ ارکان ہیں

- زمین
- بیج
- بیل
- ہل
- پنجالی

اور یہ چاروں اُمور لازم وملزوم ہیں یاحیی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۲۵

جو بھی کسی سے لڑا، شیطان ہی نے لڑایا۔
شیطان نے بندے کو بندے سے لڑنے پر مجبور کیا۔

بندہ جب سو کر اُٹھتا ہے، شیطان بھی اسی دم اٹھ کھڑا ہوتا ہے۔

ہر کسی پر شیطان مسلط ہے۔ جو چاہتا ہے کرواکر ہی دم لیتا ہے۔

سِکھیا شیطان کا دستِ راست، ذاتی مشیر اور ابدی غلام ہے۔ دُنیا بھر میں جو فتنات برپا ہوئے یا ہو رہے ہیں، سِکھیا ہی کی بدولت ہیں۔ شیطان ہمارا دُشمن ہے۔ ہر وقت ہر حال میں ساتھ رہتا ہے۔ کوئی بھی دم خالی نہیں جانے دیتا۔ اشاروں ہی سے ہر کسی کو نچاتا اور تماشہ برپا کیے

رکھتا ہے۔ جو کسی کے گمان تک میں بھی نہیں ہوتا،
گرماتا ہے اور اپنی دھونی کو کبھی سرد ہونے نہیں دیتا
اور یہ اسکی ازلی و ابدی منزل ہے، اپنی منزل سے
کبھی باز نہیں آتا۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم
فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۷۴۶

علم اور عمل ایک مقام پہ متحد ہوتے نہیں دیکھے۔
علم کا مقام اور ہے عمل کا اور۔ علم کے
بغیر عمل مشکل اور عمل کے بغیر علم تشنہ۔ جو تم کہتے ہو
پڑھتے ہو یا سنتے ہو۔ علم ہے، جو کرتے ہو وہ
عمل۔ دُنیا میں ہوگا ضرور لیکن دیکھا نہیں کہ کوئی جو کہتا ہے
اُس پہ عمل بھی کرتا ہو۔ کسی علم پہ عمل کرنا باقیات الصالحات
کے تذکرہ میں ایک نمایاں مقام رکھتا ہے۔ یا حیّ یا قیوم

الحمد للحیّ القیوم فاللہ خیر الرازقین
وَاللّٰہُ ذُوالْفَضْلِ الْعَظِیْم

۵۶۴۷

دُنیا تو ہے ہی مکرِ مجسم، دین میں بھی جس نے کمایا مکر ہی کی بدولت کمایا ورنہ دین میں کھانے پینے پہنے اور رہنے کے سوا کسی بھی شے کا کوئی جواز نہیں، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۴۸

میرے آقا روحی فداہ صلے اللہ علیہ وسلم نے زندگی کی بنیادی ضروریات اور فضولیات کے درمیان ایک لطیف خطِ امتیاز کھینچ دیا ہے کہ زندگی قائم رکھنے کے لیے خوراک، ستر ڈھانپنے کے لیے لباس اور رہنے کے لیے مکان ابنِ آدم کا حق ہے، باقی سب فضولیات۔ یہی وہ خطِ مستقیم ہے جس پر چل کر پتھر ہیرا بنے۔ اسی ایک سمت نے باقی سب رستے معدوم کر دیے، یاحیّ یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۴۹

کتابِ مکنون ——— باطن

کتابِ مُبین ——— ظاہر

کتاب اللہ ——— دونوں کی شاہد

ذکر ہو نہ ہو، کوئی کرے نہ کرے،

مذکور قائم الدائم ہے۔ یاحیّ یاقیوم

الحمد للحیّ القیوم　فاللہ خیر الرازقین

وَاللّٰہُ ذُوالفَضلِ العَظِیم

۵۶۵۰

کہکشاں نے فلک سے پوچھا:

وہ شب بیدار ستارے، جو دُھونی رما رما کر

کائنات کو گرماتے اور زندگی افروز نغمے سُناتے

رہے، کہاں گم ہوگئے؟ ستارے ڈھونڈ ڈھونڈ تھکے

کوئی خبر نہیں ملتی۔ معلوم ہوتا ہے کہیں کسی بادل میں چھُپ گئے۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۵۱

اللہ سچا، فقر الی اللہ بھی سچا۔
دُنیا جھوٹی، دُنیا کی ہر شے جھوٹی۔

یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم
فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۵۲

اَلْاِنْسَانُ سِرِّیْ وَاَنَا سِرُّہٗ
انسان میرا بھید ہے اور میں اُس کا بھید ہوں۔

باطن میں عابد و معبود اور محب و محبوب کی محبّت کے

مابین ایک بھید ہے۔
کسی بھید کا کھولنا صرف منع ہی نہیں واجب التعزیر ہوتا ہے۔

جب بھی کسی نے کسی بھید کو کھولا یا کھولنے کا قصد کیا یا امکانات ہوئے، محبت نے اپنے بھید کے افشار کو گوارا نہ کیا۔ یاحی یاقیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۵۳

کائنات کی کوئی چیز جب کوڑا بن جاتی ہے، مجرد بن جاتی ہے۔
لطیف بن کر اڑنے لگتی ہے۔
اور جہاں چاہے، پہنچ جاتی ہے۔

یاحی یاقیوم
الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین
واللہ ذوالفضل العظیم

۵۶۵

اجتماعی ذکر نماز اور اجتماعی مجلس ذکر و تبلیغ ہے

یا حیی یا قیوم

الحمد للحی القیوم فاللہ خیر الرازقین

واللہ ذو الفضل العظیم

ربنا تقبل منا انک انت السمیع العلیم ٥

سبحان ربک رب العزۃ عما یصفون ٥

وسلام علی المرسلین ٥ والحمد للہ رب العالمین ٥ آمین ٥

امروز سعید و مسعود و مبارک پنجشنبہ ۲۷ ربیع الآخر ۱۴۰۶ ہجری المقدس

فقیر محمد برکت علی لودھیانوی عفی عنہ

المستفیض دار الاحسان چک ۲۴۲ ر ب (دسوہہ) سمندری روڈ ضلع فیصل آباد پاکستان
فون نمبر ۲۶۶۰۰